اسلامی تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال "دو خاص نمبر" شائع کرتا ہے

ماہنامہ خزینہ روحانیات لاہور

جلد 10 جمادی الاول ۱۴۴۱ھ / جنوری 2020ء شمارہ 9

مجلس مشاورت

سرکولیشن، اشتہارات و شکایات 0322-4773786

قیمت 60 روپے

سالانہ ممبرشپ عام ڈاک 800 روپے رجسٹرڈ ڈاک 1200 روپے

سالانہ ممبرشپ بذریعہ TCS: لاہور کے لیے 1250 روپے

لاہور کے قریبی اضلاع کیلئے: 1500 روپے / لاہور سے دور کے اضلاع کیلئے: 2000 روپے

نوٹ: ہر ماہ کی 27، 28، 29 تاریخ کو رسالہ Post کیا جاتا ہے۔

ممبرشپ بذریعہ Email/Whatsapp: 600 روپے

نوٹ: ہر ماہ کی 30/31 تاریخ کو رسالہ Email/Whatsapp کیا جائے گا

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1. **منی آرڈر:** 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتہ پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔
2. **شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی:** Jazz Cash (موبی لنک)، easypaisa (ٹیلی نار) کے ذریعہ شناختی کارڈ نمبر 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں اور 0092-343-7772772 پر SMS کریں۔
3. **موبائل اکاؤنٹس:** درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کرواسکتے ہیں۔
   easypaisa - UBL Omni 0343-7772772
   Jazz Cash 0302-8401977
4. **بینک اکاؤنٹس:** میزان بینک میں خزینہ روحانیات کی رقم جمع کروانے کیلئے اکاؤنٹ نمبر 1 میں اور دار العمل کے باقی تمام شعبوں کیلئے اکاؤنٹ نمبر 2 میں رقم جمع کروائیں۔
   1. بنام Khazina-e-Ruhaniyaat برانچ کوڈ (0288) اکاؤنٹ نمبر 0102830736۔
   2. بنام Darol-Amal برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0102913466۔

نوٹ: رقم جمع کرانے یا بھیجنے کے بعد 0343-7772772 پر SMS یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔

ادائیگی کی تفصیلات کے لیے: darulamal.org/Payment

دار العمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamalchishtia
darulamalchisht
موبائل: 0343-7772772 0322-7772772
موبائل: (ufone) 0312-7772772, 0306-7772772
خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور 54570 فون: 042-35410586

مشیر قانونی: چوہدری فیصل منظور (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

بروز جمعۃ المبارک ادارہ بند رہے گا

خالد مقبول پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر دار العمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

آپ کی خدمت ہمارا نصب العین

تمام معزز کرم فرماؤں سے درخواست ہے کہ آپ کو ادارے کے کسی بھی شعبے سے شکایت ہو تو آپ درج ذیل نمبر پر واٹس ایپ فرمائیں۔ 0309-7772772

رسالہ نہ ملنا، غلط پتے پر رسالہ یا سامان پوسٹ کرنا، دوران اوقات کار فون نہ اٹھانا، بل کے ٹوٹل میں غلطی کرنا، سامان پورا نہ بھیجنا، صحیح روحانی رہنمائی نہ کرنا، علاج کو اچھی طرح نہ سمجھانا، ممبران کو ڈسکاؤنٹ نہ کرنا، واٹس ایپ پر دوران اوقات کار جواب نہ دینا۔ بل میں زیادہ ریٹ لگانا، TCS کے پیسے منگوا کر پاکستان پوسٹ سے روانہ کرنا، دم والی اشیاء کے دم کا ٹائم پورا ہونے کے کی اطلاع نہ کرنا، سامان روانہ کرنے کے بعد رسید sms یا واٹس ایپ نہ کرانا، دوران عمل رہنمائی نہ کرنا، بار بار علاج تبدیل کروانا، صحیح روحانی تشخیص نہ کرنا اور اس قسم کی کسی بھی شکایات کے ازالہ کیلئے لازمی مطلع فرمائیں۔

✹ مئی 2020 میں واٹس ایپ ممبرشپ کی سالانہ فیس 700 روپے کردی جائے گی۔ لہٰذا تمام واٹس ایپ ممبران سے گذارش ہے کہ اپنی ممبرشپ کی تجدید جلد از جلد کروائیں۔ ✹ ماہنامہ خزینہ روحانیات ہر ماہ کی 27,28,29 کو پوسٹ کیا جاتا ہے۔ اگر اگلے ماہ کی 5 تاریخ تک رسالہ نہ ملے تو فوری رابطہ فرمائیں۔ پورا ماہ گزرنے کے بعد اطلاع دینے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔ 0322-4773786

حمد باری تعالیٰ

ساری تعریف کے لائق مرے مولیٰ تو ہے
مالک الملک ہے، بے مثل ہے، یکتا تو ہے

دو جہاں کا تو ہی رب ہے تو ہی رحمان ورحیم
داورِ حشر ہے مالک بھی جزا کا تو ہے

تیری چوکھٹ کے بھکاری ہیں گداؤ سلطاں
بے طلب سب کو جو دیتا ہے وہ آقا تو ہے

حرم و دیر و کلیسا کا ہے معبود تو ہی
سارے عالم میں فقط لائق سجدہ تو ہے

تیری رحمت کی زمانے میں کوئی حد نہیں
زندگی دے کے اسے پالنے والا تو ہے

یاد کرتے ہیں مصیبت میں تجھی کو سب لوگ
جن کا کوئی نہیں ان سب کا سہارا تو ہے

سیدھے رستے پہ چلا نور ہدایت دے دے
ہادی و راہ نما سب کا خدایا تو ہے

ان کی راہوں پہ چلا جن پہ ہے انعام ترا
سب کو توفیق جو دیتا ہے وہ آقا تو ہے

ان کے سائے سے بچادے جو ہیں معتوب ترے
اپنے بندوں کو برائی سے بچاتا تو ہے

دونوں عالم میں سرفراز عطا کو فرما
بخش دے اس کی خطا بخشنے والا تو ہے

عطاء الرحمٰن عطا

دامن نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا

ازقلم حضرت سید محمد اشرف میاں قادری برکاتی مارہروی

انتخاب محمد حسین مشاہد رضوی

کوہ و دمن میں، دشت و چمن میں کس کا اجالا، میرے نبیؐ کا
شمس و قمر اور جن و بشر سب مانیں اشارا، میرے نبیؐ کا

روزِ قیامت کی سخت زحمت، کیسی مشقت اور کتنی حدت
ایسے میں سب نے کس کو پکارا، دامن سنبھالا میرے نبیؐ کا

ہم ہیں غلامانِ غوثِ اعظم ، جن کی ولایت میں سارا عالم
بغداد والا وہ پیر پیارا جو ہے دلارا میرے نبیؐ کا

میمِ مدینہ مارہرہ والی، بائے بریلی بغداد والی
ان دو سے جو بھی الفت رکھے گا، ہے وہ دلارا میرے نبیؐ کا

اجمیرؔ چلیے، مارہرہؔ چلیے، چلیے بریلی، چلیے کچھوچھہؔ
ان ساری نہروں میں بہہ رہا ہے بس ایک دھارا میرے نبیؐ کا

طوفاں کی تیزی، بادِ مخالف، اشرفؔ نہیں ہے اس پر بھی خائف
مرشد نے مجھ کو دکھلا دیا ہے سچا کنارا میرے نبیؐ کا

اداریہ

مولانا علی آفاق

یہ سال کا پہلا ماہ ہے۔ سردی اپنے عروج کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اداسیاں، مایوسی، ناامیدی عموماً اس موسم میں سرچڑھ کر بولتی ہے۔ اس کی مختلف وجوہات ہیں۔ جادو، جنات، نظربد کی وجہ سے پیدا شدہ مشکلات، مثلاً بے روزگاری، بے کاری، جسمانی تکالیف، لڑائی جھگڑا وغیرہ ایسی چند وجوہات، علامات اور حالات ہیں کہ جن کی بناء پر لوگ مایوسی، ناامیدی اور ڈپریشن کا شکار ہوجاتے ہیں۔ والدین اولاد اور نوجوان اولاد کی رشتوں کی بندش، بچوں کے کاروبار، ملازمت میں تنگیاں اور رکاوٹیں ایسی پریشانیاں ہیں جو ماں باپ کو بستر مرگ پر ڈال دیتی ہیں۔ اس سوچ اور فکر میں مائیں قبروں کا رخ کرلیتی ہیں کہ ”ہائے میری بیٹی کا سر سفید ہوگیا مگر جوڑ کا رشتہ نہیں مل رہا۔“ خیر یہ سارے حالات بے چینی، بے سکونی اور بے اطمینانی کا باعث بنتی ہیں۔ اب لوگ ان حالات میں فیس بک، میگزین، یوٹیوب وغیرہ سمیت سوشل میڈیا کے تمام موجود ذرائع اختیار کرکے ان مشکلات سے نکلنا چاہتے ہیں۔ ان حالات میں درست سمت میں سفر ہی بہتر، عمدہ اور کامیاب تدبیر ہے۔ اور وہ تدبیر ہے کسی بھی ماہر معالج کو سارے حالات بتاکر، سناکر مسائل کی جڑ کو پکڑنا، مسئلہ آپ کے گھر میں ہے یا دکان، کاروبار پر ہے۔ آپ کی ذات کے ساتھ ہے یعنی مسئلہ افراد کے ساتھ ہے یا جگہ متاثر اور جادو جنات کے ڈیرہ اور بسیرے سے متاثر ہے۔ اگر فرد متاثر ہے تو اس کا پورا علاج کیا جائے اور آئندہ کے لئے درست سمت میں حصار و حفاظت کا بندوبست کیا جائے۔ اگر مسائل افراد کی بجائے مقام، دکان کے ساتھ ہیں تو پھر افراد کو چھوڑ کر اس مکان و مقام کو مریض سمجھ کر اس کا بھرپور اور پورا علاج کیا جائے ورنہ صرف ناکامی، بدنامی اور ذہنی اور نفسیاتی الجھنوں میں اضافہ ہوگا۔ اگر کسی مریض کے ساتھ بار بار علاج اور معمولی اور مناسب وقفے کے بعد دوبارہ جادو، جنات یا نظر بد کا حملہ ہوکر مریض بستر پر، کاروبار بند اور ملازمت ختم ہونے کا کھیل بار بار اور سالہا سال سے کھیلا جارہا ہے۔ اس کا حل صرف اور صرف روحانی اعتبار سے خودمختاری اور لوگوں کی بیساکھیوں سے نجات حاصل کرکے اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی واحد سبیل ہے۔ ورنہ روز گرنا، چوٹیں کھانا، مایوسی اور ناامیدی سمیت اپنے معالج اور دیگر اس پیشے سے وابستہ افراد کو بے نقط کی سنانا صرف کم عقلی ہے بلکہ مسائل اور ذہنی دباؤ میں اضافے کا باعث ہے۔ جب ہم لوگوں کو یہ کہتے ہیں کہ آپ خود پیروں پر کھڑے ہوجاؤ تو وہ اس کو صرف ایک عامل اور روحانی معالج کی کرسٹل بات سمجھنے سے زیادہ اہمیت عموماً نہیں دیتے، جب ان کو بات سمجھ آئے تو اس وقت تک لاکھوں روپے کا مجموعی اعتبار سے نقصان اور اکثر مرتبہ کنگال ہوچکے ہوتے ہیں۔ خیر یہ بات کرتے ہیں دوبارہ آمدم برسر مطلب کے تحت یہ بات عرض کررہا ہوں کہ اگر خدانخواستہ آپ کا واسطہ کسی جادوگر، شیطانی اور سفلی عامل سے پڑگیا ہے تو یاد رکھیں کہ اس حوالے سے صرف دو ہی لائحہ عمل ہیں۔ (۱) آپ اپنے آپ اور اپنی ذات کو روحانی طور پر مضبوط کریں 5 اعمال کے ذریعے۔ (۱) چہل کاف، (۲) آمنت باللہ، (۳) مندرہ شریف، (۴) سورۂ مزمل شریف، (۵) واپسی سحر کورس۔ اس کی برکت سے 40 سال سے موروثی جادو اور نسلوں پر ہوا جادو ختم ہوکر آپ اپنے پیروں پر کھڑے ہوں گے۔ روپے پیسے کے اعتبار سے پہلے ہی قرضوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ لہٰذا مت گھبرائیں اور آگے بڑھ کر کامیابی کی سیڑھی چڑھ جائیں۔ (۲) دوسرا لائحہ عمل یہ ہے کہ ہمارے ادارے سے علم الدفاع کورس کی تکمیل بذریعہ چلہ کشی اور ”حصار قرآنی کبیر“ اور حصار خاص کا عمل۔ ان شاء اللہ یہ لائحہ عمل کافی اور شافی ہیں۔ جو ادارہ اب تک لاکھوں قارئین تک پہنچ چکا ہے اور اب تک ہزاروں کی تعداد میں لوگ بے چینی، بے سکونی، بے جا دکھوں اور غموں سے نجات پاکر سکون، عافیت و کامیابی والی زندگی گزار رہے ہیں اور ساتھ ہی بہت سے گھرانے سسرال کے جادو، جوائنٹ فیملی کی پیچیدگیوں سے ہمیشہ کیلئے محفوظ ہوکر ادارے کے لئے ریفرنس اور نیک نامی کا باعث بن رہے ہیں۔

حصولِ نسبت کے 73 رہنما اصول

حضرت مولانا ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی حفظہ اللہ

پہلے وقتوں میں مشائخ عظام اپنے تربیت یافتہ سالکین کو دعوت وارشاد کے منصب پر فائز کرتے تھے تو ان کو کچھ وصیتیں کیا کرتے تھے اور ان پر ساری زندگی کاربند رہنے کا عہد لیا کرتے تھے تا کہ وہ اپنی باقی زندگی میں نسبت کے اس نور کی حفاظت کر سکیں۔ اہلِ ارشاد اور مقتدی حضرات کی رہنمائی کے لئے مولانا عبدالوہاب شعرانی کے وہ عہود جو انہوں نے اپنے مشائخ سے کئے اور اپنی کتاب ''کتاب البحر المورود فی المواثیق والعہود'' میں درج کئے ہیں، یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔ یہاں کے فقراء کو چاہئے کہ ان عہدوں کو پڑھیں اور ان پر گامزن رہنے کا عہد کریں تا کہ اکابر سے ایک نسبت قائم ہو سکے۔ یہاں پر وہ عہد درج کئے جا رہے ہیں جو ان حضرات کے مناسب حال ہیں۔

1 اپنے آپ کو ہر مسلمان سے کم سمجھیں:

اپنے پاس بیٹھنے والے ہر مسلمان سے اپنے آپ کو کم سمجھیں اگر چہ کوئی مسلمان بدحالی میں کیسا ہی انتہا کو پہنچ گیا ہو مگر ہم اپنے نفس کو اس سے کم ہی سمجھیں، تمام سلف صالحین کا یہی مذاق تھا۔

2 اگر ہم کو اللہ والوں کے گروہ میں شامل ہونے کی خواہش ہو تو اپنے نفس کو بلاؤں اور تکالیف کے لئے آمادہ کرلیں:

اگر ہمارا نفس اللہ والوں کے گروہ میں شامل ہونے کی خواہش کرے تو اس کو تکالیف اور بلاؤں کے برداشت کرنے کے لئے پختگی کے ساتھ آمادہ کرلیں۔ نیز اس بات کے لئے بھی کہ ہمارے اوپر آشنا و نا آشنا ہر ایک کی طرف سے مخالفت کثرت سے ہوگی۔ کیونکہ یہ باتیں ہر اس شخص کو پیش آتی ہیں جس کو اللہ تعالیٰ منتخب اور برگزیدہ فرمانا چاہتے ہیں۔

3 جب مقامات سلوک میں ترقی کرنے لگیں تو پہلے سے زیادہ شیطان سے ڈرتے رہیں اور بچتے رہیں۔ کیونکہ بندہ جب دربارِ خداوندی میں قرب حاصل کر لیتا ہے تو اس کی دشمنی اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

4 کبھی یہ نہ سمجھیں کہ ہم نے حق تعالیٰ کا کوئی حق ادا کر دیا: پیدا اس نے کیا، ہوش وحواس، عقل وتمیز، بینائی شنوائی، ہاتھ پیر، غذا وغیرہ سب اسی کی دی ہوئی ہیں جن کے سہارے ہم کچھ ٹوٹے پھوٹے اعمال کر لیتے ہیں، پھر حق کس چیز سے ادا کیا:

جاں دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

5 جملہ افعال میں توحید خالص کا استحضار رہے: اپنے اقوال اور اعمال و افعال میں توحید خالص کا استحضار رہے۔ مثلاً کبھی یوں نہ کہیں کہ فلاں چیز میری ہے یا جیسے ہماری مرضی، ہاں مجازاً یا بھولے سے ایسی بات ہو جائے تو مضائقہ نہیں۔ حق تعالیٰ نے جو یہ فرمایا کہ: ''وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا'' خدا کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ، اس میں اللہ تعالیٰ نے شَيْـًٔا ارشاد فرمایا، کسی شے کو متعین نہیں فرمایا۔ حقیقتاً ہر چیز اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا کے انتظام کے

تحت لوگوں کو اس کا قبضہ دیا ہوا ہے۔ اگر کسی نے آپ کی ملک والی چیز بغیر اجازت کے لے لی یا چوری کر لی تو یہ نہ سوچیں کہ اس نے میری چیز لی، اب میں اس کا مواخذہ کرتا ہوں بلکہ یہ سوچیں کہ اس نے بادشاہ کے انتظام میں خلل ڈالا ہے، لہٰذا میں قانون شریعت کی وجہ سے اس کا مواخذہ کرتا ہوں۔

6 اپنے اعمال پر اس لحاظ سے ثواب طلب نہ کریں کہ یہ ہمارے کئے ہوئے کام ہیں۔ بلکہ صرف خدا کے فضل واحسان پر نظر کر کے ثواب طلب کیا کریں۔ (جاری ہے)

روحانیات، تصوف محبت امن کا پیغام

قیصر احمد بی اے (کراچی)

حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ کا کفن

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک عورت آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک چادر لے کر حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! یہ چادر میں نے اپنے ہاتھ سے بُنی ہے اور اسے میں آپ ﷺ کی خدمت میں لائی ہوں تاکہ آپ اسے زیب تن فرمالیں۔ آنحضرت ﷺ نے بہت شوق سے وہ چادر قبول فرمالی۔ پھر اسی چادر کو ازار کی جگہ پہن کر مجمع میں تشریف لائے۔

اسی وقت ایک صحابی حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے درخواست کی کہ حضرت! یہ چادر مجھے عنایت فرمادیں۔ یہ تو بہت عمدہ ہے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا بہت اچھا، پھر کچھ دیر تشریف رکھنے کے بعد آپ ﷺ اندر تشریف لے گئے اور دوسری ازار بدل کر وہ چادر سوال کرنے والے کو بھجوادی۔ یہ ماجرا دیکھ کر صحابہ کرامؓ نے ان صحابی پر نکیر کی کہ جب تمہیں معلوم تھا کہ پیغمبر ﷺ کسی سائل کو رد نہیں فرماتے تو تم نے یہ چادر مانگ کر اچھا نہیں کیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ ''میں نے تو اپنے کفن میں استعمال کرنے کیلئے یہ درخواست پیش کی تھی۔'' حضرت سہل فرماتے ہیں کہ واقعی ایسا ہی ہوا جب عبدالرحمن بن عوفؓ کا انتقال ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ کو اسی چادر میں کفن دیا گیا۔

(بخاری شریف: ۱/ ۱۷۰، ۸۱، ۳، ۲/ ۸۶۴، ۸۹۲، مکارم الاخلاص، ص ۲۴۵)

توکل کی عظمت

ایک مرتبہ بادشاہ محمود غزنویؒ نے اپنے دربار کی فضا میں چند سکے اچھالے تو تمام درباری ان کو اکٹھا کرنے لگے اور چونکہ جو جتنے چن لیتا، وہ اسی کے ہوتے۔ تو جب سب درباری سکوں کی طرف لپکے۔ محمود غزنوی رحمۃ اللہ کا غلام ایاز محمود غزنوی رحمۃ اللہ کے قریب ہی کھڑا رہا اور سکے چننے کیلئے آگے نہ بڑھا۔ بادشاہ نے پوچھا ''اے ایاز! کیا تجھے سکوں کی ضرورت نہیں؟''

تو ایاز کہنے لگا ''نہیں! جب بادشاہ میرا ہے تو پوری سلطنت میری ہے۔'' ایاز کی اس دانشمندی پر بادشاہ حیران رہ گیا کیونکہ ایاز کی اس بات نے بادشاہ کا دل جیت لیا تھا۔

اگر یہی توکل انسان کے پاس آجائے تو توکل علی اللہ کی اس عظمت کی وجہ سے وہ بلند مرتبہ ہوجائے۔ اس کے اعلیٰ وقار کی وجہ بن جائے۔ یقیناً جو اپنے رب عزوجل پر اسی درجہ کا توکل رکھے گا اور ظاہر و باطن دونوں حال سے اس کا اظہار بھی کرے گا تو لازماً اس کا رب بھی اسے عزتوں سے نوازے گا۔ اور دنیا اس کی محتاج ہوگی۔ کیونکہ اس کی دوستی بادشاہوں کے بادشاہ کے ساتھ ہوگئی ہے۔ اس لئے وہ دنیا پر، اس کی رنگینیوں پر، وصل کے لمحوں کو ترجیح دے گا۔ ہر وقت حالت نماز میں رہنا، اس کی حقیقی لذت کا حصول، اس کی روح کی غذا بن جائے گا۔ سجدوں میں آہ وزاری کرنا، اپنی کمزوری کا اعتراف اور اس کی عظمتوں کا نعرہ لگانا۔ اللہ اللہ کی صدائے دلنواز سے خود کو رطب اللسان رکھنا، اس کا قلبی چین بن جائے گا۔ اور اگر یہ سب کچھ میسر آجائے تو شاہی سے فقیری تک کا سفر کچھ مشکل نہ رہ جائے گا۔ بہرحال یہی حقیقی کامیابی ہے۔ کامیاب زندگی گزارنے کیلئے کامیاب لوگوں کے رہنما اصول اپنانے بہت ضروری ہیں۔

ایک مچھلی کے بارے میں اللہ کی عجیب وغریب قدرت

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساحل کی طرف ایک لشکر بھیجا۔ ابو عبیدہ بن الجراحؓ کو اس کا امیر بنایا۔ یہ تین سو آدمی تھے۔ میں بھی شامل تھا۔ ہم راستے ہی میں تھے کہ زادراہ ختم ہوگیا تو ابوعبیدہؓ نے حکم دیا کہ

سارے لشکر میں سے سب کا زادِ راہ لا کر جمع کر دیں۔ میرے پاس کھجور زادِ راہ تھی۔ ہم اس میں سے ہر روز تھوڑا تھوڑا کھاتے تھے۔ آخر کار وہ ذخیرہ ختم ہوا اور رسد کے طور پر ہم کو صرف ایک ایک کھجور ملتی تھی۔ ہم لوگ خود اب مرنے کے قریب ہوگئے۔ لیکن سمندر تک آپہنچے تھے۔ ساحل پر دیکھا کہ ایک مچھلی ٹیلے کے مانند چوڑی چکلی پڑی ہوئی ہے۔ ہمارے سارے لشکر نے اس کو تیرہ دن تک کھایا۔ ابوعبیدہؓ نے اس مچھلی کی دو پسلیوں کو بصورت کمان قائم کرنے کا حکم دیا۔ اس کمان کے نیچے سے ایک اونٹنی سوار گزر گیا اور اس کے بالائی حصے کو چھو نہ سکا۔ جابر بھی اسی طرح بیان کرتے ہیں کہ ساحل بحر پر ایک بلند ٹیلہ سا معلوم ہوا دیکھا تو وہ ایک دریائی جانور مرا پڑا تھا۔ جس کو عنبر کہتے تھے۔ ابوعبیدہؓ نے کہا یہ تو میت ہے۔ پھر کہا ہم رسول ﷺ اللہ کے قاصد ہیں، بھوک سے مجبور ہو گئے ہیں۔ تازہ تازہ گوشت ہے خوب کھاؤ، ہم وہاں ایک مہینہ ٹھہرے رہے ہم تین سو (۳۰۰) آدمی تھے۔ کھا کھا کر خوب موٹے ہو گئے۔ اس کی آنکھوں کے ڈھیلوں کے اندر سے ہم مٹکے بھر بھر کر روغن نکالتے تھے۔ اتنے بڑے بڑے ٹکڑے کاٹ لئے تھے جیسے گائے، ابوعبیدہؓ نے اس کی آنکھ کے گڑھے میں تیرہ آدمیوں کو بٹھایا تھا۔ فاس کی ایک پسلی لے کر بصورت کمان زمین پر قائم کی گئی تو بڑے سے بڑا اونٹ اس کے نیچے سے نکل گیا۔ غرض یہ کہ وہ مچھلی اس قدر بڑی تھی پھر ہم نے اس کا گوشت سکھا کر زادِ راہ بنالیا۔

جب مدینے پہنچے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا کہ یہ تمہارے لئے خدا کا رزق تھا۔ اگر تمہارے پاس کچھ ہے تو لاؤ ہمیں بھی کھلاؤ۔ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ بھیجا، آپ ﷺ نے تناول فرمایا۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۲ صفحہ ۲۱)

قینچی نہیں.....سوئی کی ضرورت

ایک مرتبہ بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کا ایک مرید آپ کے پاس آیا۔ وہ لوہار کا کام کیا کرتا تھا۔ آپ کیلئے خاص قینچی بنا کر لایا اور آپ کی خدمت مبارکہ میں حاضر ہوتے ہی عرض کرنے لگا۔ ’’باباجی! یہ میں اپنے رزق حلال سے آپ کیلئے یہ تحفہ لایا ہوں۔‘‘

باباجی رحمۃ اللہ علیہ نے قینچی دیکھی تو مسکرادیئے اور فرمایا ’’بیٹا درویش تحفہ رد نہیں کیا کرتے۔ البتہ جب اگلی مرتبہ آنا تو سوئی لے کر آنا۔‘‘ اب جب وہ مرید اگلی مرتبہ حاضر ہوا تو سوئی لے کر آیا۔ آپؒ کی خدمت میں سوئی پیش کی تو آپؒ نے فرمایا ’’اس مرتبہ ہم نے تمہارا تحفہ خوشی سے قبول کرلیا اور پسند بھی کیونکہ قینچی کا کام کاٹنا اور سوئی کا کام سینا ہوتا ہے اور درویش کاٹنے کا نہیں سینے کا کام کرتے ہیں۔ درویشوں کا کام محبت والفت کے رشتوں کی بنیاد رکھنا ہوتا ہے۔‘‘ جی ہاں محبتوں، شفقتوں اور سچائیوں پر مشتمل ہر ایسے تعلق کا نام تصوف ہے۔ جو بندوں کو اپنے کریم رب کی قربت عنایت کرے۔

رابعہ بصری رحمہا اللہ کا عشق الٰہی

ایک مرتبہ رابعہ بصری رحمہا اللہ ایک ہاتھ میں پانی اور ایک ہاتھ میں آگ لئے بھاگی جارہی تھیں۔ سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا ’’اے رابعہ! بھلا اتنی تیزی سے کہاں جارہی ہو؟ اور پھر ایک ہاتھ میں پانی اور ایک ہاتھ میں آگ؟ یہ معاملہ میری سمجھ میں نہیں آیا؟‘‘ تو فرمانے لگیں آگ تو رابعہ نے اس لئے پکڑ رکھی ہے کہ اس جنت کو لگا دوں اور جلا کر خاک کر دوں جس کی لالچ میں لوگ عبادت کرتے ہیں اور پانی اس لئے کہ اس جہنم کو بجھا دوں جس کے خوف کی وجہ سے لوگ عبادت کرتے ہیں۔‘‘

جی ہاں! تصوف کی ایسی تعریفیں بھی ملتی ہیں مگر ان لوگوں کیلئے عبادت کا مقصد فقط اور فقط لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم کی عزت بخشنے والے رب کی رضا ہوتی ہے۔ مقام عبدیت کا شکر ادا کرنا ہوتا ہے۔ نعمتوں کا حصول نہ تو آرزو ہوتی ہے، نہ ہی مقصود، پھر رابعہ سجدے میں گرتی ہیں مؤذن صبح کی اذان دیتا ہے۔ عشق الٰہی میں اس قدر مستغرق کہ اٹھ کر اپنے کریم عزوجل سے شکوہ کرتی ہیں۔ بھلا دیکھو تو سہی شکوہ کیا ہو رہا ہے۔ کہ ’’اے میرے رب! تو نے رات اتنی چھوٹی بنائی ہے کہ رابعہ کا ایک سجدہ پورا نہیں ہوتا۔‘‘

صدقہ کن کیلئے

عبداللہ یوسف ذہبی

مسلمان اپنا مال رضائے الٰہی کے حصول کے لیے کہاں اور کیسے خرچ کرے؟ یہ ایک اہم سوال ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ نفلی صدقہ بھی انہی لوگوں کو دیا جاسکتا ہے جن کو زکوٰۃ دی جاتی ہے۔ زکوٰۃ کے مصارف مشہور ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان کردیا ہے:

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاۗءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۶۰

’’صدقات تو صرف فقیروں اور مسکینوں کے لیے اور ان پر مقرر عاملوں کے لیے ہیں اور ان کے لیے جن کے دلوں میں الفت ڈالنی مقصود ہے اور غلام آزاد کرانے میں اور قرض داروں کے لیے اور اللہ کے راستے میں اور مسافروں کے لیے (خرچ کرنے کے لیے ہیں)۔ یہ اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔‘‘

درج بالا آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے صدقات کے آٹھ مصارف بیان فرمائے ہیں۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) **فقراء**: ایسے محتاج اور ضرورت مند لوگ جو اپنی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہوں۔

(۲) **مساکین**: جن کے پاس اتنا مال نہ ہو جو ان کی ضرورتوں کے لیے کافی ہو اور وہ لوگوں سے سوال بھی نہ کرتے ہوں۔

(۳) **عاملین**: وہ لوگ جنہیں لوگوں سے زکوٰۃ وصول کرنے اور جمع کرنے کے لیے مقرر کیا جاتا ہے۔

(۴) **مولفۃ القلوب**: تالیف قلب کی کئی قسمیں ہیں: جیسے کافروں کو اسلام کی طرف مائل کرنے کے لیے، مسلمانوں کو اسلام پر قائم رکھنے اور ان کے اسلام کو پختہ کرنے کے لیے یا کچھ لوگوں کو اس لیے مال دیا جائے کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کا دفاع کریں اور انہیں دشمنوں کے نقصان سے بچائیں۔

(۵) **گردنیں آزاد کرانا**: غلام آزاد کرانے یا کفار کے قبضے سے مسلمان قیدیوں کو چھڑانے کے لیے۔

(۶) **قرض دار**: قرض دار کئی طرح کے ہوتے ہیں: کسی شخص نے کسی کی ضمانت دی لیکن وہ مال دینے سے انکاری ہو گیا جس کی وجہ سے ضمانت دینے والے کو چٹی یا تاوان ادا کرنا پڑا یا کسی کو کاروبار وغیرہ میں نقصان ہوا جس کی وجہ سے اس کا سارا مال تباہ ہو گیا اور وہ لوگوں کا مقروض ہو گیا یا کسی شخص نے قرض لیا اور وہ اسے ادا کرنے کی نیت بھی رکھتا تھا لیکن کوئی ایسا حادثہ وغیرہ رونما ہو گیا جس کی وجہ سے وہ قرض ادا کرنے سے عاجز آ گیا، ان سب قرض داروں کو زکوٰۃ و صدقات دیئے جاسکتے ہیں۔

(۷) **فی سبیل اللہ**: اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے مجاہد کو تیار کرنے، اسے ہتھیار و اسلحہ وغیرہ خرید کر دینے یا اس کی ذاتی ضروریات اور اس کی بیوی بچوں کے اخراجات پر مال خرچ کرنا فی سبیل اللہ میں شامل ہیں۔

(۸) **مسافر**: ایسا مسافر جس کو دوران سفر مال کی ضرورت ہو تو اسے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے خواہ وہ اپنے گھر میں کتنا ہی امیر کیوں نہ ہو۔

یہ صدقہ کرنے والے کی صوابدید ہے کہ وہ ان مصارف میں سے جہاں خرچ کرنا زیادہ موزوں اور مفید سمجھتا ہے۔ وہاں خرچ کردے۔

یاد رہے کہ صدقات صرف اور صرف انہی آٹھ مصارف کو دیے جاسکتے ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سی ایسی جگہیں ہیں جہاں مال خرچ کرنا بڑے اجر و ثواب کا باعث ہے لیکن وہاں زکوٰۃ یا صدقے کے مال سے خرچ کرنا درست نہیں ہے۔ جیسے مساجد کی تعمیر، رفاہ عامہ کے کام جیسے سڑکیں بنوانا، ٹیوب ویل لگوانا، دینی لٹریچر شائع کرنا وغیرہ وغیرہ۔ ان کاموں پر زکوٰۃ یا صدقے کا مال خرچ نہیں کیا جاسکتا کیونکہ ان سے سب لوگ مستفید ہوتے ہیں۔ سڑک پر امیر بھی چلے گا، غریب بھی۔ ٹیوب ویل سے ہر کوئی پانی پیئے گا۔ جب کوئی دینی کتاب شائع ہوگی تو وہ صرف یتیم، مسکین یا فقیر کو تو نہیں دی جائے گی بلکہ سب اس کو پڑھیں گے، اگرچہ ان مصارف پر مال خرچ کرنا بڑی فضیلت اور ثواب کا کام ہے اور انفاق فی سبیل اللہ کے زمرے میں آتا ہے لیکن زکوٰۃ یا نفلی صدقے کا مال ان پر خرچ نہیں کیا جائے گا۔ اسے ہدیہ، عطیہ یا کوئی اور نام دیا جاسکتا ہے۔ لیکن چونکہ نبی کریم ﷺ نے ہر نیکی کو صدقہ قرار دیا ہے۔ اس لحاظ سے ان کو بھی صدقہ کہہ لیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

جادو، عملیات سیریز، جنسی علوم، فلکیات اور دیگر علوم پر کتب

جادو عملیات سیریز

مقبول عملیات اولیاء	60
تعویذات رفیقی	60
گلزار تعویذات	60
آئینہ عملیات	60
تعویذات فاروقی	60
حب عملیات	50
عملیات فاروقی	36
کالے جادو کا توڑ	100
تسخیر جنات	120
عشق و محبت لازوال عملیات	80
انعامی سکیموں سے کروڑ پتی بنئے	60
کالا جادو	60
طلسمات سامری	60
اصلی بنگال کا جادو	60
مصر کا جادو	60
اُلو تنتر جادو جنتر منتر	50
نقش سلیمانی	130
خزینۂ عملیات	60
استخارہ جات و عملیات	60
تعویذات و عملیات	40
عملیات عشق و محبت	50
عملیات اکبری	75
حصن حصین (آیات وظائف عملیات پر مکمل کتاب)	50

خواب نامہ یوسفی (فائن پیپر)	120
خواب نامہ یوسفی	36
عملیات کشائش رزق	50
عملیات نجات قرض	50
عملیات شفائے امراض	50
عملیات حصول روزگار	50
عملیات حصول مال و دولت	50
عملیات نکاح	50

جنسی کتب

سہاگ رات کا انسائیکلو پیڈیا	60
حمل سے پیدائش تک	60
سہاگ رات	60
میرج گائیڈ	60
زنانہ امراض اور ان کا علاج	60
مردانہ امراض اور ان کا علاج	60
سیکس تکنیک	60
سیکس نوجوانوں کیلئے	60
قوت مردانہ	60
پاور آف سیکس	60

جنسی کتب سیریز

آداب مباشرت	40
بہارِ شباب	24
مہا کوک شاستر کے تجربات	36
مہا کوک شاستر کے پوشیدہ اسرار	36
مہا کوک شاستر کے کشتہ جات	36
شادی کا تحفہ	50

عضو تناسل	60
جنسی و طبی مسائل	50
لڑکیوں کو راغب کرنے کے 21 سنہری اصول	36
فرسٹ نائٹ	60

فلکیات / علوم

برج حمل، برج اسد، برج حوت، برج سنبلہ، برج جدی، برج عقرب	60
برج میزان، برج جوزا، برج قوس، برج دلو، برج سرطان، برج ثور	60
برجوں کا انسائیکلو پیڈیا	60
برجوں کی حکومت	60
کیرو کی دست شناسی	60
علم الاعداد	60
سوالات کے جوابات علم الاعدد سے	60
پاکٹ برج 12 کتب (فی کتاب)	18
پتھروں کے اثرات	80
شعبدہ بازی	60
شعبدہ بازی	60
ہپناٹزم	60
ٹیلی پیتھی	60
علم الجفر (بڑا سائز)	50
علم الرمل (بڑا سائز)	50

علمائے کرام اور مفتیانِ عظام کیلئے مفت خدمات goo.gl/xJ9AKu

علاج بالقرآن

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری مدظلہ (حویلی لکھا)

سورۂ توبہ کی آخری دو آیات کے خواص

دن و رات امن سے گذرے

جو شخص ان آیات کو سات مرتبہ صبح کے وقت پڑھے تو وہ شام تک اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا اور اُسے کوئی زخم نہ آئے گا اور نہ قتل ہوگا اور نہ ہی اُسے شام تک موت آئے گی۔ اور اگر سات مرتبہ شام کو بھی پڑھے تو صبح تک نہ اُسے کوئی زخم آئے گا، نہ قتل ہوگا اور نہ ہی اُسے موت آئے گی۔ اور اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت کے غم سے اُس کی کفایت فرمائے۔ اور جب اُس کی موت کا وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے آجائے گا، تو اُس دن اُسے یہ آیات پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔ آیات یہ ہیں:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ (التوبہ: ۱۲۸-۱۲۹)

نوٹ: یہاں ''فیضان القرآن'' حصہ دوم سے ماخوذ وظائف ختم ہوئے۔

خسارہ دکان/کاروبار ختم کرنے کے لیے

اگر کسی کی دکان یا کاروبار خسارے میں جا رہا ہو تو اسے چاہیے کہ جب صبح اٹھ کر اپنی دکان یا کاروبار کی جگہ پر آئے تو سب سے پہلے درود شریف باوضو گیارہ بار پڑھے۔ پھر سورۂ نصر دس بار پڑھا کرے۔ پھر دعا کرے۔ پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دعا کرے۔ اور اپنے کام میں مصروف ہو جائے۔ ان شاء اللہ، بہت جلد تنگی دور ہو جائے گی۔ اور دکان و کاروبار خوب چلے گا۔ کم از کم ایک ہفتہ تک اس عمل کو ضرور کرے۔ اگر اس عمل کو روزانہ پڑھے اور اسے اپنا معمول بنالے تو ان شاء اللہ، چند برسوں میں غنی ہو جائے گا۔ کامل اعتقاد شرط ہے۔

برائے ادائیگی قرض

اگر کسی پر قرض کا بوجھ بڑھ گیا ہو تو اسے چاہیے کہ نمازِ عشاء پڑھ کر اسی جگہ پر سورۂ نصر کو اکتالیس (۴۱) بار روزانہ، اکتالیس (41) روز تک پڑھے۔ ان شاء اللہ قرض سے سبکدوش ہو جائے گا۔ مجرب و اکثیر الاثر ہے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں کیونکہ درود شریف کے بغیر کوئی دعا قبول نہیں ہوتی اور درود شریف سے دعا کو روحانی پَر لگ جاتے ہیں اور دعا جلد قبول ہوتی ہے۔

بڑے سے بڑے مقدمے میں باعزت بری ہو

کسی مصیبت یا آفت یا بیماری کے دفع یا کسی بڑے سے بڑے مقدمے میں فتح یابی کے لیے گیارہ ہزار (۱۱۰۰۰) مرتبہ صرف آیت مبارکہ

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ (الفاتحہ: ۴)

سات (۷) دن تک برابر پڑھنا بڑے سے بڑے مقدمہ میں باعزت بری ہونے کا حکم رکھتا ہے۔ بڑی سے بڑی مصیبت سے نجات مل جاتی ہے۔

کشف القلوب و الہام حاصل ہو

اگر کوئی شخص روزانہ نمازِ فجر کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے تو ایک وقت ایسا آئے گا کہ پڑھنے والے کو کشف القلوب، الہام اور اطلاع اسرار...... سب حاصل ہو۔

درودِ عام کے خواص

حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہ (دیوبند)

درودِ عام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ حُسْنِہٖ وَ جَمَالِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ

طریقۂ زکوٰۃ

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء روزانہ تین سو اکتیس (331) مرتبہ پڑھے۔ زکوٰۃ کی شروعات نوچندی جمعرات سے کرے۔ اور لگاتار اکتالیس (41) دن تک پڑھے۔ آخری دن کچھ شیرینی کمسن بچوں میں تقسیم کردیں۔ ان شاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اس درود سے مندرجہ ذیل فائدے حاصل کریں:

گھریلو جھگڑوں سے نجات

اگر گھر میں امن وسکون نہیں ہے، گھر میں جھگڑے رہتے ہوں اور ہر شخص دوسرے کو پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہو اور معمولی معمولی باتوں پر فساد پیدا ہوجاتا ہو تو ان کیفیات سے نجات پانے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد گیارہ (11) مرتبہ "درودِ عام" پڑھیں اور نمازِ فجر کے بعد پڑھ کر ایک جگ پانی پر دم کرلیں اور لگاتار گیارہ (11) دن تک تمام گھر والوں کو پلائیں۔ ان شاء اللہ گھر میں امن وامان قائم ہوگا اور ہر وقت کے جھگڑوں سے نجات مل جائے گی۔

گمشدہ چیز ملے یا اطلاع ہو

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا اگر کوئی اپنی کوئی چیز کہیں رکھ کر بھول گیا ہو تو رات کو نمازِ عشاء کے بعد سونے سے پہلے باوضو ہوکر ایک سو گیارہ (111) مرتبہ مذکورہ درود پڑھ کر سو جائیں اور اس عمل کو گیارہ (11) دن تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ اس عرصے میں وہ چیز مل جائے گی یا خواب میں اس کی طرف اشارہ ہوجائے گا۔

بھولا راستہ یاد آئے

اگر کوئی راستہ بھول گیا ہو تو درودِ عام کو لاتعداد مرتبہ پڑھنا شروع کر دے۔ ان شاء اللہ اسے راستہ یاد آجائے گا۔

نجات از دماغی مفلوجی

اگر کسی بیماری کی وجہ سے دماغ مفلوج ہوکر رہ گیا ہو اور کوئی بات ذہن نشین نہ ہوتی ہو تو روزانہ تین سو (300) مرتبہ درودِ عام پڑھیں۔ ان شاء اللہ دماغ میں ایک نئی قوت پیدا ہوگی۔

نجات از غربت وافلاس

غربت وافلاس کو دور کرنے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد درودِ عام کو دو سو (200) مرتبہ پڑھیں اور جمعہ کی نماز کے بعد پانچ سو (500) مرتبہ پڑھیں اور اس عمل کو لگاتار چالیس (40) دن تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ غربت وافلاس سے نجات مل جائے گی۔

ڈیوٹی آفیسر پریشان نہ کرے

اگر دورانِ ملازمت اور دورانِ ڈیوٹی کوئی افسر پریشان کرے تو اپنی سیٹ پر بیٹھنے سے پہلے اکیس (21) مرتبہ درودِ عام پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے۔ ان شاء اللہ سکون وعافیت کے ساتھ وقت کٹے گا۔

بقیہ (ص 55): آپ کی بیماریاں اور ان کا طبی حل

سلسلے میں عرض یہ ہے کہ اگر کوئی یہ سوال کرے کہ میں نے گوشت کھایا یا میں نے انڈے کھائے یا وہ کہے کہ میں نے ایک ہفتہ دودھ پیا۔ یا وہ کہے کہ میں نے ایک ہفتہ فلاں فروٹ کھایا یا فلاں چیز کھائی تو مجھے اپنے جسم میں طاقت محسوس ہوئی اور دوسرا سوال یہ کرے کہ میں گوشت، دودھ، انڈے، فروٹ کب تک کھا سکتا ہوں، کتنا عرصہ کھا سکتا ہوں تو اس کیلئے آپ کا بھی اور سب کا یہ جواب ہوگا کہ بھائی اس میں پوچھنے کی کیا بات ہے۔ جب تک آپ کی جیب اجازت دے کھاتے رہیے، اس کا کوئی نقصان تو ہے نہیں۔ فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اسی طریقے سے شفیق صاحب جڑی بوٹیوں سے اس میں کوئی نقصان نہیں ہے۔

شفائے امراض اور عملیاتِ اکابر

مرتب: محمد عمیر

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نور اللہ مرقدہٗ

بخار سے نجات

مولانا شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ اور مولانا شاہ اسحاق رحمہ اللہ دفع بخار کے واسطے گلے میں باندھنے کے لئے یہ لکھ دیتے تھے۔

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ

﴿سُوْرَةُ الْاَنْبِیَآءِ: ۶۹﴾

حضرت مولانا شیخ محمد محدث تھانوی رحمہ اللہ

بانجھ پن کا علاج

یہ عمل منقول ہے کہ حضرت مولانا استاذی محمد قلندر صاحب قدس سرہٗ جلال آبادی سے، مرچ سیاہ اور اجوائن پر آیت آخر تک

خلقنا النطفة عظاما (مومنون: ۱۴)

اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد سات بار سورۃ قل یاایھا الکفرون اور سات بار سورۃ مزمل اور گیارہ مرتبہ الم نشرح پڑھے۔ پھر اس میں سے سات دانہ مرچ اور تھوڑی سی اجوائن روز کھاتی رہے اور یہ علاج حمل خام کا ہے۔ یعنی تیسرے مہینہ سے پہلے کرنے کا۔

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ

سوائے موت کے ہر بیماری اور مشکل کا علاج

جمعۃ المبارک کے روز نمازِ عصر اور مغرب کے درمیان ان تین اسماء الحسنیٰ کو بلا تعداد ورد کیا جائے۔ سوائے موت کے ہر بیماری اور مشکل کا شافی علاج ہے۔ اسماء یہ ہیں: اللہ... رحمٰن... رحیم

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

حمل قرار پائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ۱۹ حرفوں کو جداگانہ ایک سو دس مرتبہ لکھ کر بعد غسل ایام عورت کے گلے میں لٹکایا جاوے کہ شکم پر پڑا رہے اور اُسی روز قبل غروب آفتاب چینی کی طشتری پر سورۃ الحمد تمام مع بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھیں اور قبل طلوع آفتاب پانی سے دھو کر عورت کو پلائی جاوے اور چالیس روز تک یومیہ پلاتے رہیں اور تعویذ اس وقت کھولا جاوے جبکہ حمل دو ماہ کا ہو جاوے اور قرار حمل تک طہر کے شروع میں دو تین مرتبہ متواتر ہم بستری ہونی چاہئے۔

حضرت مولانا زوار حسین رحمہ اللہ

برائے سخت امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الْهَامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الْهَامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ ط بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط یَا شَافِیْ یَا شَافِیْ یَا شَافِیْ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

لکھ کر بازو یا گلے میں باندھے۔ اگر تمام وجود یا اعضاء میں کسی جگہ درد ہو تو اس تعویذ کو کاغذ پر لکھ کر پانی میں حل کر کے اکثر اس پانی کو پلائیں اور کسی قدر پانی بچا کر روغن تلخ میں ڈال کر اس جگہ کو اس روغن سے چرب کریں۔ بفضلہٖ تعالیٰ خیر ہو جائے گی۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا (دیوبند انڈیا) کے 4 انمول خاص نمبر جو ہر فرد، مریض، طالب روحانیات اور عامل کی اشد ضرورت ہیں

خزینہ روحانیات کے ممبران کیلئے 20% ڈسکاؤنٹ اور ڈاک خرچ فری

(۱) عملیات محبت نمبر جنوری، فروری 2004ء

فوٹوسٹیٹ (امپورٹڈ پیپر) صفحات: 250 قیمت: **800** روپے

کشکول عشق و محبت ◆ محبت کی مجرب تکسیر کا عمل ◆ محبت کا مجرب عمل ◆ محبت کا ایک آزمودہ عمل عملیات محبت ◆ نقش حُب کیلئے ◆ محبوب کو بے قرار کردینے والا طلسم ◆ زن و شوہر کے مابین محبت ◆ محبت کیلئے اسم اعظم کا عمل ◆ محبت کے نقش ◆ عورت کی تسخیر ◆ تعویذ برائے حُب ◆ برائے حُب و تسخیر خلائق ◆ مطیع کرنے کیلئے ◆ محبت کیلئے طلسم ◆ طلسم برائے تسخیر محبوب ◆ میاں بیوی کی محبت کیلئے ◆ مجرب عمل برائے بے قراری محبوب ◆ محبوب کو اپنا بنانے کا طریقہ ◆ روٹھے ہوئے محبوب کو منانے کیلئے ◆ ایک آسان ٹوٹکہ برائے حب ◆ محبوب طالب کے قدموں پر ◆ برائے تسخیر محبوب ◆ انگوٹھی برائے حب ◆ سرمہ برائے محبت ◆ آسان عمل برائے تسخیر محبوب ◆ محبوب کو گرویدہ کرنے کیلئے عمل ◆ لاجواب نسخہ برائے تسخیر محبوب ◆ حب و تسخیر کا موثر ترین وقت ◆ مطلوب کو حاضر کرنے کا بہترین وقت ◆ تسخیر ومحبت کے ٹوٹکے ◆ عورت فریفتہ ہو ◆ بہو کی عزت و محبت کیلئے ◆ نافرمان بیوی کو تابع کرنا ◆ الودود ◆ جادو کا توڑ خود کیجئے ◆ سحر ہوا تف کا علاج ◆ بدروحوں کا بسیرا ◆ عزیمت جفری کا عمل ◆ حرف ح کا عمل ......وغیرہ وغیرہ

(۲) امراض جسمانی نمبر جنوری، فروری 2002ء

فوٹوسٹیٹ (امپورٹڈ پیپر) صفحات: 202 قیمت: **750** روپے

اسماء حسنیٰ ◆ صنم خانہ عملیات ◆ علاج شمسی ◆ مریض کو کیا مرض لاحق ہے ◆ روحانی علاج کے مجرب طریقے ◆ پھلوں اور شہد کے فوائد ◆ حروف کے ذریعہ جسمانی علاج ◆ تمام مشکلات کا حل بذریعہ نقوش ◆ علاج بالقرآن ◆ اعمال شفاء ◆ مریض کتنے دنوں میں ٹھیک ہوگا؟ ◆ امراض جسمانی کا روحانی علاج ◆ آنکھوں کے امراض ◆ آنتوں کے امراض احساس کمتری ◆ احتلام کی بیماری ◆ اختلاج قلب ◆ بلڈ پریشر ◆ بواسیر ◆ بچوں کے امراض ◆ نظر بد ◆ بچوں کے متفرق امراض ◆ پیشاب کے امراض ◆ ٹی بی کا علاج ◆ تلی کے بڑھ جانے کا علاج ◆ امراض جگر کیلئے ◆ جذام ◆ جریان ◆ خواتین کے امراض ◆ ایام کی زیادتی ◆ بانجھ پن ◆ حفاظت حمل ◆ اولاد نرینہ ◆ دوران حمل مختلف امراض ◆ بچہ پیدا ہونے کے بعد کی شکایات ◆ دانتوں کے امراض ◆ دمہ کا روحانی علاج ◆ رعشہ کا روحانی علاج ◆ ذخیرہ عملیات ◆ باری کے بخار کیلئے ◆ بانجھ عورت کے ہاں اولاد ◆ بخار اور دردشقیقہ سے تحفظ ◆ پاؤں کی ایڑیاں پھٹ جانا ◆ پھیپھڑے میں پانی ◆ تقویت دل ◆ جابر ظالم کا خوف ◆ جان و مال کی حفاظت......وغیرہ وغیرہ

(۳) حاضرات نمبر جنوری، فروری 1999ء

فوٹوسٹیٹ (امپورٹڈ پیپر) صفحات: 194 قیمت: **800** روپے

اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج ◆ باب الحاضرات ◆ حاضرات کے مجرب طریقے ◆ حاضرات سحر وتشخیص الامراض ◆ حاضرات گرفتاری چور ◆ حاضرات کلمہ طیبہ ◆ عمل حاضرات ◆ حاضرات شاہ بکتانوش ◆ حاضرات سید الشہداءؓ ◆ نایاب حاضرات ◆ جام جمشید یعنی آئینہ سکندری تیار کرنے کا طریقہ ◆ شیشے کی حاضرات ◆ حاضرات شہنشاہ جنات ◆ پریوں کی حاضرات ◆ شاہ جنات سے ملاقات ◆ حاضرات بڑوں اور چھوٹوں پر یکساں کارآمد ◆ حاضرات چہل کاف ◆ حاضرات خضر علیہ السلام ◆ حاضرات آبی کا نایاب عمل ◆ حاضرات سکندر شاہ ◆ حاضرات کی انگوٹھی ◆ حاضرات گم شدہ اشیاء چوری وغیرہ کا معلوم کرنا ◆ حاضرات سورۂ یٰسین ◆ حاضرات شیر ◆ جنات کا مشاہدہ کرنے کی نایاب حاضرات ◆ حاضرات غوث الاعظم ◆ حاضرات جلوۂ طور ◆ حاضرات شاہ نور ◆ حاضرات الغیب آسیب کو بذریعہ حاضرات حاضر کرنا......وغیرہ وغیرہ

(۴) امراض روحانی نمبر جنوری، فروری 2012ء

فوٹوسٹیٹ (امپورٹڈ پیپر) صفحات: 162 قیمت: **600** روپے

ام الصبیان کیا ہے؟ ◆ تشخیص کا روحانی طریقہ ◆ سفلی اور جنات سحر سے نجات ◆ مسان ایک مہلک بیماری ◆ بندشہوت کھولنے کے طریقے ◆ اگر دولہا دلہن سے نفرت کرے ◆ اگر صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں تو ◆ باطنی انوار وبرکات کیلئے ◆ تمام حاجات اور مشکلات کیلئے ◆ روحانی ترقی حاصل کرنے کیلئے ◆ ہر آفت سے محفوظ رہنے کیلئے ◆ زندگی میں خوشی لانے کیلئے ◆ جادو کیا ہے؟ ◆ تشخیص کا بے نظیر طریقہ ◆ طریقہ دریافت مرض، آسیب، جادو ◆ جنات اور آسیب سے نجات حاصل کرنے کیلئے ◆ سفلی اور جناتی سحر سے نجات حاصل کرنے کے روحانی فارمولے ◆ عمل باندھ جادو ◆ بچہ پیدا نہ ہونے کے اسباب ◆ لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کی بندش کھولنے کیلئے ◆ بندش کاروبار ختم کرنے کیلئے ◆ دکان بندش کھولنے کیلئے بستہ مرد کا عورت پر کشادہ کرنا ◆ ترقی رزق وبرکت کیلئے ◆ ۴۰ روحانی فارمولے ◆ عمل باندھ جادو ◆ آیت الکرسی ہمارے مسائل کا حل......وغیرہ وغیرہ

+maktabatulaarif
0323-4487877
042-35410586
مکتبۃ العارف دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
0332-4487877
+maktabatulaarif
darulamal.org/bookshop, maktabatulaarif@gmail.com

ادارے کا اسلامی رسالہ "خزینۂ علم وعمل" goo.gl/LPpGHe

اسماء الٰہی کے اعمال

پیر السید علی حسین شاہ بخاری

عمل "یا عزیز یا لطیف"

ان اسماء میں سے ایک جلالی اور ایک جمالی ہے۔ دین و دنیا کے تمام مقاصد میں کامیاب ہونے کیلئے اور ناممکنات حاجات کی مکمل برآری کیلئے بارہ ہزار مرتبہ نماز فجر یا مغرب کے بعد ہر روز سر برہنہ عروج ماہ نو چندی اتوار والے دن سے پڑھے اور چھت پر بیٹھ کر پڑھے، کُل عمل بارہ دنوں کا ہے۔ اگر ایک بیٹھک میں ان دونوں اسماء میں سے ایک کو شام سے صبح تک یا دوسری شام تک سر برہنہ تنہا مقام میں آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھے، بیشک اسی دن مطلب برآئے گا مگر ایک بیٹھک میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تاکہ مقصد ضرور بالضرور حاصل ہو۔

"یا مطیع یا سمیع"

اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر تیرہ سو مرتبہ نماز فجر کے وقت پڑھے اور جو کچھ اس عمل کی بدولت ظہور میں آئے گا وہ خود دیکھ لیا جائے۔

"یا ودود"

یہ اسم آشنا عورت و مرد کی تسخیر کیلئے ہے جو کہ آزردہ خاطر ہو اور رجوع نہ کرتا ہو تو پوری پاکیزگی کے ساتھ ایک پیالہ شربت کا تیار کیا جائے اور اس میں گلاب و کیوڑہ ڈالا جائے اور لازم ہے کہ پنجشنبہ کا دن ہو پس عصر کے وقت کعبہ رو بیٹھ کر اور آنکھیں بند کر کے مطلوب کا تصور کریں اور ایک ہزار چار سو مرتبہ اسم کو پڑھیں اور جب تعداد ختم ہو جائے تو شربت کے پیالے پر جو تیار کیا ہوا پاس موجود ہے، اسم موصوف کے موکلوں کی نیاز کر کے دم کریں اور خود پی لے۔ ان شاء اللہ پڑھنے کے عرصہ میں اسی دن مطلوب حاضر ہوگا۔ اگر مطلوب حاضر ہو تو اس سے مخاطب نہ ہوا جائے اور نہ ہی کلام کیا جائے جب تک عمل ختم نہ ہو، اسی طرح کُل تین دن کیا جائے۔ تین دنوں کے بعد محبوب سے ملاقات اور بات کی جا سکتی ہے۔ عمل کی کل مدت سات دن ہے تاکہ محبوب مکمل تسخیر میں آ جائے۔

"یا غفار اغفر ذنوبی یا قہار"

اصل فقیر بننا اور کشف القلوب ہونے اور اپنے دل کو نور سے بھرنے کیلئے اور اپنی زبان میں "کن" کا کمال پیدا کرنے کیلئے روزانہ روزہ رکھ کر بارہ ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے اور اس عمل کو عروج ماہ کی جمعرات سے شروع کرے۔ اللہ کے حکم سے جو کچھ بھی زبان سے نکالے گا وہ پورا ہوگا۔

"یا وھاب"

روزانہ نماز چاشت کے بعد سجدے میں سر رکھ کر اس اسم کو چودہ سو مرتبہ پڑھے، دیواروں سے نوٹ نکلیں گے یعنی دولت کے انبار لگ جائیں گے اور دولت کے معاملے میں طرح طرح کے وسیلے بنیں گے۔

"یا قاھر یا مذل"

ہلاکی دشمن، تباہی، بربادی کے واسطے اس اسم کو اپنے منہ میں کالی مرچ کا ایک دانہ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پڑھے اور اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھے، کم از کم ان اسماء کو سوا لاکھ کی تعداد میں پڑھا جائے اور جس کو ہلاک یا تباہ و برباد کرنا ہے آخر میں ان کا نام لینا ہوگا۔

"الحلیم"

حب کیلئے مجرب ہے۔ اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور ملاقات میسر نہ ہو تو اس اسم کو وقت صبح اور وقت شام پنجشنبہ کے روز بعد نماز ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھے اور مطلوب کو دل میں ایسا تصور کرے کہ گویا رو برو کھڑا ہے اور اپنی آنکھوں کو بند رکھے۔ جب درود ختم ہو تو خیال میں مطلوب کی طرف دم کرے۔ ایک ہفتہ کے عرصہ میں معشوق اس کی طرف رجوع کرے گا، مناسب یہی ہے کہ حرام نہ کرے اور اگر سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر زکات دے تو اسم کا عامل بن جائے گا پھر جب کبھی کسی کیلئے بعد زکات کے تین روز مذکورہ بالا طریقے پر پڑھے، مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ اپنے مقصد کے حصول کے لئے عامل بننا ضروری نہیں۔

عداوت کے مجرب اعمال

فقیر حکیم حافظ جمیل احمد جمیل عامل سکندر پوری رحمہ اللہ

دیگر برائے عداوت

اس نقش کو لکھ کر، جن دو شخصوں میں عداوت کرانا مقصود ہو، تو اس نقش کے آٹھ عدد لکھے اور ایک نقش موم جامہ کرکے کالے کپڑے میں اور کالی مرچ، لونگ کی دھونی دے کر دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کرے اور ایک نقش اسی صورت سے تیار کرکے مردہ گھاٹ میں دفن کرے اور چھ باقی نقش نمکین چیز میں ملاکر کھلائے یا پلائے، ان شاء اللہ تفریق وجدائی ہوگی۔

۷۸۶

والبغضا	العداوة	بینهم	والقینا
الیٰ	والبغضاء	العداوة	بینهم
یوم	الیٰ	والبغضاء	العداوة
القیمة	یوم	الیٰ	والبغضا

البغض　　　علی بغض

درمیان تفریق وجدائی شود

نوٹ یہ تعویذ اگر اس آیت کے عامل سے لکھوائیں تو اثرات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ اگر کوئی اس آیت کا عامل بننا چاہے تو روحانی درسگاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور سے رابطہ کرے۔

دیگر برائے عداوت

اس نقش کو لکھ کر تیار کرلے اور جن دو شخصوں میں عداوت ضروری ہو تو دونوں کے نام مع ماں کے لکھے اور راستہ میں دفن کرے اور دونوں کا پہنا ہوا کپڑا لے کر تعویذ پر لپیٹ کر چورا ہے میں دفن کرے اور ویرانے مکان میں دفن کرے، دو شخصوں کے درمیان جدائی وتفریق پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے:

انت الذی	الشدید	ذواللبطش	یاقاھر
لایطاق	انت الذی	الشدید	ذوالبطش
انتقامه	لایطاق	انت الذی	الشدید
یاقاھر	انتقامه	لایطاق	انت الذی

البغض　　　علی بغض

کے درمیان جدائی شود

نوٹ یہ تعویذ اگر اس عمل کے عامل سے لکھوائیں تو اثرات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ اگر کوئی اس عمل کا عامل بننا چاہے تو روحانی درسگاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور سے رابطہ کرے۔

برائے عداوت

اگر کسی دو شخص کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں اور عداوت کرانا مقصود ہو تو اس نقش کو لکھ کر دو پرانی قبروں میں دفن کرنا چاہیے اور ایک نقش کو لکھ کر راستہ میں دفن کرنا چاہیے۔ اور چند نقش لکھ کر نمکین کسی بھی چیز میں کھلائے یا پلائے۔ ان شاء اللہ چند روز میں عداوت شدید ہوگی۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

۴۳	۴۰	۵۹	۵۶
۶۰	۵۵	۴۴	۳۹
۵۴	۵۷	۴۲	۴۵
۴۱	۴۶	۵۳	۵۸

البغض　　　علی بغض

کے درمیان تفریق پیدا شود

قرآنی دعائیں

صوفی محمد ندیم محمدی

حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمَا تَوۡفِیۡقِیۡۤ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَاِلَیۡہِ اُنِیۡبُ ﴿۸۸﴾

(ھود:۸۸)

ترجمہ: اور مجھے جو کچھ توفیق ہوتی ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں''

ف: حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا۔ میری تمام تر کوشش یہ ہے کہ تمہاری دینی و دنیوی حالت درست ہوجائے۔ موجودہ ردی حالت سے نکل کر بام ایمان وعرفان پر چڑھنے کی کوشش کرو۔

ہر کام میں ظاہری تدبیر اور مشورہ اختیار کرنے کے بعد اس کا انجام بالخیر اللہ پاک ہی سے طلب کرے اور حضرت شعیب علیہ السلام کے الفاظ اپنی زبان پر جاری کرے۔

سفر پر روانہ ہونے کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾ (بنی اسرآئیل:۸۰)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ کو اچھی جگہ پہنچا اور مجھ کو اچھی طرح نکال اور اپنی جناب سے مجھ کو (دشمنوں پر) فتحیابی کے ساتھ غلبہ دے۔

ف: خدا تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو یہ دعا تعلیم کی۔ یہ دعا ایسی جامع ہے کہ ہر کام کے شروع کرنے اور ختم کرنے کے لیے مفید ہے۔

اصحاب کہف کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً وَّ ہَیِّیٔۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

(الکھف:۱۰)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر اور ہمارے اس کام میں درستی کا سامان کردے۔

ف: یعنی ہمیں مقصد میں بھی کامیاب کر اور ہمارے لیے ذرائع اور سامان بھی اپنی مرضیات کے مطابق مہیا کردے۔ فقہائے کرامؒ نے یہاں سے یہ استنباط کیا ہے کہ جب انسان اپنے دین کے لیے خوف فتنہ سے ترک وطن کرے تو اسی طرح کی دعا حق تعالیٰ سے کرے کہ حق تعالیٰ نے اس دعا کو موقع مدح واستحسان میں پیش کیا ہے۔

حاکم وقت کے پاس جانے سے پہلے کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ ﴿ۙ۲۵﴾ وَ یَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿ۙ۲۶﴾ وَ احۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿ۙ۲۷﴾ یَفۡقَہُوۡا قَوۡلِیۡ ﴿۪۲۸﴾ (طٰہٰ:۲۵-۲۸)

ترجمہ: اے میرے داتا! میرا حوصلہ اور فراخ کردے اور میرا کام مجھ پر آسان کردے (کہ تیری مدد ہی سے بیڑا پار ہے) اور میری زبان سے بستگی دور کردے تاکہ لوگ میری بات (خوب) سمجھ سکیں۔

حاکم وقت اور ظاہری رعب ودبدبہ وشان وشوکت والے آدمی کے پاس جانے سے پہلے یہ دعا بغور وبکثرت پڑھنی چاہیے۔ واعظین ومبلغین دین کو عوام سے خطاب کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

تین ہفتوں میں ہر قسم کے جادو کو ختم کرنے کا رقیہ

خالد مقبول حفظہ اللہ

یہ رقیہ ہر اس جادو کو باطل اور ختم کرنے کے لیے ہے، جس کا اثر مریض کے جسم پر ہو۔ خاص کر ذہنی مریضوں کے لیے (جو جادو کی وجہ سے ذہنی مریض بنے ہوں) بہت ہی مفید ہے۔

اس رقیہ سے علاج کرنے کے لیے میرا طریقہ درج ذیل ہے:

۱) زیادہ پانی لے کر اول و آخر سات بار درود شریف کے ساتھ اس رقیہ کو اول تا آخر سات بار پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ اس پانی کو سات دن تک پینا ہے اور سات دن تک مریض پر پاک جگہ پر بہانا ہے۔ مرد قمیص اتار کر بہائے، عورت قمیص پہنے ہوئے بہائے۔ پانی گندی نالی میں ہرگز نہ جائے۔

۲) مریض خود یا اس کے لواحقین اس رقیہ کو سات بار صبح و شام پڑھ کر مریض پر دم کرتے رہیں۔

پانی پر دم الگ ہوگا اور مریض پر دم الگ ہوگا۔ یہ ایک ہفتہ کا علاج ہوا۔ اسی سے مریض کو بہت فرق پڑ جائے گا، ان شاء اللہ۔ اگر کچھ کسر رہ جائے تو دوسرے ہفتے کا علاج شروع کریں۔ تبدیلی صرف سات بار کی جگہ پانچ بار کی ہے۔ اگر تیسرے ہفتے کی ضرورت پڑے تو تعداد پانچ کی بجائے تین کر دی جائے۔ ان شاء اللہ، کیسا ہی جادو ہو، تین ہفتے سے زیادہ نہیں ٹھہرے گا اور باطل ہو جائے گا۔

تین ہفتے بعد کچھ صدقہ کر دیا جائے اور پھر مریض صبح و شام ایک ایک بار اس رقیہ کا ورد کر کے اپنے اوپر دم کرتا رہے۔ پانی پر دم کرنے کا عمل مزید نہیں کرنا۔ جب اطمینان ہو جائے کہ ہر طرح کے جادو کی علامت ختم ہو گئی ہے تو علاج ختم کر دیں۔ بہتر ہے کہ کسی مستند قریبی معالج سے روحانی تشخیص بھی کروالیں تاکہ تسلی ہو جائے کہ جادو حقیقت میں ختم ہو چکا ہے۔

۱)...... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

(الفاتحہ)

۲)...... وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

(البقرۃ:۱۰۲)

۳)...... اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرۃ:۲۵۵)

۴)...... وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

(الاعراف:۱۱۷-۱۲۲)

۵)...... وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ (یونس:۷۹-۸۲)

۶)......فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾ (طٰہٰ:۶۲-۷۰)

۷)......وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ (الانبیاء:۷۰)

۸)...... وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ (النور:۳۹)

۹)......وَقَدِمْنَاۤ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ (الفرقان:۲۳)

۱۰)......وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ (محمد:۸-۹)

۱۱)...... قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ (الفلق)

۱۲)...... قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ (الناس)

بقیہ: معاشرتی مسائل اوران کا حل

آپ کی رہنمائی اس طرف کیوں نہیں کی؟ ان کی توجہ اور سوچ پیسوں، کاروبار، روزگار، صحت اور غلط عورتوں سے تعلقات تک ہی محدود کیوں رہی؟ بے شک یہ بالکل ٹھیک ہے کہ کاروباری پرابلم، روزگار کی ٹینشن، صحت کی خرابی اور غلط عورتوں سے تعلقات انسان کو اپنی بیوی کی محبت سے بظاہر دور کردیتے ہیں۔ اس لیے کہ پریشانی خواہ چھوٹی ہو یا بڑی، پریشانی تو پریشانی ہی ہوتی ہے اور پریشان حال بندے کو محبت کی کہاں سوجھتی ہے۔ اللہ پاک اپنے تمام بندوں کی تمام چھوٹی بڑی پریشانیاں اپنی غیبی طاقت سے دور فرمائے۔

یہ سب کچھ اپنی جگہ پر ٹھیک ہے لیکن آپ نے لکھا ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہے، کاروبار ٹھیک ہے، آمدنی کے ذرائع ٹھیک ہیں، ان کی صحت ٹھیک ہے، کسی قسم کے غلط تعلقات نہیں ہے۔ خرچہ وغیرہ ودیگر ضروریات کا خیال بھی رکھتے ہیں۔ لیکن ان کی وہ خاص توجہ جو بچوں سے پہلے آپ کی طرف یا آپ کے ساتھ تھی وہ اب بالکل نہیں ہے۔ میری بہن اس کا حل کوئی وظیفہ یا دعا نہیں ہے بلکہ اس کا حل آپ کا اپنے حال کو بدلنا ہے۔ آپ کو چاہیے کہ جب آپ کے شوہر گھر آئیں ان کو بھرپور طریقے سے خوش آمدید کہیں، ان کو چائے یا پانی کا خود پوچھیں، ان کا کمرہ، ان کے جوتے، ان کی ساری چیزیں ترتیب سے رکھی ہوں، اور ان ساری چیزوں سے بڑھ کر آپ کا بناؤ سنگھار، آپ کے کپڑے، آپ کی جسمانی صفائی، پاکیزگی، طہارت ان کے مزاج، ان کے شوق، ان کی چاہت کی ترجمانی کررہی ہوں۔ اس لیے کہ بیوی کا اپنے خاوند، اپنے شوہر کیلئے بناؤ سنگھار، میک اپ وغیرہ، لباس کی طرف توجہ اور اپنی اداؤں سے اپنے خاوند کو ہروقت اپنی طرف مائل کرنا، متوجہ کرنا، محبت سمیٹنا اور محبت نچھاور کرنا جہاں خاوند کی سارے دن کی تھکاوٹ کو دور کرتا ہے اس کے ساتھ ساتھ اللہ اور اس کے پیارے رسول اللہ ﷺ کی رضا اور شریعت اسلامیہ کی پیروی کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس پر عمل کریں۔ ان شاء اللہ بغیر کسی وظیفے، دعا کے سارا مسئلہ حل ہوجائے گا۔

برائے جنوری ۲۰۲۰ سنہ

روحانی علاج گاہ کی مفت روحانی خدمات

عداوت (نفاق)

کوئی بھی ایسی صورتحال جس میں دو افراد کی آپس میں عداوت کروانی ہو، ان کی لڑائی کروانی ہو، ان کے دلوں میں ایک دوسرے کے خلاف نفاق ڈالنا ہو اور اس کی شرعاً اجازت بھی ہو تو خاص الخاص سات تعویذات منگوائیں۔

روٹھی عورت کو واپس بلانا

سات دن پر مشتمل چراغ کا ایک خاص عمل ہے۔ اس عمل کے پیچھے جو غیبی طاقت ہے، وہ محبت کی ماہر ہے اور جیسے بھی ہو، روٹھی ہوئی عورت کو واپس لانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ آج کل ہوس پرستی عام ہے، اس لیے صرف جائز مقصد کے لیے عمل دیا جائے گا۔ چراغ جلاتے وقت روزانہ ایک منتر بھی پڑھنا پڑھتا ہے۔ اس عمل کو منگوانے کے لیے روحانی علاج گاہ کے نمبر پر رابطہ کریں اور اپنا مسئلہ بیان کریں۔ پھر اگر منظوری ہو جائے تو کوپن پر کر کے بھیجیں۔ بغیر رابطہ کیے، کوپن پر کر کے بھجوانے والوں کو یہ عمل نہیں بھیجا جائے گا۔

ہر مشکل سے نجات کے لیے

حضور غوث پاک رحمہ اللہ کے کلام سے منسوب ایک خاص تعویذ جو ہر پریشانی و مشکل سے نجات کے لیے ہے۔

غیبی مدد کے لیے

کسی قسم کی کوئی جائز حاجت ہو، جائز مقصد ہو، جائز خواہش ہو یا کوئی بھی جائز کام ہو، اس میں غیبی امداد کا ایک خاص تعویذ ہے۔ سالہا سال سے روحانی علاج گاہ میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ بغیر کسی تدبیر کے صرف اسی تعویذ پر اکتفا کرنا مناسب نہیں، دنیاوی تدابیر لازمی کی جائے۔

پناہ کا خاص نورانی تعویذ

یہ ایک خاص نورانی تعویذ ہے جو ہر طرح کی پناہ حاصل کرنے کے لیے بہت مجرب ہے۔ مختصراً پناہ کی تفصیل یہ ہے:

کم ہمتی، سستی، بزدلی، قرض، محتاجی، سخت دلی، تنگدستی، ذلت و خواری، کفر، فسق، ضد، بہرے ہونے، گونگے ہونے، جنون، جذام، بُری بیماریوں، غم، لوگوں کے پیسے دبالینا، بدبختی، بُری تقدیر، دشمن، ڈوبنے، جلنے، ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال، نفسانی خواہشیں، بُرا پڑوسی، خیانت، بُرے دن اور بُری رات، بُرے ساتھی، بُرے اخلاق، شیطان اور اس کے لشکر، شرک، گمراہی، ظلم، جہالت، ظلمت، مکاری، نفرت، عورتوں کا فتنہ، رسوائی، فقر و فاقہ، بددعا، قطع رحمی، نقصان دہ حیوان ہر قسم، ایسی عورت سے جو بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کردے، ایسی اولاد جو وبال بن جائے، ایسا مال جس کی وجہ سے عذاب ہو، ناگہانی موت، سانپ کے کاٹنے وغیرہ۔

ہر قسم جنات و جادو سے نجات

جنات و جادو کے اثرات کی وجہ سے صحت خراب ہو، دماغ پر اثر ہو جائے، نفسیاتی عوارضات پیدا ہو جائیں، تعلقات متاثر ہو جائیں، معاشی حالات خراب ہو جائیں، مختلف بندشیں لگ جائیں...... الغرض ہر طرح کے اثرات سے شفاء کے لیے دو ہفتے پر مشتمل روحانی علاج منگوائیں۔

نوٹ تعویذات کی تعداد محدود ہوتی ہے۔ یہ تمام روحانی خدمات صرف جنوری ۲۰۲۰ کے لیے ہی ہیں۔ رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پر کر کے دو مقاصد کا روحانی علاج منگوایا جا سکتا ہے۔ ایک فرد کے لیے ایک کوپن استعمال کریں۔ نامکمل کوپن ارسال کرنے والوں کو روحانی علاج بھیجنے سے معذرت۔

ruhaniilajgah 0342-7772772
042-35410586
روحانی علاج گاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamal.org/ruhaniilajgah, ruhaniilajgah@gmail.com
0324-7772772 ruhaniilajgah96

معاشرتی مسائل اور ان کا حل

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر (نائب ناظم روحانی علاج گاہ)

ساس کا خیال رکھو اس لیے کہ کل کو تم نے بھی ساس بننا ہے

سوال میری ساس بہت سخت مزاج ہیں۔ ہر وقت مجھ سے لڑتی رہتی ہیں۔ ہر کام میں نکتہ چینی اور ہر معاملے میں تنقید کرتی ہیں۔ میں ان کے اس رویے سے بہت سخت پریشان ہوں۔ میں تو اپنی والدہ کی لاڈلی تھی۔ لیکن شادی کے بعد تو سب لاڈ پیار میری ساس نے ختم ہی کر دیا۔ میں بھی تنگ آ کر ان کے سامنے اونچی آواز سے بول پڑتی ہوں۔ ہماری بحث سے میرے خاوند بھی بہت پریشان ہیں۔ وہ مجھے کافی سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن میں ان سے بھی لڑ پڑتی ہوں کہ آپ بلاوجہ اپنی ماں کی سائیڈ لیتے ہیں حالانکہ میری حمایت میں آپ کو والدہ کے سامنے بولنا چاہیے۔ براہ کرم میری آپ ہی رہنمائی فرمائیں اور کوئی حل بتلائیں۔ (پوشیدہ)

جواب میری بہن اللہ پاک آپ کی پریشانی دور فرمائے۔ دراصل بات یہ ہے کہ ان تمام معاملات میں بچیوں کی غلطی کم اور بچیوں کی والدہ کی غلطی زیادہ ہوتی ہے۔ شروع میں ہی اگر ہر والدہ اپنی بچی کی تربیت اس انداز میں کرے اور یہ بات اپنی بچی کو بار بار سمجھاتی رہے کہ میری بیٹی جس طرح میں تمہاری والدہ ہوں، تمہاری ساس بھی تمہاری والدہ ہے۔ جس طریقے سے میرا ادب، میرا احترام، میری خدمت، میرا خیال رکھنا تم پر ضروری ہے، بالکل اسی طرح میری بیٹی جب تمہاری شادی ہو تو اپنے سسرال میں جا کر اپنی ساس ماں کی بھرپور خدمت کرنا، ان کا بھرپور ادب کرنا، بھرپور احترام کرنا، یہ بات جب ہر ماں اپنی ہر بیٹی کو بتائے گی، ہر بیٹی کو سمجھائے گی تو بیٹی ان باتوں کو ذہن نشین رکھتے ہوئے کبھی بھی سستی کوتاہی نہیں کرے گی اور اس کی طرف سے کبھی اس چیز کی شکایت نہیں آئے گی۔ لیکن جب شروع سے ہی یہ ترتیب نہیں ہوگی تو ہر بچی اپنی ساس کو اپنا دشمن ہی سمجھے گی۔ لیکن جب اس کو شروع سے ہی یہ بات سکھا دی جائے گی۔ تو وہ ساس کی ہر بات کو برداشت کرے گی۔ بے شک یہ بات اپنی جگہ پر بالکل ٹھیک ہے کہ بہو کے ذمے ساس کی خدمت کرنا نہ ہی شرعی طور پر فرض ہے اور نہ ہی قانونی طور پر فرض ہے۔ لیکن میری بیٹیوں ہر بہو کے ذمے اپنی ساس کی خدمت کرنا اخلاقی طور پر فرض ہے۔ جن اخلاقیات کی تعلیم ہمیں قرآن وحدیث سے ملتی ہے۔ انہی اخلاقی صفات میں ساس جو کہ خاوند کی ماں ہے۔ ان کی خدمت، ان کا احترام، ان کا ادب بھی شامل ہے۔ میری بیٹی جب آپ اپنی ساس کی خدمت کریں گی، ان کا خیال رکھیں گی تو جہاں آپ کی ساس راضی اور خوش ہو کر آپ کو دعائیں دیں گی تو ان کے دل میں آپ کی بے پناہ محبت بھی پیدا ہو جائے گی۔ اور وہ ہر وقت آپ کی تعریف کرتے کرتے نہیں تھکیں گی۔ اس عمل میں آپ کی بھی عزت ہوگی اور یہ عمل آپ کے والدین، آپ کی برادری، آپ کے خاندان کی عزت ووقار کا ذریعہ بھی بنے گا۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس عمل سے آپ کا مجازی خدا، آپ کا شوہر بھی خوش ہو گا۔ اس کے دل میں آپ کی قدر و منزلت بڑھے گی۔ اور آپ سے جب آپ کا خاوند خوش ہوگا تو آپ کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا ملے گی اور ایک حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ جس عورت نے اپنے خاوند کو خوش رکھا اس کا آخرت میں ٹھکانہ جنت میں ہوگا۔ جب بیوی خاوند کی والدہ سے لڑے گی، اپنی ساس سے ناراض ہوگی، اپنی ساس کی بے ادبی، بے احترامی اور بے عزتی کرے گی تو اس کے 2 بڑے نقصان ہوں گے۔ ایک تو وہ یعنی ساس تنگ آ کر اپنے بیٹے کو بددعا دے گی، اپنے بیٹے سے ناراض ہو جائے گی۔ ان بددعاؤں کا اثر جہاں اس کے بیٹے کو ہوگا تو بیٹے کی فیملی کو بھی ہوگا، اس بددعا اور ناراضگی سے بیٹے اور بیٹے کی فیملی کی خوشیاں متاثر ہوں گی۔ دوسرے نمبر پر جب خاوند کو معلوم ہوگا کہ میری بیوی نے میری ماں کے ساتھ بدتمیزی کی ہے یا میری ماں کو تکلیف پہنچائی ہے، اس پر آپ کا خاوند آپ سے ناراض ہوگا اور جب آپ کا خاوند آپ سے ناراض ہوگا تو جہاں گھر میں بے سکونی ہوگی۔ گھر میں ٹینشن بڑھے گی۔ تو خاوند کو ناراض کرنے پر یا خاوند

کے ناراض رہنے پر بیوی پر اس وقت تک فرشتوں کی طرف سے لعنت کا شکار ہوتی ہے جب تک کہ وہ اپنے خاوند کو راضی اور خوش نہیں کر لیتی۔ اور ایک دوسری روایت میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جب عورت اپنے خاوند کو تکلیف دیتی ہے تو جنت کی حوریں بددعا دیتی ہیں کہ اللہ تجھے قتل کرے، اللہ تیرا برا کرے، اپنے خاوند کو تکلیف نہ دے۔ اور ایک اور بڑا بلکہ بہت بڑا دنیاوی نقصان وہ یہ ہے کہ آج کی بیوی کل کی ساس ہے۔ اگر آج ہر بہو اپنی ساس کو اپنی ماں سمجھے گی، اپنی ساس کا ادب کرے گی، اپنی ساس کا احترام کرے گی، اپنی ساس کی خدمت کرے گی، اپنی ساس کی عزت کرے گی، اپنی ساس کو اپنی ماں سمجھے گی تو کل جب یہ بہو ساس بنے گی تو اس کی بہو اس کی خدمت، اس کا ادب، اس کا احترام کرے گی۔ اس لیے کہ جو ہر انسان کرتا ہے وہی بھرتا ہے، اس لیے میری بیٹی آپ صبر سے، ہمت سے کام لیتے ہوئے اپنے خاوند کی خوشی اور اخلاقی فریضہ پر عمل پیرا رہیں۔ ان شاء اللہ اس کا آپ کو اجر بھی ملے گا اور اچھا صلہ بھی ملے گا اور آپ کثرت سے **یالطیف یاودود** پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ آپ کی ساس کا دل خود بخود نرم ہو جائے گا اور وہ ہر طرح کی زیادتیاں کرنا چھوڑ دیں گی۔

میرا خاوند اب مجھ سے پہلے کی طرح محبت نہیں کرتا

سوال میری شادی کو 10 سال ہو گئے ہیں۔ میرے 3 بچے ہیں۔ دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ تینوں بچے ماشاء اللہ بہت خوبصورت ہیں۔ میرے خاوند کا شمار بھی الحمدللہ نیک لوگوں میں ہے۔ خوبصورت، تعلیم یافتہ، کھاتے پیتے، صاحب ثروت ہیں۔ صوم صلوٰۃ کے پابند ہیں۔ شادی کے پہلے دن سے لے کر پہلا بچہ ہونے تک وہ مجھ سے بہت پیار محبت کرتے تھے۔ لیکن پہلا بچہ، پھر دوسرا بچہ، پھر تیسری بچی ہونے کے بعد وہ آہستہ آہستہ بدلنا شروع ہو گئے۔ بچوں سے وہ بہت پیار کرتے ہیں۔ میرا اور میرے بچوں کی تمام ضروریات کا مکمل خیال رکھتے ہیں۔ جب بھی خرچہ مانگوں، جتنا بھی خرچہ مانگوں وہ کبھی بھی انکار نہیں کرتے۔ بچوں کے لیے جب بھی کسی چیز کا کہوں فوراً منگوا دیتے ہیں۔ لیکن میرے ساتھ جو ان کو بچے سے پہلے محبت تھی وہ اب بالکل ہی نہیں ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے میری سمجھ میں بالکل نہیں آتی۔ میں نے اس چیز کا ذکر جب اپنی سہیلیوں سے کیا تو انہوں نے کہا کہ آپ کے خاوند کے شاید کسی دوسری عورت سے غلط تعلقات ہوں گے اور وہ اس لیے آپ سے دور رہتے ہوں گے تو میں نے صاف انکار کر دیا۔ اس لیے کہ مجھے اپنے خاوند پر پورا یقین اور مکمل بھروسہ ہے کہ نہ ہی وہ ایسے شخص ہیں اور نہ ہی ان کے کسی دوسری عورت سے غلط مراسم ہیں۔ اپنی بہنوں سے ذکر کیا تو وہ کہنے لگیں کہ شاید انہیں کوئی کاروباری پریشانی ہوگی، تو میں نے ان کو بتلایا کہ نہیں الحمدللہ ایسا بھی نہیں ہے، اس لیے کہ الحمدللہ ان کا کاروبار بہت اچھا چل رہا ہے۔ ان کو کسی طرح کی کوئی کاروباری ٹینشن نہیں ہے۔ اپنی والدہ سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا کہ شاید کوئی بیماری وغیرہ نہ ہو تو میں نے اپنی والدہ کو بتلایا کہ نہیں وہ صحت کے حوالے سے بالکل فٹ ہیں، انہیں کسی قسم کی کوئی بیماری نہیں ہے۔ ہر ایک نے جو پوچھا میں نے انہیں بتلایا کہ ایسا کوئی مسئلہ یا معاملہ نہیں ہے۔ اور الحمدللہ کسی قسم کا کوئی معاملہ بھی نہیں ہے۔ میں نے بہت وظیفے کیے، بہت دعائیں مانگیں لیکن کچھ اثر نظر نہیں آ رہا ہے۔ خدا کیلئے آپ میری کچھ رہنمائی فرمائیں۔ مجھے کوئی حل بتلائیں۔ وہ ہر وقت چپ چپ رہتے ہیں، بظاہر ایسے لگتا ہے کہ انہیں کوئی بہت بڑی پریشانی ہے۔ لیکن جب میں نے ان سے ان کی صحت، ان کی طبیعت، کاروباری صورت حال اور دیگر معاملات میں سے ہر ایک معاملے کے بارے میں کئی بار پوچھا ہے اور بلکہ روزانہ پوچھتی رہتی ہوں اور ان کا ہر وقت یہی جواب ہوتا ہے کہ سب ٹھیک ہے اور واقعی سب ٹھیک بھی ہے لیکن ان کی دوری، ان کی خاموشی، ان کی بیزاری سے میں بہت پریشان ہوں، حضرت مجھے ضرور کوئی حل بتلایئے اللہ آپ کو خوش رکھے!

(ایک بہن، اسلام آباد)

جواب میری بہن! میں آپ کے مسئلے کی تہہ تک پہنچ گیا ہوں اور حیران اس بات پر ہوں کہ آپ کی توجہ اس طرف آخر کیوں نہیں گئی اور جن سے آپ نے مشورے کیے، ان میں سے آپ کی والدہ اور سہیلیوں نے (بقیہ ص 19)

اسمِ اعظم آیت الکرسی معظم و مکرم

پیر سید محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِعۡتَصَمۡتُ بِاللّٰہِ الَّذِیۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ الۡقَائِمِ الدَّائِمِ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ حَاضِرٌ نَاظِرٌ وَّلَا نَوۡمٌ ○ لَہٗ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ قَادِرٌ قَدِیۡرٌ عَلٰی کُلِّ مَخۡلُوۡقٍ مَّنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ کَرِیۡمٌ رَحِیۡمٌ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡھِمۡ وَمَا خَلۡفَھُمۡ لَا خِلَافِ وَلَا کِذۡبِ جَبَّارٌ قَھَّارٌ غَفَّارٌ سَتَّارٌ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ اللّٰہُ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ○ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضَ وَلَا یَئُوۡدُہٗ حِفۡظُھُمَا وَھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ○ حَافِظٌ حَفِیۡظٌ رَقِیۡبٌ وَکِیۡلٌ نَاصِرٌ نَصِیۡرٌ بِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیۡ ذَوَالۡ الۡمَلَائِکَ وَلَاَفۡنَاءِ الۡحُکۡمِ حُکۡمٌ بَرۡحَکِیۡمٌ بِحَقِّ نَبِیِّ اللّٰہِ اسۡمُہٗ اَحۡمَدٌ حَامِدٌ مَّحۡمُوۡدٌ فِی التَّوۡرَاۃِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ وَالزَّبُوۡرِ وَالۡفُرۡقَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمُ وَالصِّدِّیۡقِ وَالۡفَارُوۡقِ وَذِی النُّوۡرَیۡنِ وَالۡمُرۡتَضٰی اَئِمَّۃً رِضۡوَانَ اللّٰہِ تَعَالٰی اَجۡمَعِیۡنَ بِحَقِّ شَیۡخِ عَبۡدُالۡقَادِرِ جِیۡلَانِیۡ سَخِّرۡلِیۡ مِنۡ اَھۡلِ السَّمٰوٰتِ وَمِنۡ اَھۡلِ الۡاَرۡضِیۡنَ بِقُدۡرَتِکَ یَا قَدِیۡرُ الۡقَادِرِیۡنَ وَبِحُکۡمِکَ یَا اَحۡکَمَ الۡحٰکِمِیۡنَ یَاقَدِیۡرُ یَاحَکِیۡمُ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ○

اسمِ اعظم آیت الکرسی کے تصرف کے خواص و برکات

اطوار وظائف: شروع بروز جمعرات عروج ماہ قمری بعد نماز فجر رو بقبلہ ہو کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے پھر بہ روح حضرت غوث الاعظم سورۃ فاتحہ و سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر بطریق بالا اسم اعظم آیت الکرسی چار چار مرتبہ اول بطرف مغرب پھر شمال پھر جنوب پھر مشرق ہر چہار طرف منہ کر کے پڑھے پھر رو بقبلہ ہو کر اکتالیس مرتبہ اسم اعظم آیت الکرسی پڑھ کر پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اسی طرح روزانہ بلا ناغہ ہمیشہ ورد رکھے، چند روز میں تسخیر خلائق اور حاضرات مخلوق اور فتوحات غیبی کے دروازے کھل کر تنگدستی، فقر و فاقہ سے خوش حال ہو جائے گا اور تمام مخلوق کی نظروں میں عزیز ترین رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

اگر ملوک و سلاطین یا مطلوب خاص کو مسخر کرنا ہو تو سب طریق بالا اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر مطلوب کی صورت اپنی آنکھوں میں حاضر کر کے اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ مطلوب روز اول یا تین روز میں حاضر ہو کر ہمیشہ مطیع و فرمانبردار رہے گا، اگر کسی بھی مجلس میں جانے سے قبل اول آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر چاروں طرف چار چار مرتبہ اور تازہ پانی پر سات مرتبہ دم کر کے اپنے منہ پر مل کر مجلس میں جائے تو تمام اہل مجلس باادب تعظیم و تحریم سے پیش آئیں گے اور دشمنوں اور حاسدوں کی زبانیں بند ہو جائیں گی۔

اگر بطور حصار بوقت خواب چار چار مرتبہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف دم کر دیں تو موکلات آیت الکرسی، دیو، پری، جن، بھوت، چڑیل اور اذیت ناک جانور اور دشمنوں کے ہر حربہ سے حفاظت کریں گے۔ بفضل اللہ تعالیٰ۔

عمل ہذا اکثر امراء، وزراء، سلاطین، علماء، حکماء، فقراء اور اولیائے کرام کا معمول ہے جس کے تصرف سے جمیع خلائق ان کو عزیز ترین رکھتی ہیں۔ فوائد اسم معظم و مکرم آیۃ الکرسی کے لاتعداد ہیں۔ مختصر تحریر کیے جاتے ہیں، باقی خواص و فضائل ورد کرنے والے پر خود منکشف ہو جاتی ہیں۔

جفری کرشمہ ناجائز تعلقات ختم کرنا اور اہل فتنہ اشخاص میں نفاق ڈالنا

صوفی غلام سرور شباب صاحب مدظلہ (دیپالپور اوکاڑہ)

جن دو شخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں یا دو شخصوں کا ملاپ تمہیں نقصان پہنچا رہا ہو یا ایسے دو شخص جن کی علیحدگی کسی فرد یا معاشرہ کے لیے نیک ہو۔ مثلاً کسی عورت اور مرد کے ناجائز تعلق کو ختم کرنا۔ طلاق کا حاصل کرنا یا ایسے اہل فتنہ اشخاص میں نفاق ڈالنا۔ جن سے جان و مال اور عزت کو خطرہ ہو۔ اس عمل سے اسی جگہ کام لیں جہاں شریعت اجازت دے۔ کسی کو بلاوجہ نقصان پہنچانا ناجائز نہیں بلکہ ظلم ہے۔ اگرچہ ناجائز جگہ استعمال کریں گے تو خود عنداللہ ماخوذ ہوں گے۔ ہم بری الذمہ ہیں۔ اگر کوئی شرعی رکاوٹ درمیان میں نہ ہو تو یہ عمل تیر بے خطا ہے۔ ہبوط قمر کے اوقات میں ان طلسمی حروف سے عداوت مفارقت اور قاطع تعلق کا کام لیا جاتا ہے۔

طلسمی سطر اول

۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰

و، ا، ل، ق، ی، ن، ا، ب، ن، ھ، م، ا، ل، ع، د، و، ا، ۃ، و

طلسمی سطر دوم

۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱

ا، ل، ب، غ، ض، ا، ء، ا، ل، ی، و، م، ا، ق، ی، ا، م، ۃ

جن دو افراد میں باہمی مفارقت کرانا ہے یا جن میں غیر شرعی طریق پر موانست و موافقت ہو تو دونوں کے نام مع والدہ لے کر بسط حرفی کریں۔ اور ایک سطر میں لکھیں۔ اس سطر کی تکسیر جفری کرنا ہے اور زمام برآمد کرنا ہے۔ مگر ہر سطر کے شروع میں طلسمی حروف کی دو سطور میں سے سطر نمبر ۱ کا پہلا حرف تکسیر کی پہلی سطر کے شروع میں تحریر کریں اور طلسمی سطر نمبر دو کے پہلے حرف کو تکسیر کی پہلی سطر کے آخر میں تحریر کریں۔ اسی طرح ہر تکسیری سطر کے شروع میں طلسمی سطر نمبر ایک کے حروف اور آخر میں طلسمی سطر نمبر دو کے حروف تقسیم کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ زمام برآمد ہو۔ واضح رہے کہ تکسیر میں طلسمی حروف کو گردش نہیں دینا۔ بلکہ یہ تکسیر قطبی کے طریق پر اپنی جگہ قائم رہیں گے۔ ایک بات کا اور خیال رکھیں کہ آپ کے تحریر کردہ ناموں میں زمام نکالنے کے لیے اتنی سطور آئیں کہ یہ سب طلسمی حروف تصرف میں آئیں۔ اگر طلسمی حروف کم ہو گئے تو بقدر ضرورت اور حروف لے لیں۔ اگر زائد ہو جائیں تو بقایا حروف کو تکسیر جفری کے تحت لکھ دیں۔ دونوں طلسمی سطروں کے حروف کی تعداد چالیس ہے۔ اس لیے جن ناموں میں بیس سطر میں زمام برآمد ہوگا تو یہ حروف مکمل آجائیں گے۔

یہ تکسیر جس وقت جی چاہے تیار کر کے رکھ لیں۔ ہبوط قمر کے اوقات میں اپنے سامنے آگ جلا کر تلخ بخور مثلاً برگ نیم یا فلفل سیاہ وغیرہ۔ تکسیر کی ایک نقل تحریر کر کے تکسیر کی سطر اول سے پہلا حرف کسی قینچی سے کاٹ کر اس پر ایک بار سورہ المائدہ کی آیت نمبر 64 پڑھیں جو یہ ہے۔ (قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِندَ اللَّهِ ۚ مَن لَّعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾) اور آگ میں جلا دیں۔ پھر دوسرا حرف۔ اسی طرح پہلی سطر کے بعد دوسری سطر کے حرفوں کو ایک ایک کر کے ہر ایک پر ایک بار آیت دم کر کے جلاتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام حروف تکسیر کے ختم ہو جائیں۔ پس عمل مکمل ہوا۔ واضح رہے کہ ہبوط قمر کا وقت دو سے ڈھائی یوم ہر ماہ آتا ہے۔ اس وقت ساعت قمر میں ہی عمل کریں۔ ان شاء اللہ ایک بار تمام تکسیری حروف جلانے سے ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلوبہ افراد میں جدائی اور عداوت ہو جائے گی۔

تکسیری عمل ایک مثال سے سمجھا دیتے ہیں تاکہ ضرورت مند بوقت ضرورت کام لے سکیں۔ مثلاً: نذیر بن زینب اور سرفراز بن زبیداں کے درمیان عداوت پیدا کرنی ہے تاکہ ان دونوں میں محبت ختم ہو کر بے اتفاقی، نفرت اور جدائی پیدا ہو جائے تو تکسیری عمل یہ ہوگا۔

(بقیہ ص 45)

آپ کے مسائل اور ان کا روحانی حل

مولانا علی آفاق (ناظم روحانی علاج گاہ)

شادی کے مسائل

سوال میرا نام زینب ہے۔ میری شادی میں مختلف مسائل ہیں، پہلے تو رشتے ہی کم آتے ہیں، اگر آجائے تو کبھی ہمیں اور کبھی لڑکے والوں کو پسند نہیں آئے گا، اگر پسند آجائے دونوں کو تو پھر واپس جواب ہی نہیں آئے گا، عمر بڑھ رہی ہے اور میری والدہ کی پریشانی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ (زینب، ملتان)

جواب آپ کوئی وظیفہ اپنی طرف سے نہ پڑھیں۔ آپ کی عمر 32 سال ہو چکی ہے تو آپ 12 سال پہلے ہی لیٹ ہیں۔ آپ اپنے گھر پر آپ کی شادی کے حوالے سے مسلط کردہ جنات کو ختم کرنے، ہٹانے اور ان کا رابطہ اپنے گھر سے ختم کرنے کے لئے علاج منگوائیں۔ تاکہ ان کا قبضہ ختم ہو اور آئندہ رشتے آئیں اور ان کے ساتھ جنات کی ڈیوٹی لگا کر آپ کے رشتے میں موجود جادو کی رکاوٹ ختم کی جاسکے۔

ساس اور شوہر نے گھر سے نکال دیا

سوال میرا نام فضیلت ہے۔ راولپنڈی سے ہوں۔ میری ساس اور شوہر نے مجھے گھر سے نکال دیا ہے اور ان کے تیور بتا رہے ہیں کہ وہ آئندہ نہیں بلائیں گے۔ میری شادی میں مشکل حالات یعنی غربت اور ساتھ ہی میکے میں معاشی حالات کے ساتھ لاتعداد رکاوٹیں آئی تھیں۔ وظائف سے نہ میکے کے حالات درست ہوئے اور نہ ہی سسرال سے کوئی لینے آیا۔ فون سننے سے بھی شوہر انکاری ہے۔ کچھ خصوصی کرم فرمائیں۔ وظائف پڑھ کر تھک چکی ہوں۔ (فضیلت، راولپنڈی)

جواب فضیلت صاحبہ! آپ کے بتائے ہوئے حالات کے مطابق آپ کے میکے، معاشی حالات کی خرابی اور آپ کی شادی میں رکاوٹیں رہی ہیں۔ آپ کے ساتھ وہ اثرات آپ کے سسرال منتقل ہوئے اور بالآخر بغیر علاج کے شادی اور رخصتی کی وجہ سے حالات یہاں تک آگئے کہ آپ کو نکال دیا گیا اور بے اولادی کا مسئلہ بھی ہے۔ آپ اپنے اس گھر یعنی میکے میں ہمارے ادارے سے علاج منگوا کر شروع کریں اور ساتھ ہی گھر میں پرانے اثرات کی جڑوں کو پھیلنے کے سلسلے کو روکیں اور ادارے کی راہنمائی اور روحانی سپورٹ سے آگے بڑھیں اور روزانہ کے اعتبار سے ادارے کی ٹیم کو آگاہ رکھیں۔ شوہر واپس بلائے گا۔ آپ کے میکے کے حالات درست ہو جائیں گے اور ساتھ ہی ساس کے غلط اور سخت رویے سے بھی نجات ملے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ادارے سے حاصل شدہ موکلاتی عمل آئندہ زندگی کا معمول بنائیں۔ محفوظ رہیں گی۔

شوہر مسلسل بیمار اور رزق کی تنگی

سوال میرے شوہر کے ساتھ معاملات یوں ہیں کہ وہ سعودیہ عرب میں اپنی ورکشاپ کا اچھا کام کر رہے تھے۔ پھر آہستہ آہستہ اپنے بھائیوں اور بھتیجوں کو بھی لے کر چلے گئے۔ جس دن سے وہ لوگ وہاں پہنچے ہیں میرے شوہر بیمار رہنے لگے ہیں۔ اب ہم قرضوں اور بچوں کے دودھ سے تنگ ہوتے جا رہے ہیں۔ بچوں کی تعلیم اور سکول بھی متاثر ہو رہا ہے۔ فیسوں کے لئے پیسے نہیں ہیں۔ وظائف دیکھ کر اور پڑھ کر تھک گئی ہوں۔ (پوشیدہ)

جواب آپ آئندہ کوئی وظیفہ نہ پڑھیں اور ادارے سے فوری علاج منگوا کر شروع کریں اور اپنے گھر میں سفلی اثرات کے خاتمے کیلئے ''خاص عمل حاصل کریں'' اور ساتھ ہی اپنے شوہر کو یہ عمل دیں اور اس کی خصوصی اجازت دلوا کر محنت کروائیں۔ وہ سعودیہ جا کر بھی اس کا ورد رکھیں۔ ان شاء اللہ آئندہ بیماری سے محفوظ ہوں گے اور جو دشمن ہوں گے وہ پیچھا چھوڑ جائیں گے۔

بے روزگاری کا مسئلہ

سوال افضل کراچی سے ہوں اور بیرون ملک نوکریوں کے بعد اب پچھلے 5 سال سے پاکستان میں بے روزگاری کاٹ رہا ہوں۔ اب سسرال سے

بچوں کا خرچہ ملتا ہے جو میری عزت نفس کو مجروح کر رہا ہے۔ بے شمار اور لاتعداد وظائف پڑھ کر حالت ناامیدی اور مایوسی تک جا پہنچی ہے۔ علاج بھی کروایا ہے۔ مگر حالات ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ (افضل، کراچی)

جواب علاج آپ نے کروایا مگر ادھورا کیونکہ آپ کا علاج ہوا، مگر آپ کے گھر میں جادو کا بسیرا اور ڈیرہ ختم نہ کیا گیا۔ گھر سے جادو کی جڑیں نہ کاٹی گئیں، جب آپ درخواست اور سی وی دینے گئے ان کا ایک گروہ بھی ساتھ گیا۔ اور آپ کے متعلقہ افسر کو چاہتے ہوئے بھی مجبور کر آیا کہ اس کو نوکری پر نہیں رکھنا۔ لہٰذا انہوں نے انکار کر دیا۔ بعض رکھ بھی لیں تو لیٹر کینسل کر دیتے ہیں۔ بعض مرتبہ آپ کا تنخواہ اور مراعات کم ہونے اور کام زیادہ ہونے سے خود ہی نوکری سے دل اچاٹ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا آپ کے ساتھ جو جادو کا کنکشن اور ڈیوٹی ہے اس کو ادارے کے موکلات کی ڈیوٹی کے ذریعے ختم کریں اور آئندہ کے لئے گھر کو بھی مریض سمجھتے ہوئے وہاں سے بھی جادو کی بارودی سرنگوں کو ختم کریں ورنہ وظائف اور ساری تگ و دو ضائع ہو جائے گی اور زندگی محتاجی میں گزرے گی۔ یہ سارا عمل ادارے سے منگوائیں اور شفاء بخش اور محتاجگی سے پاک زندگی کا آغاز کریں۔ اس عمل کو آئندہ اپنی زندگی کا معمول بنائیں۔ ان شاء اللہ حفاظت رہے گی۔ اور آپ کا گھرانہ ادارے کا ریفرنس بنے گا۔

جادو کی وجہ سے حالات کی خرابی

سوال میرا نام اختر حسین ہے۔ ہمارے والد صاحب کا کاروبار بہت اچھا تھا مگر ان کی زندگی کے آخری ایام میں وہ سخت بیمار ہو گئے۔ بستر سے جا لگے۔ ساتھ ہی گھر سے اناج، ہڈیاں، گوشت اور خون ملنے لگا۔ جس کی وجہ سے ان کی زندگی میں کافی حالات خراب ہو گئے۔ اب ان کے دنیا سے پردہ کر لینے کے بعد ایک سال کے اندر اندر حالات بہت خراب اور گھر میں ناچاقی اور معاملات قرضوں تک پہنچ چکے ہیں۔ بہت سے لوگ بندش، سفلی عمل اور جادو ٹونہ بتاتے ہیں۔ براہ کرم علاج تجویز فرمائیں، ہم عاجز آ چکے ہیں۔

(اختر، گوجرانوالہ)

جواب آپ اپنے بھائیوں کے ساتھ محبت سے پیش آئیں اور بڑے ہونے کے ناطے ان کے سر پر ہاتھ رکھیں۔ گھر کے حالات جادو کی وجہ سے خراب ہیں۔ والد صاحب کی بیماری اور موت سبب کے درجے میں جادو سے ہوئی ہے۔ مگر اس کے بعد روحانی علاج نہ تو گھر کا ہوا اور نہ ہی آپ نے توجہ کی۔ لہٰذا حالات اچھے بھلے گھر اور کاروبار کی تباہی پر منتج ہوئے، خیر اب بھی کاروبار میں جگہ اور مکان آپ کے پاس ہے۔ ”دیر آید درست آید“ کے مصداق آپ نے صحیح فیصلہ کر لیا ہے۔ آپ محنت کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اپنے گھر سے جادو اور جنات کو نکال باہر کریں۔ کاروبار کی جگہ یعنی دکان کو بھی صاف کریں۔ پورے گھر اور دکان کو علاج کا محور بنائیں۔ ادارے سے علاج منگوا لیں اور عمل جو آپ کو خصوصی طور پر عطاء ہو گا۔ اس کے ذریعے گھر کی روحانی صفائی اور دکان کو بھی شامل رکھیں۔ ایک ماہ میں سارے حالات درست ہو جائیں گے۔ اور اس عمل کے ورد کی مداومت سے آپ ہمیشہ کے لئے محفوظ رہیں گے۔ کیونکہ بعض مرتبہ لوگ جانی، مالی اور ہمیشہ کے لئے دشمن ہو جاتے ہیں۔ اس موقع پر مکمل اور ہمیشہ کے لئے بندوبست ضروری ہے ورنہ کبھی معمولی فائدہ اور پھر بندش کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور حالات میں کوئی بہتری اور مستقل افاقہ کا کوئی امکان نہیں ہوگا۔ لہٰذا آپ کو خود بھی پورا زور لگانا ہوگا۔ ہم بطور ادارہ آپ کا پورا ساتھ دیں گے۔

شوہر دیورانی اور جٹھانی کا خیال رکھتے ہیں

سوال میرا نام رخشندہ ہے۔ میرے شوہر جوائنٹ فیملی میں رہتے ہیں۔ میرے 3 بچے ہیں۔ میری دیورانی اور جٹھانی سے میرے تعلقات اچھے نہیں ہیں، وہ عمومی طور پر حسد کا شکار ہیں۔ میرا میکہ ذرا معاشی طور پر مضبوط ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے معاشی حالات اچھے ہیں۔ مگر وہ اس بات کو دیکھ کر جلتے ہیں۔ اور مختلف طریقوں سے میرے شوہر کو اپنی طرف داری پر مجبور کرتی رہتی ہیں، وہ کچھ کھلاتی اور پلاتی ہیں جس کی وجہ سے میرے شوہر میری بات نہیں مانتے۔ ان کو پیسے دیتے ہیں، ان کی تمام ضرورتوں کا خیال رکھتے ہیں یعنی میرے والدین کے دیئے ہوئے (بقیہ ص 45)

عداوت اور جدائی کا مجرب عمل

صوفی غلام سرور شباب صاحب مدظلہ (حویلی لکھا)

نئی کتاب "فیضان الجفر الآثار" سے انتخاب

ایسے دو اشخاص جن میں خلاف شرع یا خلاف قانون اور خلاف تہذیب میل ملاپ ہو، اور ان کا اکٹھا رہنا معاشرہ میں خرابی کا باعث بن رہا ہو یا کسی مرد عورت میں ناجائز تعلقات ہوں یا دو افراد کا اکٹھا رہنا آپ کی عزت کو خاک میں ملانے کا سبب بن رہا ہو۔ اگر کوئی دشمن بلاوجہ آپ کی جان کا دشمن بن چکا ہو۔ غرضیکہ ایسے دو افراد جن میں عداوت اور جدائی ڈالنا خلاف شرع نہ ہو۔ ان سب کے لیے یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔ اگر کسی مرد عورت میں طلاق کی صورت پیدا کرنا جائز ہو تو بھی اس عمل سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔ یہ عمل اپنے اثرات میں تیر بہدف ہے مگر خلاف شرع کام لینے کی صورت میں اس کی رجعت بھی فوری ہوتی ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ اگر دو دوستوں میں جدائی پیدا کرنا ہو تو مقابلہ یا تربیع قمر وعطارد۔

اگر کسی مرد وعورت میں طلاق ونفاق کا عمل کرنا ہے تو مقابلہ یا تربیع قمر و زہرہ اور عطارد وزہرہ۔

اگر دشمنان کو بیمار کرنا، ذلیل یا سرگرداں کرنا ہو تو قمر وزحل کی نظر مقابلہ یا تربیع یا عطارد ومریخ۔

اگر مرد وعورت کے ناجائز تعلقات یا طلاق کے لیے عمل کرنا چاہیں تو زہرہ ومریخ، زہرہ وزحل کی نظر مقابلہ اور تربیع کے اوقات یا شمس وزہرہ کے قران کے اوقات میں بھی عمل کرسکتے ہیں۔

اگر دو افراد میں جدائی نفرت اور عداوت پیدا کرنا چاہیں تو قران مریخ وزحل اور قمر وزحل کے اوقات اور زحل وشمس کی نظر مقابلہ اور تربیع کے وقت کا بھی انتخاب کرسکتے ہیں۔

دشمن کی تباہی وبربادی کے لیے قمر وشمس، قمر وزحل کے قران کے اوقات بھی لے سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہر قسم کے نحس اور اعمال شر کے لیے قمر در عقرب، اماوشیہ کے اوقات، ایام اسود میں انتخاب کرکے عمل کریں۔ ان شاء اللہ چند یوم میں ہی نتیجہ آپ کے سامنے ہوگا۔ اگر دو افراد کے درمیان عداوت اور جدائی کے لیے عمل کرنا ہے تو دو نقش مربع آتشی تیار کرنا ہوں گے۔ اگر ایک مرد ہو خواہ عورت تو ایک مثلث آتشی تیار کریں گے۔

اول سورہ لہب کے اعداد شمسی نکالیں۔ پھر سورہ انفال کی آیت نمبر 17 کے اعداد شمسی نکالیں۔ پھر جن افراد میں جدائی، عداوت اور نفرت پیدا کرنا ہو، ان کے اعداد مع والدہ شمسی ابجد سے استخراج کریں۔ تمام اعداد کے مجموعہ سے نقش مثلث آتشی تیار کریں۔

اگر کسی ایک فرد کو بیمار، ذلیل وخوار اور سرگرداں کرنا ہو تو سورہ اور آیت کے اعداد میں اس کے عداد شامل کرکے صرف ایک ہی مثلث نقش تیار کریں۔

اگر دو افراد میں عداوت اور جدائی کا عمل کرنا ہو تو سورہ اور آیت کے اعداد لے کر ہر ایک کے نام مع والدہ کے اعداد میں الگ الگ شامل کرکے ہر ایک کے نام کا الگ الگ مربع آتشی تیار کریں۔ مربع یا مثلث جو بھی نقش تیار کریں۔ ہر ایک کے اوپر یہ اسم ضرور تحریر کریں۔ اسم درج ذیل ہے:

یَامَالِیُ سُوْسَا

اب اگر ایک فرد ہے تو اس کا ایک پتلا سیاہ ماش کے آٹا سے تیار کریں۔ اور نقش مثلث تحریر کرکے پتلے کے پیٹ میں ڈال دیں اور اٹھارہ سوئیاں جس سے کپڑا سیا جاتا ہے یا کامن پن لیں۔ اب ہر ایک سوئی یا کامن پن پر 9 مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کریں اور ایک ایک کرکے سوئیاں پتلے کے شکم میں گاڑدیں اور نو سوئیاں پشت میں گاڑدیں اور پتلے پر سیاہ رنگ کا کپڑا لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔

اگر دو افراد ہیں تو ایک ایک نقش مربع ایک ایک پتلا میں ڈال کر ہر ایک پتلے کے شکم میں تو نو سوئیاں دم کرکے گاڑدیں۔ اور دونوں پتلوں کو پشت سے پشت ملا کر اوپر سیاہ رنگ کا کپڑا لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔

ان شاء اللہ تعالیٰ چند یوم میں ہی دشمن اپنے انجام کو پہنچ جائیں گے۔ اس عمل کا اثر یقینی ہے۔ یہ عمل جائز صورت میں کریں اور بلا وجہ کسی کو پریشان نہ کریں ورنہ رجعت کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

ہم ایک مثال سے وضاحت کر دیتے ہیں تاکہ ہر قاری سمجھ سکے۔ مثلاً سعید احمد اور زبیدہ میں عداوت اور جدائی کا عمل کرنا چاہتے ہیں۔

سعید احمد کے اعداد ابجد شمسی سے لیے =1743 ہوئے۔ زبیدہ کے اعداد ابجد شمسی سے لیے =1930 ہوئے۔

سورہ لہب کے اعداد ابجد شمسی سے لیے =20866 ہوئے۔ آیت اور سورہ کے اعداد کا مجموعہ =31416 ہوا۔

سورہ انفال کی آیت نمبر 17 کے اعداد ابجد شمسی لیے =10550 ہوئے۔

سعید احمد کا نقش مربع تیار کرنے کے لیے 31416+1743 =33159 کا نقش مربع پر کیا جو کہ درج ذیل ہے:

زبیدہ کا نقش مربع تیار کرنے کے لیے اعداد زبیدہ 1930 اور آیت اور سورہ کے اعداد کا مجموعہ 31416 کو جمع کیا۔

33346=31416+1930 کا نقش مربع پر کیا جو کہ درج ذیل ہے۔

یَامَالِیُ سُوْسَا

٨٢٨٩	٨٢٩٢	٨٢٩٦	٨٢٨٢
٨٢٩٥	٨٢٨٣	٨٢٨٨	٨٢٩٣
٨٢٨٤	٨٢٩٨	٨٢٩٠	٨٢٨٧
٨٢٩١	٨٢٨٦	٨٢٨٥	٨٢٩٧

نقش سعید احمد

یَامَالِیُ سُوْسَا

٨٣٣٦	٨٣٣٩	٨٣٤٢	٨٣٢٩
٨٣٤١	٨٣٣٠	٨٣٣٥	٨٣٤٠
٨٣٣١	٨٣٤٤	٨٣٣٧	٨٣٣٤
٨٣٣٨	٨٣٣٣	٨٣٣٢	٨٣٤٣

نقش زبیدہ

اگر ایک ہی فرد کو ذلیل و رسوا و سرگرداں کرنا ہو تو نقش مثلث تیار کیا جائے گا۔ مثلاً زبیدہ کے اعداد =1930 آیت اور سورہ کے اعداد کا مجموعہ =31416۔ ان اعداد کو جمع کیا تو 33346 بنا اور اس طرح ان اعداد کا نقش مثلث یہ تیار ہوا۔

یَامَالِیُ سُوْسَا

١١١١٦	١١١١١	١١١٩١
١١١١٨	١١١١٥	١١١١٣
١١١١٢	١١١٢٠	١١١١٤

ہر سوئی پر جو آیت پڑھ کر دم کی جائے گی وہ یہ ہے۔ "وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى"۔

زبان بندی کا خاص تالے والا عمل

مولانا سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درسگاہ)

عربی کا مقولہ ہے "اَللِّسَانُ جِرْمُہ صَغِیْرٌ وَ جُرْمُہ کَبِیْرٌ"۔ زبان کی جسامت تو چھوٹی ہے لیکن اس سے ہونے والے گناہ بہت بڑے ہوتے ہیں۔ دور حاضر میں ہر شخص ہی زبان کا مارا ہوا ہے۔ چونکہ اکثر لوگ ہوتے ہی ایسے ہیں کہ ان کی زبان کلاشنکوف سے بھی تیز چلتی ہے، ان کو شاید اس چیز کا بھی احساس نہیں ہوتا کہ دوسرے کے دل پر کیا بیت رہی ہوگی۔ اس لیے تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھے اپنی زبان کی ضمانت دے تو میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ اس زبان کے غلط استعمال نے معاشرے میں تباہی اور بربادی پھیلائی ہوئی ہے۔ زبان کے غلط استعمال نے گھر اجاڑ دیئے۔ زبان کے غلط استعمال نے ہنستے بستے بچوں سے ان کی مائیں دور کروادیں۔ اس زبان کے غلط استعمال نے بچوں سے باپ کا سایہ چھین لیا۔ زبان کے غلط استعمال سے طلاقیں ہوگئیں۔ زبان کے غلط استعمال سے خلع ہوگئے۔ زبان کے غلط استعمال نے ساس، بہو کے جھگڑے کروادیے۔ زبان کے غلط استعمال سے سگے بھائیوں کو دست وگریبان کردیا۔ زبان کے غلط استعمال نے ہر طرف تباہ کاریاں پھیلائی ہوئی ہیں۔ زبان کے غلط استعمال نے بھائیوں کے درمیان، بہنوں کے درمیان، میاں بیوی کے درمیان، اولاد اور والدین کے درمیان، سگے رشتہ داروں کے درمیان، قریبی عزیزوں کے درمیان، بڑی بڑی فیملیوں کے درمیان، بڑے بڑے خاندانوں کے درمیان جدائیاں، لڑائیاں، تباہیاں پھیلا دی ہیں۔ اور بعض جگہوں پر تباہی کے قریب قریب بات پہنچ چکی ہے، اس تباہی سے معاشرے، خاندانوں، فیملیوں، جوڑوں کو بچارنے کے لیے ایک ایسا عمل پیش کررہا ہوں۔ جو بہت ہی کامیاب اور مجرب عمل ہے۔ یہ عمل ایک صدری راز ہے۔ اور گرہن کے خاص وقت میں تیار کیا جاتا ہے۔ دارالعمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ سے حروف صوامت کا عمل جن جن احباب نے کیا ہوا ہے، ان سب کو میری طرف سے، روحانی درسگاہ کی طرف سے عمل کی عام اجازت ہے۔ چونکہ تالے والے اس عمل کا تعلق حروف صوامت سے ہے۔ اور یہ گرہن کے اوقات میں ہی کیا جاتا ہے۔ گرہن کے اوقات میں حروف صوامت سے تیار کردہ یہ عمل رزلٹ کے اعتبار سے اپنی مثال آپ ہے۔ یہ ایک عمل آپ کو زبان بندی کے ہزاروں اعمال سے بے نیاز کردے گا۔ جن روحانی طلباء طالبات نے ہماری روحانی درسگاہ سے بندش کے سرتاج عمل کی باقاعدہ اجازت لے کر سیکھا ہوا ہے۔ ان کو اس تالے والے عمل کی مکمل اجازت ہے۔ اپنے لیے بھی کرسکتے ہیں اور اپنے روحانی مریضوں کو بھی تیار کر کے دے سکتے ہیں۔ جن کے پاس حروف صوامت کا عمل نہیں ہے۔ وہ اس عمل کی اجازت روحانی درسگاہ سے لے کر ایک ہی گرہن میں دونوں کام کرسکتے ہیں۔ پہلے حروف صوامت کی زکات ادا کریں۔ اور زکات ادا کرنے کے فوراً بعد وہ تالے کا یہ خاص عمل تیار کرلیں۔ جو احباب یہ عمل کرنا بھی نہیں چاہتے اور نہ ہی پہلے سے ان کے پاس حروف صوامت کا عمل ہے۔ ایسے احباب ادارہ سے رابطہ کرکے تالے کا عمل تیار کروالیں۔ تالے کا عمل ایک شخص کیلئے بھی کروایا جاسکتا ہے اور کئی لوگوں کے متعلق بھی کروایا جاسکتا ہے۔ اس عمل کا تعلق چونکہ زبان بندی سے ہے۔ اگر ایک شخص کی زبان اپنے حق میں مخالف بولنے سے بند کرنا چاہتے ہیں یا کئی افراد کی زبان بند کرنا چاہتے ہیں۔ کسی خاص کی زبان بند کرنا چاہتے ہیں یا عمومی سبھی کی زبان بند کرنا چاہتے ہیں۔ معلوم افراد کی زبان بندی چاہتے ہیں یا نامعلوم افراد کے متعلق بھی زبان بندی کی خواہش رکھتے ہیں۔ تو یہ عمل ان تمام مقاصد کیلئے تیار کیا اور کروایا جاسکتا ہے۔ اپنی عزت کو محفوظ رکھنے کیلئے یہ عمل دور حاضر میں ہر ایک شخص کی ضرورت ہے۔ بہو اپنی ساس کے لیے، ساس اپنی بہو کے لیے، والدین منہ زور اولاد کیلئے، اولاد اپنے والدین کی گالم گلوچ سے بچنے کے لیے، بیوی اپنے خاوند کیلئے، خاوند اپنی بیوی کے لیے، ملازم اپنے سخت بدزبان افسران یا مالکان کیلئے، خاندان برادری فیملی میں جس کی وجہ سے لگاؤ یا اختلاف پیدا ہورہے ہوں اس کے لیے اور ہر ایک شخص کے لیے جس سے آپ کی ذات، آپ کی عزت، آپ کا کریکٹر، آپ کا وقار، آپ کا معیار، آپ کا مقام، آپ کا مرتبہ خطرے میں ہو اس کی زبان کو تالے والے خاص عمل سے تالا لگوائیں۔ تالے والا عمل تیار کرنے کی شرائط اور طریقہ کار یہ ہے۔

1. حروف صوامت کا عامل ہونا
2. 2 تالے بڑے سائز کے
3. کالا موٹا مارکر
4. 2 کالے شاپر
5. کالی ٹیپ

(بقیہ ص 31)

اوقاتِ گرہن میں جائز مقاصد کیلئے روحانی علاج گاہ سے بندش لگوائیے

مولانا سلیم اللہ ظفر (نائب ناظم روحانی علاج گاہ)

ہر کام کرنے اور کروانے سے پہلے کام کرنے اور کروانے والے دونوں حضرات کو اس بات کا خیال کرنا چاہئے کہ آیا کہ یہ کام جو کروایا اور کیا جا رہا ہے۔ شریعت کی روشنی میں جائز ہے یا ناجائز ہے، حلال ہے یا حرام ہے، غلط ہے یا ٹھیک ہے۔ انہیں جھوٹی آنا، اپنی ضد، اپنی ہٹ دھرمی، اپنی من مانی کی خاطر کبھی بھی حرام، غلط، ناجائز کام نہ کروانا چاہیے اور نہ ہی کرنا چاہئے۔ ہاں وہ کام جس کی شریعت اجازت دیتی ہو، وہ کام ناجائز نہ ہو، وہ کام حرام نہ ہو، وہ کام غلط نہ ہو، اس کے کروانے یا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بالکل اسی طرح عامل اور روحانی معالج کا بھی حق بنتا ہے کہ وہ سائل کی باتوں میں آ کر یا اپنے چند روپوں کے لالچ کے چکر میں کبھی بھی غلط کام، ناجائز کام اور حرام کام نہ کرے۔ اچھی طرح تحقیق کرے، آنے والے کی باتوں پر پورا دھیان دے۔ کام ناجائز ہے یا غلط ہے تو اس کو سمجھائے، اس کی اصلاح کرے اور اگر جائز ہے تو امت کے نفع کیلئے، امت کی خیر خواہی کے لئے، امت کی بہتری کے لئے اس کام کو ضرور کرے۔ تا کہ معاشرے سے فساد ختم ہو۔ گرہن میں کیے جانے والے اعمال اور حروف صوامت کے ذریعے سے کیے جانے والے اعمال اکثر موثر ترین ہوتے ہیں۔ اس لیے عاملین اور عوام الناس دونوں ہی گرہن کے انتظار میں ہوتے ہیں۔ عامل اس انتظار میں ہوتے ہیں کہ گرہن لگے گا تو فلاں عمل کریں گے۔ اور عوام الناس اس انتظار میں ہوتے ہیں کہ گرہن لگے گا تو فلاں عمل تیار کروائیں گے۔ گرہن کے اوقات میں چونکہ بندش کے اعمال زیادہ موثر اور مضبوط ہوتے ہیں۔ اس لیے انتظار عوام الناس کا حق بنتا ہے۔ بندش باندھنے اور روکنے کو کہتے ہیں تو گرہن میں ہر وہ کام جیسے میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ وہ جائز ہو، حلال ہو، ٹھیک ہو تو اس کو کروانے کے لیے آپ روحانی علاج گاہ سے رجوع فرما سکتے ہیں۔ کسی کی زبان بندی کا عمل کروانا ہے کہ وہ گالیاں نہ دے، اول فول نہ بکے، غلط باتیں نہ کرے، غیبت نہ کرے، طعن، تشنیع نہ کرے، زبان کا کسی قسم کا بھی غلط استعمال نہ کرے، تو یہ بندش لگوانا بالکل ٹھیک ہے، بہتر ہے، اچھا ہے، جائز ہے، ایسی بندش تو بالکل لگوانی چاہئے تا کہ معاشرے سے فتنہ وفساد کا خاتمہ ہو۔ نفرتوں کا خاتمہ ہو، لڑائیوں کا خاتمہ ہو، نا اتفاقیوں کا خاتمہ ہو۔ اسی طرح اگر کسی میں کوئی گندی یا غلط حرکت پائی جاتی ہو مثلاً اللہ نہ کرے کوئی چوری کرتا ہو، ڈاکے ڈالتا ہو، جیب تراشی کرتا ہو، بلاوجہ کسی کو تنگ کرتا ہو، ظلم کرتا ہو، زیادتی کرتا ہو، مار پیٹ کرتا ہو تو ایسے شخص پر بندش لگوانی چاہئے تا کہ وہ اس طرح کے غلط کام نہ کر سکے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص شراب پیتا ہو، چرس پیتا ہو، افیم کھاتا ہو تو اس کی بندش لگوانی چاہئے بالکل لگانی چاہئے تا کہ اس کا مستقبل برباد نہ ہو، اس کی طبیعت برباد نہ ہو، اس کی صحت برباد نہ ہو، اس کی عزت، اس کے خاندان کی عزت برباد نہ ہو، اس کی آخرت برباد نہ ہو۔ اسی طریقے سے اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو بلاوجہ طلاق دے رہا ہو۔ بلاوجہ اپنی بیوی کے ساتھ ظلم و زیادتی کرتا ہے۔ تو اس طرح کی بندش ضرور لگانی چاہئے اور ضرور لگوانی چاہئے تا کہ کسی کا گھر برباد نہ ہو۔ اسی طرح گھر میں سے یا خاندان میں سے کوئی شخص غلط حرکات میں پڑ گیا ہے، زنا وغیرہ کرتا ہے۔ کسی عورت کی طرف غلط میلان ہے یا اللہ نہ کرے کوئی عورت غلط کاموں میں پڑ گئی ہے تو لازمی بندش کا عمل کروانا چاہئے تا کہ اس کو گناہ سے، اللہ کی نافرمانی سے، بے حیائی کے کام سے روکا جا سکے۔ تو اس طرح کے تمام جائز کاموں میں بندش لگوانی چاہئے۔ بہت سارے ایسے مسائل ہوتے ہیں کہ انسان کسی کو طاقت سے یا زبان سے نہیں روک سکتا۔ یا اس میں روکنے کی ہمت نہیں ہے، روکنے کی طاقت نہیں ہے، روکنے کی حیثیت نہیں ہے۔ یا پھر اس کے روکنے کا وہ اثر ہی نہیں لیتا، بات نہیں مانتا تو اس صورت میں لازمی پہلی فرصت میں بندش کا عمل کروانا چاہئے۔ بندش کا عمل بے شک تمام دنوں میں کیا جا سکتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ لیکن گرہن کا وقت گرہن خواہ سورج کا ہو یا چاند کا ہو بندش کے اعمال کا بہترین وقت ہوتا ہے۔ اس لیے گرہن کے اوقات گرہن کی رات،

(بقیہ ص 31)

بقیہ (ص 29): زبان بندی کا خاص تالے والا عمل

6 گرہن کے وقت میں کالے مار کر سے تالے کے اوپر نقش لکھنا ہے۔
7 نقش سانس بند کر کے لکھنا ہے۔
8 نقش کے نیچے مقصد لکھنا ہے۔
9 جس کی زبان اور جس کے حق میں بند کرنی ہے ان کا نام معہ والدہ لکھنا ہے۔
10 دونوں تالے علیحدہ علیحدہ شاپر میں لپیٹ کر اوپر اچھی طرح ٹیپ لگانی ہے۔
11 ایک تالہ نہر یا کنوئیں میں پھینکنا ہے۔ اور دوسرا قبرستان میں دفن کرنا ہے۔
12 تالوں پر تعویذ لکھنے کے بعد تالوں کو بند کرنا ہے۔
13 تعویذ لکھتے ہوئے اور تالہ بند کرتے ہوئے مخالف کی زبان بندی کا پختہ تصور کرنا ہے۔
14 تعویذ لکھنے اور تالہ بند کرنے کے بعد اگر سانس بند کر کے حروف صوامت کے اعداد کے مطابق ان کو دل میں پڑھ کر دم کر دیں تو بہت ہی زبردست عمل تیار ہوگا۔

بقیہ (ص 30): ہر مقصد کیلئے روحانی علاج گاہ سے بندش لگوائیے

گرہن کی تاریخ، گرہن کا دن نوٹ کر لیں۔ اور اس طرح کے غلط کاموں اور غلط کام کرنے والوں کی بندش ضرور لگوائیں۔ اس طرح کے کاموں کا بہترین حل بندش لگوانا ہی ہے۔ دارالعمل چشتیہ کی روحانی علاج گاہ سے فیض اٹھانے والے، ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبرز، خزینہ روحانیات کے قارئین گرہن کی تاریخ کو نوٹ فرمالیں۔ اپنے اپنے علاقے، اپنے اپنے محلے میں جو کوئی بھی اس طرح کے کسی بھی معاملے میں پریشان ہے، تو اس کو ضرور اطلاع دیں۔ اُس کی ضرور رہنمائی کریں، اس کو ضرور گائیڈ کریں۔ اس کو اس بات کا ضرور مشورہ دیں، ہو سکتا ہے کہ آپ کے مشورے کی بدولت ان کا معاملہ حل ہو جائے اور وہ زندگی بھر آپ کو دعائیں دیں۔ اور ان کی دعاؤں سے آپ کی دنیا اور آخرت سنور جائے۔

چہل کاف (۳) کے عامل بنیں اور بنائیں

تعارف: چہل کاف حضرت غوث صمدانی قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ایک خاص کلام ہے جو ہر جائز مقصد اور حاجت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر پریشانی دور کرنے کے لیے بہت مجرب ہے۔ مشائخِ عظام، بزرگانِ دین، علمائے کرام اور عاملین و روحانی معالجین کثرت سے اس عمل کو کرتے آئیں ہیں اور کر رہے ہیں۔ روحانی علاج میں اس عمل کو بہت زیادہ دخل ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ غیر مسنون اعمال میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا اور مجرب عمل چہل کاف ہے تو غلط نہ ہوگا۔ چہل کاف کے پیچھے کثیر تعداد میں غیبی مخلوق ہے جو عامل کی معاونت کرتی ہے۔

عامل بننے کے فائدے: چہل کاف کے عامل بننے کے بہت سے فائدے ہیں۔ چند ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں:

❁......دشمن کے ہر قسم کے معاملات	❁......مخالفین کی زبان بندی	❁......ناجائز محبت ختم
❁......حصولِ اولادِ نرینہ	❁......ہر طرح کے جادو کے اثرات کا علاج	❁......ہر طرح کے جناتی اثرات کا علاج
❁......ہر طرح کے آسیب کے اثرات کا علاج	❁......ہر طرح کے شیطانی کے اثرات کا علاج	❁......ہر قسم کی نظر بد کا علاج
❁......ہر مشکل کا حل	❁......زہر کا اثر ختم کرنا	اور بہت کچھ

عمل کے کل درجے: اس عمل کے کل دو (۲) درجے ہیں۔ ایک ہی فیس میں دونوں درجوں کا عمل کروایا جاتا ہے۔

اجازت کے لیے اہلیت: اجازت لینے والا چلہ کشی کے بنیادی اصولوں سے واقف ہو۔

اجازت لینے کا طریقہ: اجازت لینے والے نے روحانی درسگاہ میں داخلہ لیا ہو اور ماہنامہ خزینہ روحانیات کا ممبر بھی ہو۔ پھر عمل کی فیس ادا کر کے اجازت لی جاسکتی ہے۔

فیس
3100
روپے

Whatsapp
0333-7772775

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "آگے سکھانے کی خاص اجازت" حاصل کر کے سکھائیں۔ بصورتِ دیگر ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

چہل کاف (ک) کے عامل بنیں اور بنائیں

تعارف: چہل کاف حضرت غوث صمدانی قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ایک خاص کلام ہے جو ہر جائز مقصد اور حاجت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر پیشانی دور کرنے کے لیے بہت مجرب ہے۔ مشائخ عظام، بزرگان دین، علمائے کرام اور عاملین و روحانی معالجین کثرت سے اس عمل کو کرتے آئیں ہیں اور کر رہے ہیں۔ روحانی علاج میں اس عمل کو بہت زیادہ دخل ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ غیر مسنون اعمال میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا اور مجرب عمل چہل کاف ہے تو غلط نہ ہوگا۔ چہل کاف کے پیچھے کثیر تعداد میں غیبی مخلوق ہے جو عامل کی معاونت کرتی ہے۔

عامل بننے کے فائدے: اس چہل کاف کے عامل بننے کے بہت سے فائدے ہیں۔ چند ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں:

※......ہر قسم کے جادو اور بندشوں کا علاج	※......ہر طرح کے جنات و آسیب سے نجات	※......رزق اور قرض کی ادائیگی کے معاملات
※......قیدی کی رہائی	※......ہر طرح کے دشمن سے نمٹنا	※......چوری کے معاملات
※......پرانے درد سر کا علاج	※......آنکھوں کے درد کا علاج	※......پیٹ کے درد کا علاج
※......دانتوں کے درد کا علاج	※......عرق النساء کے درد کا علاج	※......بواسیر خونی و بادی کا علاج
※......مرگی (صرع) کا علاج	※......شیطانی وسوسوں کا علاج	※......بانجھ پن کا علاج
※......سانپ بچھو کے ڈسنے کا علاج	※......محبت کے معاملات	※......زانی و بدکار مرد و عورت کا علاج

عمل کے کُل درجے: اس عمل کے کُل چار (۴) درجے ہیں۔ ایک فیس میں پہلے دو درجے۔ پھر الگ فیس میں اگلے دو درجے۔

اجازت کے لیے اہلیت: اجازت لینے والے چلہ کشی کے بنیادی اصولوں سے واقف ہو۔

اجازت لینے کا طریقہ: اجازت لینے والے نے روحانی درسگاہ میں داخلہ لیا ہو اور ماہنامہ خزینہ روحانیات کا ممبر بھی ہو۔ پھر عمل کی فیس ادا کر کے اجازت لی جاسکتی ہے۔

فیس درجہ اول و دوم: 3100 روپے | **فیس** درجہ سوم و چہارم: 4100 روپے

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دو گنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "آگے سکھانے کی خاص اجازت" حاصل کر کے سکھائیں۔ بصورت دیگر ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

کوئی وعدہ نہیں — **روحانی علاج (20)** — کوئی دعویٰ نہیں

سحر کو دشمن کی طرف واپس کرنا (واپسی سحر)

جادو (سحر) کے علاج میں ایک قسم "سحر مسلسل" کی ہوتی ہے۔ اس میں ساحر یا سحر کروانے والا بار بار سحر کرتا یا کرواتا رہتا ہے۔ یہ ایک بہت تکلیف دہ صورتحال ہوتی ہے۔ مریض بار بار علاج کرتا ہے اور جادو پھر ہو جاتا ہے۔ ایسی صورتحال سے نمٹنے کے لیے سحر کو دشمن کی طرف واپس کرنا مجبوری بن جاتا ہے۔ مسلسل "واپسی سحر" کا عمل کرنے کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ جب بھی دشمن سحر کرے گا، اس پر واپس ہو جائے گا۔

ایسے تمام مریض، جن پر مسلسل سحر ہو رہا ہو، وہ "واپسی سحر" کے اس روحانی علاج سے فائدہ اٹھائیں۔ تمام ہدایات عمل کے ساتھ دی جاتی ہیں۔ تین ہفتے پر مشتمل علاج کا ہدیہ 2400 روپے ہے۔

خاص سیاہی (اعمالِ شر)

یہ سیاہی ایک خاص طریقہ سے تیار کی جاتی ہے۔ جس سے کسی بھی قسم کے اعمال شر تیار کیے جا سکتے ہیں۔ درج ذیل کچھ اعمال لکھے جا رہے ہیں۔

دشمن کو ذلیل و رسوا کرنا، دشمن کو تباہ کرنا، دشمن کی بیماری کے اعمال، نیز دشمن کے متعلق تمام اعمال تیار کیے جا سکتے ہیں۔

جدائی کے اعمال کسی بھی قسم کے غلط تعلقات مثلاً بیوی کے کسی کے ساتھ، بیٹی کے کسی لڑکے کے ساتھ، بیٹے کے غلط لوگوں سے، شوہر کے غلط تعلقات کسی بھی طرح کے غلط تعلقات کے لئے اس سیاہی سے اعمال تیار کیے جا سکتے ہیں۔ نیز ہر قسم کے اعمال شر اس سیاہی سے تیار کیے جا سکتے ہیں۔

روحانی دکان میں دو طرح کی اعمال شر کے لئے سیاہی تیار کی جاتی ہے۔

دیسی کالی سیاہی: 700 — سادہ کالی سیاہی: 500

کوئی دعویٰ نہیں — کوئی وعدہ نہیں

جواہراتی تسبیحات

زندگی کے عمومی مسائل کے حل، روحانی مسائل کے حل، عملیات میں کامیابی، ستاروں کی نحوست خواہ عمومی ہو یا خصوصی...... وہ عملیات میں ہو، چلہ کشی کے دوران ہو یا عام زندگی میں، ناکامی اور پریشانی کو دور کرنے کے واسطے پتھر اور جواہرات انگوٹھی میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ جو فوائد جواہراتی انگوٹھی کے ہیں وہ تمام فوائد جواہراتی تسبیح کے بھی ہیں۔

پتھر	دانے	قیمت
فیروزہ/عقیق	33	300
فیروزہ/عقیق (سفید، سرخ، کالی، سبز)	100 موٹے دانے	650
فیروزہ/عقیق (سفید، سرخ، کالی، سبز)	100 باریک دانے	450
مرجان (لال)	33	450
اونٹ کی ہڈی کی تسبیح	33	200
اونٹ کی ہڈی کی تسبیح	100 باریک دانے	250/300
کرسٹل	33 موٹے دانے	350

نیز اس کے علاوہ آپ جس بھی پتھر کی تسبیح بنوانا چاہے آرڈر پر بنوا کے دی جا سکتی ہے۔

تشخیصی فارم

قیمت: 100 روپے

تشخیص روحانی اور جسمانی ہر اعتبار سے اہم ہے۔ اس کے بغیر جو بھی تدبیر کی جائے گی وہ فضا میں تیر چلانے کے مترادف ہے۔ اس لئے حقیقی اور ماہر عامل صرف وہی ہے جو تشخیص کو نہ صرف اہمیت دے بلکہ مریض کی تشخیص کا خاطر خواہ ریکارڈ اپنے پاس رکھے تاکہ پتہ چل سکے کہ عامل کے علاج سے اسے کتنا فائدہ ہوا ہے۔ مریض جب بھی آئے گا۔ اس کا ریکارڈ ہمارے پاس محفوظ رہے گا اور علاج میں آسانی کے ساتھ ساتھ اس مریض کی بتائی ہوئی اور عامل کی روحانی طریقہ پر معلوم کردہ تکالیف اور علامات ریکارڈ میں محفوظ رہیں گی۔ گھر، مکان، دکان، فیکٹری سمیت بندہ کی تشخیص بطور مریض انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ الحمدللہ! دار العمل چشتیہ نے اپنے 20 سالہ تجربات کی روشنی میں مریض اور مکان کی تشخیص کا فارم مرتب کیا ہے جو ہر عامل کے پاس ہونا چاہئے۔ تعداد محدود ہے، پہلے آیئے پہلے پایئے۔

شرفِ قمر کے اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

ابتداء	خاتمہ
05-01-20 01:12	05-01-20 03:10

کاروبار میں ترقی کا نقش

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے کاروبار میں زبردست ترقی ہو تو اس کو چاہئے کہ نو چندی اتوار کو پہلی ساعت میں یہ نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر اس پر ''یَا نَافِعُ'' دو سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لے۔ ان شاءاللہ کاروبار میں زبردست ترقی ہو گی اور ہر سودے میں اچھا نفع ملے گا۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

ال	نا	ف	ع
۸۱	۶۹	۳۲	۵۰
۶۸	۷۸	۵۳	۳۳
۵۲	۳۴	۶۷	۷۹

دردوں سے نجات کا تعویذ

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

درج بالا دعا زعفرانی سیاہی سے اس خاص وقت میں زیادہ سے زیادہ لکھ کر رکھ لیں۔ جب کوئی دردوں کا مریض آئے تو ایک تعویذ پینے کو اور دوسرا تعویذ روغنِ زیتون میں ڈال کر درد والی جگہ صبح و رات کو مالش کرنے کے لیے دیں۔ ان شاءاللہ، شفا ہو گی۔

قمر در عقرب کے اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

ابتداء	خاتمہ
18-1-20 02:46	18-1-20 04:29

ظالم دشمن سے انتقام لینا

اگر کسی کا کوئی دشمن ہو جس نے اس کو بہت نقصان پہنچایا ہو اور کسی طرح بھی مزید نقصان پہنچانے سے باز نہ آ رہا ہو، اس پر کسی قسم کی نصیحت کا اثر نہ ہو رہا ہو، کسی عمل کا اثر نہ ہو رہا ہو، وہ کسی کی بات ماننے پر تیار نہ ہو، اپنی طاقت و اثر و رسوخ کا بہت گھمنڈ ہو، انسان کو انسان نہ سمجھتا ہو تو اس سے انتقام لینے کے لیے اس خاص وقت میں عمل کریں اور قدرتِ خداوندی کا مشاہدہ کریں کہ کیسے وہ ظالم طرح طرح کے مصائب و پریشانیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

شب ہفتہ کو مغرب کے بعد سات ویران اور بہت پرانی قبروں کی مٹی حاصل کریں۔ اگر اس میں ویران مسجد کی مٹی بھی ملا دی جائے تو بہت زیادہ فائدہ ہو گا۔ اب دشمن کے نام معہ والدہ (اگر والدہ معلوم نہ ہو تو والد) کے اعداد میں اللہ جل جلالہ کے اسم مبارک ''المنتقم'' کے اعداد جمع کریں۔ پھر اس خاص وقت میں مٹی پر پڑھ کر دم کر دیں۔ اور مغرب ہونے سے پہلے پہلے یہ مٹی دشمن کے ڈیرے پر یا گھر پر گرا دیں۔

اگر کوئی ایسا دشمن ہے کہ اس کے باورچی خانے تک رسائی ممکن ہے تو پھر قبرستان کی مٹی پر عمل پڑھنے کے بعد نمک پر الگ سے اتنی ہی تعداد میں عمل پڑھیں اور دم کریں اور یہ نمک دشمن کے باورچی خانے میں رکھے نمک میں ملا دیں۔

نوٹ: اگر دشمن کا نام معلوم نہ ہو تو صرف ''المنتقم'' کے اعداد کے برابر پڑھنا ہے۔

عمل زہرہ: محبوب کے دل میں محبت پیدا کر کے حاضر کرنا

ماہر علوم مخفی صوفی پیر حکیم غلام سرور شباب صاحب دامت برکاتہم العالی (حویلی لکھا)

اسم طالب ومطلوب مع والدہ نیز اسم زہرہ ومشتری لیں۔ پھر حروف برج مشتری، حروف برج زہرہ، حروف طالع وحروف رب الطالع لکھ کر باہم امتزاج دے کر تکسیر کریں۔ تاکہ زمام برآمد ہو سکے۔ اب اس تکسیر سے حروفِ زہرہ مشتری کو الگ کریں۔ انہیں الگ تحریر کر لیں۔ پھر اس تکسیر سے حروفِ نورانی کو الگ کر لیں۔ اور حروفِ صوامت اور حروف ظلمانی کو بھی الگ الگ تحریر کریں۔ اَب ان چاروں حروف کی الگ الگ چار تکسیریں کریں۔ اسے مرکب کر کے معرب کریں۔ اب تکسیر اول کے اعداد سے ایک مخمس مسی تیار کریں۔ اس مخمس کے اردگرد چاروں تکسیر کے جملے تحریر کریں۔ اور اس لوح کو آگ میں رکھیں۔ اور خود عزیمت پڑھیں۔

اس عمل کو قمر زائد النور میں جبکہ طالع وقت جفت ہو۔ تثلیث یا تسدیس زہرہ ومشتری ہو یا قران زہرہ ومشتری ہو۔ دن جمعرات یا جمعہ کا ہو۔ تب تیار کریں۔ الفاظ کے اس گورکھ دھندے سے اچھے خاصے عملیات کے واقف بھی باید وشائد ہی اسے حل کر سکیں۔ اب ہم مذکورہ بالا تمام عمل کی وضاحت کرتے ہیں۔ ذرا دھیان سے مطالعہ کریں۔ عمل کی اساس کو ذہن میں رکھیں۔

نام طالب مع والدہ: محمد سرور بن حمیدہ　　　　نام مطلوب مع والدہ: شازیہ بنت سکینہ

سیارگان　　　:زہرہ مشتری

اَب انہیں ایک سطر میں بسط حرفی کر کے لکھیں گے تو یہ سطر ہوگی۔

م۔ح۔م۔د۔س۔ر۔و۔ر۔ح۔م۔ی۔د۔ہ۔ش۔ا۔ز۔ی۔ہ۔س۔ک۔ی۔ن۔ہ۔ز۔ہ۔ر۔ہ۔م۔ش۔ت۔ر۔ی (سطر اول)

اَب دوسری سطر میں زہرہ کے حروف ''ف۔ص۔ق۔ر'' اور مشتری کے حروف ''ھ۔و۔ز۔ح'' اور طالع وقت عمل کے حروف لکھیں گے۔ مثلاً ہمارا طالع ثور ہے تو ''ج۔م۔ز'' اور طالع کا جو حاکم ستارہ ہو، اس کے حروف بھی لکھیں۔ ثور کا حاکم ستارہ زہرہ ہے اور زہرہ کے حروف ''ف۔ص۔ق۔ر'' ہیں۔ اب دوسری سطر یہ ہوئی۔

ف۔ص۔ق۔ر۔ھ۔و۔ز۔ح۔ج۔م۔ز۔ف۔ص۔ق۔ر　(سطر دوم)

سطر اول اور سطر دوم کو امتزاج دیا تو یہ سطر بنی۔

م ف ح ص م ق د ر س ھ ر و و ز ر ح ح ج م م ی ز د ف ہ ص ش ق ا ر ز ی ہ س ک ی ن ہ ز ہ ر ہ م ش ت ر ی = یہ کل حروف ۴۷ ہوئے۔ ان حروف کی تکسیر کریں گے تو ۳۷ ویں سطر میں زمام برآمد ہوگا اور ۳۸ ویں سطر میزان ہوگی۔ اتنی بڑی تکسیر کے لیے ایک وقت چاہئے پھر یہ تو ایک مثال ہے۔ ہم صرف زہرہ مشتری کی تکسیر کی مثال درج کریں گے۔ مگر پہلے عمل کی ترتیب سمجھ لیں۔

ا۔ سب تکسیر کر لیں تو تکسیر سے حروف زہرہ مشتری ''ز۔ھ۔ر۔ھ۔م۔ش۔ت۔ر۔ی'' الگ کریں۔

۲۔ پھر اس تکسیر سے حروف نورانی ''ا۔ھ۔ح۔ط۔ی۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص۔ق۔ر'' الگ کریں۔

۳۔ اب تیسری مرتبہ اس تکسیر سے حروف ظلمانی ''غ۔ض۔ش۔ض۔ث۔ب۔ت۔خ۔ذ۔د۔ز۔و۔ف۔ظ'' الگ تحریر کریں۔

۴۔اب چوتھی مرتبہ اس تکسیر سے حروف صوامت ”ا۔ح۔د۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ک۔ل۔م۔و۔ھ“ الگ تحریر کریں۔

یہاں ہم صرف زہرہ مشتری کی تکسیر کرتے ہیں۔

سطر اول	ز	ھ	ر	ہ	م	ش	ت	ر	ی
۲	ی	ز	ر	ھ	ت	ر	ش	ہ	م
۳	م	ی	ہ	ز	ش	ر	ر	ھ	ت
۴	ت	م	ھ	ی	ر	ہ	ر	ز	ش
۵	ش	ت	ز	م	ر	ھ	ہ	ی	ر
۶	ر	ش	ی	ت	ہ	ز	ھ	م	ر
۷	ر	ر	م	ش	ھ	ی	ز	ت	ہ
۸	ہ	ر	ت	ر	ز	م	ی	ش	ھ
زمام	ھ	ہ	ش	ر	ی	ت	م	ر	ز
میزان	ز	ھ	ر	ہ	م	ش	ت	ر	ی

اَب اسی طرح سطر اول سے حروف نورانی کی الگ کردہ سطر کی تکسیر اور اسی طرح حروفِ ظلمانی اور حروف صوامت کی بھی الگ الگ تکسیریں کریں گے۔

اَب ان کو مرکب کر کے معرب کریں اور تکسیر اول (۷۴ حروف والی) کے اعداد لیں اور ان اعداد سے لوح مسی پر مخمس تحریر کریں۔ مخمس پُر کرنے کا سادہ طریق یہ ہے کہ کل مجموعہ سے (جس کا نقش تیار کرنا ہے) ۶۰ عدد تفریق کریں اور باقی کو ۵ پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر مقررہ رفتار سے نقش پر کریں۔ اگر کسر ہو تو اس کے لیے یوں کرتے ہیں کہ اگر ایک ہو تو خانہ نمبر ۲۱ میں مزید ایک اضافہ کرتے ہیں۔ ۲ باقی ہو تو خانہ نمبر ۱۶ میں۔ اگر ۳ باقی ہو تو خانہ نمبر ۱۱ میں۔ اگر ۴ باقی ہو تو خانہ نمبر ۶ میں ایک اضافہ کرتے ہیں۔

نقش مخمس کی رفتار یہ ہے:

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

تکسیر اول ۷۴ حروف کے کل اعداد: ۳۲۷۶ ہوئے۔ ان سے ۶۰ تفریق کئے تو باقی ۳۲۱۶ بچے۔ ان کو ۵ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۶۴۳ آئے اور باقی ایک بچا۔ اس لیے کسر خانہ نمبر ۲۱ میں آئے گی۔ مثالی نقش مخمس یہ ہوا۔

۷۸۶

۲۴۳	۲۶۸	۲۶۱	۲۵۵	۲۴۹
۲۵۶	۲۵۰	۲۴۴	۲۶۴	۲۶۲
۲۶۵	۲۵۸	۲۵۷	۲۵۱	۲۴۵
۲۵۲	۲۴۶	۲۶۶	۲۵۹	۲۵۳
۲۶۰	۲۵۴	۲۴۸	۲۴۷	۲۶۷

اَب تکسیر اول اور تکسیر دوم (چاروں تکسیروں سے) اسماء الٰہی ملائکہ اور اعوان استخراج کر کے اس عزیمت میں داخل کر کے عزیمت کو اس وقت پاس بیٹھ کر پڑھیں گے جب کہ نقش کے چاروں جانب چاروں تکسیر سے معرب کئے ہوئے جملے لکھ کر آگ میں ڈالیں گے۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسۡمِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔ عَزمتُ وَ اَقسَمتُ عَلَیکُمۡ اَیُّھاالرَّواحِ الۡمَلائکتہ ھٰذالحُرُوفُ الۡمَرَکّبِ الۡمُعَظَمِ اَجِیبُوۡنِیۡ وَ اَطِیعُوۡنِیۡ یَاحَضَارۡ فلاں بن فلاں اَلۡمُحَبَۃَ وَمَودَّتُ وَ اَلۡفتُ فلاں بن فلاں لَانَوم لَہٗ وَلَاقرار حَتّٰی یَاتِیۡ اِلٰی عِنۡدِ فلاں بن فلاں یَالَوۡحَائِیۡلُ یَا مَحۡسَائِیۡلُ یَا کَنۡغَائِیۡلُ اَجِیبُوۡنِیۡ وَ اَطِیعُوۡنِیۡ (یہاں اسماء الٰہی، ملائکہ اور اعوان استخراج شدہ لکھیں اور پڑھیں) فلاں بن فلاں اَجِیبُوۡنِیۡ وَ اَطِیعُوۡنِیۡ بِمَحَبَۃِ وَمَوَدَّۃِ وَ اَلۡفَۃِ فلاں بن فلاں بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ حٰمٓعٓسٓقٓ نٓوَ الۡقَلَمِ وَمَایَسۡطُرُوۡن وَ بِحَقِّ طٰہٰ وَ یٰسٓ اَجِیبُوۡنِیۡ وَ اَطِیعُوۡنِیۡ اَلسَّاعَۃُ اَلۡوَحَا اَلۡعَجَلُ حَرَقُوۡا قَلۡبَھَا وَجَسَدَھَا وَ جَمِیۡعِ جَوَارِحِ بَدۡنِھَا فوَدَھَا بِحَقِّ ھٰذَ الۡاَسۡمَائِ یَانَاھِیۡدُ یَامَلَائِکَۃُ اَسۡمَائِ اَجِیبُوۡنِیۡ وَ اَطِیعُوۡنِیۡ بِحَقِّ سَمۡعَائِیۡلُ وَبِحَقِّ دَادَائِیۡلُ وَبِحَقِّ مَھۡطَسَائِیۡلُ اَجِیبُوۡنِیۡ وَ اَطِیعُوۡنِیۡ اَحۡضُرۡنِیۡ بِحَقِّ ھٰذَا الۡاَسۡمَائِ الۡعُظَامِ یَامَالِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡن۔

حاکم ستارہ کے حروف اس جدول سے لیں۔ جدول یہ ہے

عنصر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	تعلق
آتشی	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	مقوی
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	مربی
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	مقوی
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	مربی

بروج کے حروف کی جدول یہ ہے

بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
حروف	اع ھ	ج م ز	ق ب ص	س ل ر	ھ ط ح	ز ب خ
بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
حروف	ض ف ظ	رس	ح ف ش	ج ب ت	ط ک ض	ن و د

تکسیر سے اسمائے الٰہی، موکل اور اعوان کیسے استخراج کئے جاتے ہیں۔ اسمائے موکل و اعوان کے لیے یہ دس حروف طلسم ہیں۔

''او۔ غو۔ طو۔ ثا، ثو، ثی، ھا، ھو، ہی، ھل''

(بقیہ ص 42)

سورج اور چاند گرہن والی نماز

سورج گرہن اور چاند گرہن کی تعریف

سورج گرہن: دن میں سورج کی ساری یا بعض روشنی کا چلے جانا۔

چاند گرہن: رات میں چاند کی ساری یا بعض روشنی کا چلے جانا۔

سورج اور چاند گرہن کی حکمت

وہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ اللہ ان کے ذریعے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تاکہ وہ اس کی طرف لوٹ آئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''بے شک سورج اور چاند کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے بلکہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کہ اللہ ان کے ذریعے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ جب سورج گرہن یا چاند گرہن ہو جائے تو نماز کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔'' (ابوداؤد)

سورج اور چاند گرہن کی نماز کا حکم

صلاۃ خسوف اور کسوف سنت مؤکدہ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''سورج گرہن اور چاند گرہن اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ سورج اور چاند کو کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم سورج اور چاند گرہن دیکھو تو اللہ رب العزت کو پکارو اور اس کی بڑائی بیان کرو اور نماز پڑھو اور صدقہ دو۔'' (متفق علیہ)

سورج اور چاند گرہن کی نماز کا وقت

صلاۃ خسوف اور کسوف کا وقت سورج اور چاند گرہن کی ابتداء سے لے کر انتہا تک ہے۔ اگر سورج گرہن اور چاند گرہن جا تا رہا اور کسی نے صلاۃ خسوف اور کسوف شروع کر دی تو وہ اپنی نماز پوری کرے گا۔ اور اگر سورج گرہن اور چاند گرہن ختم نہیں ہوا اور دو رکعت نماز پوری ہو گئی تو دوبارہ نماز پڑھنے کی ضرورت نہیں بلکہ مسلمان دعا اور استغفار کا اہتمام کریں۔ یہاں تک کہ گرہن زائل ہو جائے۔

سورج اور چاند گرہن کی نماز کا طریقہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتی ہیں ''آپ ﷺ کے زمانے میں سورج گرہن ہو گیا تو آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، کھڑے ہوئے اور قیام کو لمبا کیا پھر رکوع کیا اور رکوع کو لمبا کیا پھر کھڑے ہو کر قیام کو لمبا کیا وہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر رکوع کیا اور وہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا اور سجدوں کو لمبا کیا پھر دوسری رکعت میں پہلی رکعت کی طرح کیا۔ پھر پھر گئے حتیٰ کہ سورج زائل ہو گیا تو لوگوں کو خطبہ دیا، اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور پھر فرمایا بے شک چاند اور سورج اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ ان کو کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم یہ دیکھو تو اللہ سے دعا کرو، اس کی بڑائی بیان کرو، نماز پڑھو اور صدقہ دو۔'' (بخاری)

سورج اور چاند گرہن کے مسائل

1۔ امام لوگوں کو ''الصلاۃ جامعہ'' کے الفاظ سے نماز کی طرف بلائے۔

2۔ جب لوگ جمع ہو جائیں تو ان کو امام دو لمبی رکعتیں پڑھائے۔ ان دونوں میں قرأت اونچی آواز سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ، پھر لمبی سورۃ پڑھے۔ پھر رکوع کرے اور لمبا رکوع کرے اور پھر یہ کہتے ہوئے کھڑا ہو ''سمع اللہ لمن حمدہ، ربنا ولک الحمد''۔ پھر فاتحہ پڑھے اور پہلی رکعت سے کم لمبی سورۃ پڑھے۔ اور پھر یہ کہتے ہوئے کھڑا ہو ''سمع اللہ لمن حمدہ، ربنا ولک الحمد''۔ پھر دو لمبے سجدے کرے اور ان دونوں کے درمیان بیٹھے اور بیٹھنے کو لمبا نہ کرے۔ پھر دوسرے سجدے سے تکبیر کہتے ہوئے کھڑا ہو اور دوسری رکعت پہلی رکعت کی طرح قیام، رکوع اور سجود کے ساتھ پڑھے لیکن مقدار میں اس سے کم ہو، پھر بیٹھے اور تشہد پڑھے اور سلام پھیرے۔

سورج گرہن اور چاند گرہن کی سنتیں

1۔ اوّل تو یہ ہے کہ جماعت کے ساتھ پڑھے۔ اگر انفرادی نماز پڑھ لی تو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

2۔ اور بہتر یہ ہے کہ نماز مسجد میں ادا کی جائے۔ اور خواتین اگر نماز خسوف

اور کسوف کے لیے مسجد آتی ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3۔ نماز کو قیام، رکوع اور سجود کے ساتھ لمبا کرے، ہاں اگر گرہن زائل ہو جائے تو اس صورت میں تخفیف کرے۔

4۔ دوسری رکعت پہلی رکعت سے قیام رکوع اور سجود میں کم ہونی چاہیے۔

5۔ اور نماز کے بعد وعظ اور نصیحت کرے اور لوگوں کو اللہ کی قدرت یاد دلائے۔ اور سورج گرہن اور چاند گرہن کی حکمت سے لوگوں کو آگاہ کرے اور لوگوں کو نیک کام پر ابھارے اور ترک منکرات کی ترغیب دے۔

6۔ خشوع، خضوع کے ساتھ دعا کرے اور استغفار اور صدقے کی کثرت کرے اور نیک اعمال سرانجام دے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ لوگوں سے اس بلا کو دور کردے۔

7۔ سورج گرہن کی دعا میں دونوں ہاتھوں کو اٹھانا جائز ہے۔ حدیث عبد الرحمٰن بن سمرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''میں آپ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ نماز میں اپنے ہاتھوں کو بلند کر رہے تھے۔'' (مسلم)

گرہن کے منفی اثرات سے بچنا

یہ بات سچ ہے کہ گرہن کے وقت منفی اور نحس شعاعیں ہمیں متاثر کرتی ہیں۔ گرہن کے منفی اثرات سے بچنے کے لئے کچھ احتیاطی تدابیر بتا رہی ہوں جو سب کے لئے یکساں مفید اور بہت آسان ہیں۔

** سفر احتیاط سے کریں اور غیر ضروری طویل سفر ملتوی کر دیں۔

** اپنے احساسات اور جذبات پر مکمل کنٹرول رکھیں اور جذباتی فیصلہ نہ کریں۔

** والدہ کی صحت کا خیال رکھیں اور والدہ کی کسی بھی طرح خدمت کریں۔

** کوئی بھی سرجری یا آپریشن نہ کروائیں۔

** دو رکعت نماز نفل ادا کریں اور دعائیں کریں۔

** کسی غریب کو یا کسی جانور کو دودھ پلائیں۔

** 21 دفعہ سورہ فلق پڑھیں اور اپنے اوپر پھونک لیں۔

** کسی فقیر کو کھانا کھلایا جائے یا کوئی کپڑا دیا جائے۔ (آسٹر و فاطمہ)

سورج اور چاند گرہن کی حقیقت

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

سوال چاند گرہن کی کیا حقیقت ہے، کہا جاتا ہے کہ چاند گرہن کے وقت اگر حمل کی حالت میں عورت باہر آجائے تو پیدائشی طور پر بچے کا ہونٹ کٹا ہوا ہوتا تھا کیا یہ درست ہے؟ یہ بھی سنا ہے کہ حمل کی حالت میں عورت کو پھول نہیں پہننا چاہئے اور مہندی بھی نہیں لگانی چاہئے اور خوشبو کا بھی استعمال نہیں کرنا چاہئے، ان سب چیزوں کے متعلق شریعت کے احکامات کیا ہیں؟

جواب چاند اور سورج گرہن اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے جس سے اللہ رب العزت اپنے بندوں کو تنبیہ فرماتے ہیں، اس موقع پر دعا و استغفار کا اہتمام کرنے کی تعلیم دی گئی ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سورج گرہن کے موقع پر اجتماعی اور چاند گرہن کے موقع پر انفرادی نماز و استغفار کا اور دعا کا اہتمام اور ترغیب ثابت ہے۔ اس کے علاوہ جو کچھ آپ نے ذکر کیا سب توہمات ہیں، حقیقت سے ان کا قطعاً کوئی تعلق نہیں۔ اس طرح کے توہمات کے درپے ہونا گناہ ہے اور گناہ سے بچنا چاہئے۔ فقط واللہ اعلم (فتوی نمبر: 143101200153)

بقیہ (ص 37): عمل زہرہ: دِل میں محبت پیدا کر کے حاضر کرنا

تکسیر میں جس جگہ بھی یہ لفظ مقلوب آئیں وہاں سے چار حروف اُٹھائے جاتے ہیں۔ اس طرح اگر حروف منسوب ہوں تو چار حروف مابعد کے لیے جائیں گے اگر مقلوب ہوں تو چار حروف ماقبل کے لیں گے۔ لیکن یہ حروف طلسم ماخوذہ چار حرفوں میں شامل نہ ہونے چاہئیں۔ ان چار حرفوں کو مرکب و معرب کر کے موکل یا اعوان بناتے ہیں۔ اگر حروف طلسم سطر کے آخر میں پیدا ہو تو اگلی سطر کے شروع سے مقررہ حرف اُٹھائیں گے۔ منسوب کا مطلب ہے حروف طلسم بعینہٖ آئیں اور مقلوب کا مطلب اُلٹ مثلاً ''او'' منسوب ہے۔ ''وا'' مقلوب ہے۔ اسمائے الٰہی کے لیے یہ پانچ طلسم ہیں۔ ''اسم، بسم، اشم، بشم، یشم''

جس جگہ تکسیر میں یہ حروف منسوب ہوں تو سات حرف مابعد اُٹھائے جاتے ہیں۔ اگر مقلوب ہوں تو سات حرف ماقبل لیے جاتے ہیں۔ لیکن یہ حرف طلسم ماخوذ حرفوں میں شامل نہیں کئے جاتے۔ جس قدر حروف ماقبل اور مابعد حاصل ہوں ان کو مرکب و معرب کر کے بناتے ہیں۔

زندگی گزارنے کے آٹھ (8) اہم سبق

مرسلہ مولانا عبدالرحمٰن (قطر)

کلاس روم طلبہ اور طالبات سے بھرا ہوا تھا۔ ہر کوئی خوش گپیوں میں مصروف تھا، کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ اتنے میں پرنسپل کلاس روم میں داخل ہوئے۔ کلاس روم میں سناٹا چھا گیا۔ پرنسپل صاحب نے اپنے ساتھ آئے ہوئے ایک صاحب کا تعارف کراتے ہوئے کہا ''یہ ہمارے کالج کے وزیٹنگ پروفیسر، پروفیسر انصاری ہیں۔ آپ مفکر، دانشور اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ یہ آپ کو کامیاب زندگی گزارنے کے کچھ گر بتائیں گے۔ ان کے کئی لیکچر ہوں گے۔ جو اسٹوڈنٹس انٹرسٹڈ ہوں، وہ ان کے لیکچر میں باقاعدگی سے شریک ہوں۔''

سبق نمبر ۱

کلاس روم میں سناٹا طاری تھا۔ طلبا کی نظریں کبھی پروفیسر کی طرف اٹھتیں اور کبھی بلیک بورڈ کی طرف۔ پروفیسر کے سوال کا جواب کسی کے پاس نہیں تھا۔ سوال تھا ہی ایسا۔ وزیٹنگ پروفیسر انصاری نے ہال میں داخل ہوتے ہی بغیر ایک لفظ کہے بلیک بورڈ پر ایک لمبی لکیر کھینچ دی۔ پھر اپنا رخ طلبا کی طرف کرتے ہوئے پوچھا ''تم میں سے کون ہے جو اس لکیر کو چھوئے بغیر اسے چھوٹا کردے؟'' ''یہ ناممکن ہے۔'' کلاس کے ایک ذہین طالبعلم نے آخر کار اس خاموشی کو توڑتے ہوئے جواب دیا۔ ''لکیر کو چھوٹا کرنے کے لیے اسے مٹانا پڑے گا اور آپ اس لکیر کو چھونے سے بھی منع کررہے ہیں۔'' باقی طلبا نے بھی گردن ہلا کر اس کی تائید کردی۔ پروفیسر نے گہری نظروں سے طلبا کو دیکھا اور کچھ کہے بغیر مسکراتے ہوئے بلیک بورڈ پر اس لکیر کے نیچے ہی اس سے بڑی ایک اور لکیر کھینچ دی۔ اب اوپر والی لکیر کے سامنے یہ لکیر چھوٹی نظر آرہی تھی۔ پروفیسر نے چاک ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا: ''آپ نے آج اپنی زندگی کا ایک بڑا سبق سیکھا ہے، وہ یہ ہے دوسروں کو نقصان پہنچائے بغیر، ان کو بدنام کیے بغیر، ان سے حسد کیے بغیر، ان سے الجھے بغیر، ان سے آگے کس طرح نکلا جاسکتا ہے۔''

آگے بڑھنے کی خواہش انسان کی فطرت میں شامل ہے۔ اس خواہش کی تکمیل کا ایک طریقہ یہ ہے کہ دوسرے کو چھوٹا بنانے کی کوشش کی جائے۔ مگر ایسی صورت میں انسان خود بڑا نہیں ہوتا۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دوسروں سے الجھے بغیر خود کو طاقتور اور بڑا بنانے پر توجہ دی جائے۔ دوسروں سے الجھے بغیر آگے بڑھنا، ترقی کا صحیح طریقہ ہے۔ یہ طریقہ فرد کے لیے بھی بہتر ہے اور قوموں کے لیے بھی۔ اس طریقے پر اجتماعی طور پر ہمارے پڑوسی ملک چین نے سب سے زیادہ عمل کیا ہے اور بہترین نتائج حاصل کیے ہیں۔

سبق نمبر ۲

دوسرے دن کلاس میں داخل ہوتے ہی پروفیسر انصاری نے بلیک بورڈ پر ایک بڑا سا سفید کاغذ چسپاں کردیا۔ اس کے بعد انہوں نے اس سفید کاغذ کے درمیان میں مارکر سے ایک سیاہ نقطہ ڈالا، پھر اپنا رخ کلاس کی طرف کرتے ہوئے پوچھا: ''آپ کو کیا نظر آرہا ہے؟'' سب نے ہی یک زبان ہوکر کہا ''ایک سیاہ نقطہ۔'' طالب علم تعجب کا اظہار کررہے تھے کہ سر بھی کمال کرتے ہیں، کل لکیر کھینچی تھی آج نقطہ بنادیا ہے۔ پروفیسر نے مسکراتے ہوئے کہا ''حیرت ہے! اتنا بڑا سفید کاغذ اپنی چمک اور پوری آب و تاب کے ساتھ تو تمہاری نظروں سے اوجھل ہے، مگر ایک چھوٹا سا سیاہ نقطہ تمہیں صاف دکھائی دے رہا ہے؟ زندگی میں کیے گئے لاتعداد اچھے کام سفید کاغذ کی طرح ہوتے ہیں جبکہ کوئی غلطی یا خرابی محض ایک چھوٹے سے نقطے کی مانند ہوتی ہے۔ لوگوں کی اکثریت دوسروں کی غلطیوں پر توجہ زیادہ دیتی ہے لیکن اچھائیوں کو نظرانداز کردیتی ہے۔ آپ کی ساری زندگی کی اچھائیوں پر آپ کی کوئی ایک کوتاہی یا کسی غلطی کا ایک سیاہ نقطہ ان کو زیادہ صاف دکھائی دیتا ہے۔ آپ آدھا گلاس پانی کا بھر کر اگر 100 لوگوں سے پوچھیں گے

تو کم از کم 80 فیصد کہیں گے آدھا گلاس خالی ہے اور 20 فیصد کہیں گے کہ آدھے گلاس میں پانی ہے۔ دونوں صورتوں میں بظاہر فرق کچھ نہیں پڑتا لیکن درحقیقت یہ دو قسم کے اندازِ فکر کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ایک منفی اور دوسرا مثبت۔ جن لوگوں کا اندازِ فکر منفی ہوتا ہے وہ صرف منفی رخ سے چیزوں کو دیکھتے ہیں جبکہ مثبت ذہن کے لوگ ہر چیز میں خیر تلاش کر لیتے ہیں۔ ہماری زندگی کے معاملات میں لوگوں کے ردِعمل گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ ''لوگ کیا کہیں گے؟'' جیسے روایتی جملے ہمیں ہمیشہ دو راہوں پر گامزن کر دیتے ہیں۔ یہ دوراہی...... فیصلہ لینے میں سب سے بڑی رکاوٹ بن جاتی ہے۔ اس صورتحال میں صرف نفسیاتی الجھن کا شکار ہو کر رہ جاتے ہیں۔ اس لیے آپ مستقبل میں کوئی بھی کام کریں، کوئی بھی راہ چنیں تو یہ یاد رکھیں کہ آپ ہر شخص کو مطمئن نہیں کر سکتے۔''

سبق نمبر3

تیسرے دن پروفیسر نے اپنی کلاس کا آغاز کرتے ہوئے ایک گلاس اٹھایا، جس کے اندر کچھ پانی موجود تھا۔ انہوں نے وہ گلاس بلند کر دیا تا کہ تمام طلبا اسے دیکھ لیں۔ ''سر کیا آپ وہی فلسفیانہ سوال تو نہیں پوچھنا چاہ رہے کہ گلاس آدھا خالی ہے یا آدھا بھرا ہوا ہے؟'' ایک طالب علم نے جملہ کستے ہوئے کہا۔ پروفیسر نے مسکراتے ہوئے اس کی جانب دیکھا اور کہا ''نہیں! آج میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کے خیال میں اس گلاس کا وزن کیا ہوگا؟ پچاس گرام، سو گرام، ایک سو پچیس گرام۔'' سب اپنے اپنے انداز سے جواب دینے لگے۔ ''میں خود صحیح وزن بتا نہیں سکتا، جب تک کہ میں اس کا وزن نہ کرلوں'' پروفیسر نے کہا۔ لیکن میرا سوال یہ ہے کہ ''کیا ہوگا اگر میں اس گلاس کو چند منٹوں کے لیے اسی طرح اٹھائے رہوں؟'' ''کچھ نہیں ہوگا!'' طالب علموں نے جواب دیا۔ ''ٹھیک ہے، اب یہ بتاؤ کہ اگر میں اس گلاس کو ایک گھنٹے تک یوں ہی اٹھائے رہوں تو پھر کیا ہوگا؟'' پروفیسر نے پوچھا۔ ''آپ کے بازو میں درد شروع ہو جائے گا'' طلباء میں سے ایک نے جواب دیا۔ ''تم نے بالکل ٹھیک کہا۔''

پروفیسر نے تائیدی لہجے میں کہا۔ ''اب یہ بتاؤ کہ اگر میں اس گلاس کو دن بھر اسی طرح تھامے رہوں تو پھر کیا ہوگا؟'' ''آپ کا بازو شل ہو سکتا ہے۔'' ایک طالب علم نے کہا۔ ''آپ کا پٹھا اکڑ سکتا ہے۔'' ایک اور طالب علم بولا۔ ''آپ پر فالج کا حملہ ہو سکتا ہے۔ آپ کو اسپتال لازمی جانا پڑے گا!'' ایک طالب علم نے جملہ کسا اور پوری کلاس قہقہے لگانے لگی۔

''بہت اچھا!'' پروفیسر نے بھی ہنستے ہوئے کہا۔ پھر پوچھا ''لیکن اس دوران کیا گلاس کا وزن تبدیل ہوا؟'' ''نہیں۔'' طالب علموں نے جواب دیا۔ ''تو پھر بازو میں درد اور پٹھا اکڑنے کا سبب کیا تھا؟'' پروفیسر نے پوچھا۔ طالب علم چکرائے گئے۔ ''گلاس کا بہت دیر تک اُٹھائے رکھنا۔ بہتر ہوگا کہ اب گلاس نیچے رکھ دیں!'' ایک طالب علم نے کہا۔ ''بالکل صحیح!'' استاد نے کہا۔ ''ہماری زندگی کے مسائل بھی کچھ اسی قسم کے ہوتے ہیں۔ آپ انہیں اپنے ذہن پر چند منٹ سوار رکھیں تو وہ ٹھیک لگتے ہیں۔ انہیں زیادہ دیر تک سوچتے رہیں تو وہ آپ کے لیے سر کا درد بن جائیں گے۔ انہیں اور زیادہ دیر تک تھامے رہیں تو وہ آپ کو فالج زدہ کر دیں گے۔ آپ کچھ کرنے کے قابل نہیں رہیں گے۔ دیکھیے! اپنی زندگی کے چیلنجز (مسائل) کے بارے میں سوچنا یقیناً اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن اس سے کہیں زیادہ اہم بات یہ ہے کہ ہر دن کے اختتام پر سونے سے پہلے ان مسائل کو ذہن سے اُتار دیا جائے۔ اس طریقے سے آپ کسی قسم کے ذہنی تناؤ میں مبتلا نہیں رہیں گے۔ اگلی صبح آپ تروتازہ اور اپنی پوری توانائی کے ساتھ بیدار ہوں گے اور اپنی راہ میں آنے والے کسی بھی ایشو، کسی بھی چیلنج کو آسانی سے ہینڈل کر سکیں گے۔ لہٰذا گلاس کو یعنی مسائل پر غیر ضروری سوچ بچار کو نیچے رکھنا یاد رکھیں۔''

سبق نمبر4

پروفیسر نے کہا کہ ''کل ہر ایک طالب علم پلاسٹک کا ایک شفاف تھیلا اور ٹماٹر ساتھ لائے۔'' جب طلباء تھیلا اور ٹماٹر لے آئے تو پروفیسر نے کہا کہ ''آپ میں سے ہر طالب علم اس فرد کے نام پر، جسے آپ نے اپنی زندگی میں معاف نہیں کیا، ایک ایک ٹماٹر چن لیں اور اس پر اس فرد کا نام اور تاریخ

لکھ کر اسے اپنے پلاسٹک کے تھیلے میں ڈالتے جائیں۔'' سب نے ایک ایک کر کے یہی عمل کیا۔ پروفیسر نے کلاس پر نظر ڈالی تو دیکھا بعض طالب علموں کے تھیلے خاصے بھاری ہو گئے۔ پھر پروفیسر نے سب طالب علموں سے کہا کہ ''یہ آپ کا ہوم ورک ہے، آپ سب ان تھیلوں کو اپنے ساتھ رکھیں، اسے ہر جگہ اپنے ساتھ لیے پھریں۔ رات کو سوتے وقت اسے اپنے بیڈ کے سرہانے رکھیں۔ جب کام کر رہے ہوں تو اسے اپنی میز کے برابر میں رکھیں۔ کل ہفتہ، پرسوں اتوار ہے، آپ کی چھٹی ہے۔ پیر کے روز آپ ان تھیلوں کو لے کر آئیں اور بتائیں آپ نے کیا سیکھا؟''

پیر کے دن سب طالب علم آئے تو چہرے پر پریشانی کے آثار تھے۔ سب نے بتایا کہ اس تھیلے کو ساتھ ساتھ گھسیٹے پھرنا ایک آزار ہو گیا۔ قدرتی طور پر ٹماٹروں کی حالت خراب ہونے لگی۔ وہ پلپلے اور بدبودار ہو گئے تھے۔ پروفیسر نے مسکراتے ہوئے کہا ''اس ایکسرسائز سے کیا سبق سیکھا؟'' سب طلبہ و طالبات خاموش رہے۔ ''اس ایکسرسائز سے یہ واضح ہوا کہ روحانی طور پر ہم اپنے آپ پر کتنا غیر ضروری وزن لادے پھر رہے ہیں۔ ہمیں اندازہ ہوا کہ ہم اپنی تکلیف اور اپنی منفی سوچ کی کیا قیمت چکا رہے ہیں۔ ہم اکثر یہ سوچتے ہیں کہ کسی کو معاف کر دینا، کسی پر احسان کرنا، اس شخص کے لیے اچھا ہے لیکن دوسرے کو معاف کر کے ہم خود اپنے لیے لاتعداد فوائد حاصل کرتے ہیں۔ جب تک ہم کسی سے ناراض رہتے ہیں، اس کے خلاف بدلہ لینے کے لیے سوچتے ہیں، اس وقت تک ہم کسی اور کا نہیں بلکہ خود اپنا خون جلاتے ہیں۔ اپنے آپ کو اذیت اور مشقت میں مبتلا رکھتے ہیں۔ بدلے اور انتقام کی سوچ، گلے سڑے ٹماٹروں کی طرح ہمارے باطن میں بدبو پھیلانے لگتی ہے۔ معاف نہ کرنا ایک بوجھ بن کر ہمارے اعصاب کو تھکا دیتا ہے۔'' (جاری ہے)

بقیہ (ص 24): جفری کرشمہ ناجائز تعلقات ختم کرنا اور اہل فتنہ اشخاص میں نفاق ڈالنا

۱۔ ون ذی رزی ان ب س رف رازز ب ی دان ۃ۔ سطر اول

۲۔ ان ان اذ دی ی رب ززی زن اب رس ف رم

۳۔ ل رن ف ن س ارذ ب داس ان ی زری ب ززا

۴۔ ق زرزن ب ف ی ان رس زای رن ذی ب ادی

۵۔ ی دزاز ب ی ن ذ ب ن ف ری ی ن ارزس ق

۶۔ ن س دز زراازن ب ی زی ی رن ف ذن ب ل

۷۔ اب س ن دذ زف زن رر ای ای ززن ی ب ا

۸۔ ب ب ب ی س ن ن زدز ذی زاف ی زان ی ب ا

۹۔ ی رب رب ن ی اس زن ی ن ف زاف ی زان ررم

۱۰۔ ن ذری ب زرز ب دن ای زاف س ن زی ن ی۔ سطر زمام

۱۱۔ ھ ی م ل اال ء ع ادض اغ وب ۃل وا۔ زائد طلسمی حروف تکسیر کے تحت

۱۲۔ ن ذی رزی ن ب س زف رازز ب ی دان۔ سطر میزان

نوٹ: سطر میزان سطر اول ہی ہوتی ہے۔ اس لیے سطر میزان کے حروف کو جلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ (ماخوذ فیضان الجفر الآثار)

بقیہ (ص 26): آپ کے مسائل اور اُن کا روحانی حل

کاروبار سے ہمیں محروم اور دوسروں کو موجیں کرواتے ہیں۔ (ز، شیخوپورہ)

جواب وہ جادو کے ذریعے کھلاتے پلاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے اپنی مطلوبہ مرادوں میں بامراد ہیں۔ آپ ان کی کاٹ کیلئے اور شوہر کے اپنی طرف میلان اور اپنے جائز شرعی حقوق کے حصول کے لئے ادارے سے علاج منگوائیں اور ایسا عمل حاصل کریں کہ آئندہ شوہر آپ کے اس عمل کی دم شدہ اشیاء کھاتا رہے اور اس پر جادو کا اثر نہ ہو۔ اور وہ آپ کے تمام حقوق ادا کرے اور آپ کے ساتھ اس کا بھی رویہ ٹھیک رہے۔ ورنہ ابھی تو ناچاقی اور گھر میں بداخلاقی شروع ہوئی ہے، بالآخر کہیں گھر ہی نہ ٹوٹ جائے۔

شوہر اب پیسے نہیں بھیجتے

سوال میرا شوہر بیرون ملک سے میرے لئے پیسہ روپیہ بھیجتا تھا۔ بچوں کی تمام ضرورتوں کا خیال رکھتا تھا۔ مگر اب نہ وہ رابطہ کرتا ہے۔ نہ خرچہ بھیجتا ہے۔ اگر کبھی ہم رابطہ کریں تو کبھی کبھار جواب دیتا ہے۔ مصروفیت اور ملازمت کا بوجھ اور کام کی زیادتی بتا کر بات گول کر دیتا ہے۔ گھر میں خون کے چھینٹے آتے ہیں، بدبو آتی ہے۔ (ن، چنیوٹ)

جواب آپ اس کے لئے دعا بھی کریں اور ساتھ ہی صدقہ وغیرہ بھی دیں۔ مگر ادارے سے علاج منگوائیں جس کی برکت سے ہمیشہ کیلئے گھر سے جادو جنات کے اثرات ختم ہوں گے۔ شوہر کا دل مائل ہوگا۔ اور اس کے حالات بدل جائیں گے۔ آپ آئندہ محفوظ رہیں گے۔ ان شاء اللہ

قیمت: 3500 روپے

سپیشل دھات پر تیار کردہ

دارالعمل چشتیہ کی سالہا سال کی مجرب لوح

جس نے بھی تجربہ کیا خوب فائدہ اُٹھایا

لائف ٹائم فوائد کی حامل لوح (ان شاء اللہ تعالیٰ)

استحکام و جمعیت کی روحانیت۔ تسخیر سلطنت و فتوحات، ناموری، حکمت اور قیام و استحکام مرتبہ کے لئے مؤثر وقت

ستارہ زحل کو ترفع اور تنزل سے منسوب کیا جاتا ہے۔ جب یہ سعد ہوتا ہے تو اعلیٰ مرتبہ اور اختیارات دیتا ہے۔ نحس ہونے کی صورت میں مصائب و آلام، خوف اور ڈر کا سبق دیتا ہے۔ زحل کی نحوست سے ہر شخص زندگی میں کسی نہ کسی طرح ضرور متاثر ہوتا ہے۔ یاد رکھیئے یہ دنیا اسباب کی ہے۔ ایسا سبب ضرور تلاش کرنا چاہئے جو انسان کو مصائب سے بچائے۔ اس کے مرتبے کو استحکام دے اور عظمت حاصل ہو۔ دنیوی مقام کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ لاچار ہو جائے تو وہاں ایک اور سبب کو اختیار کرنا ہے اور وہ سبب روحانی علوم سے استمداد کرنا ہے۔ ان علوم میں خاص امتزاجی حالت سے ایسی الواح تیار کی جاتی ہیں جو ذرائع اور اسباب لاتی ہیں جس سے بدقسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ان الواح میں سے ایک لوح زحل کی بھی ہے۔ جس کے خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

1. نحوست زحل خواہ وقتی ہو یا پیدائشی لوح کی برکت سے رفع ہوتی ہے۔
2. نحوست کے بعد جلد اسباب بنانے کے لئے لوح بے انتہا موثر ثابت ہوگی۔
3. تسلط بر خلق اور استحکام کے لئے کہ تنزلی نہ ہو۔
4. حصول جائیداد یا جن کے پاس جائیداد نہ ٹھہرتی ہو یا زمیندار ہوں اور چاہتے ہوں کہ عزت اور جائیداد کا قیام رہے۔
5. تعمیر مکان کے وقت اگر بنیاد میں رکھیں تو مضرات سے محفوظ اور مکینوں کے لئے خوشحالی رہے۔
6. خلقت میں ناموری، تسخیر سلطنت، حصول مرتبہ، خلقت پر بزرگی اور الیکشن میں کامیابی کے لئے۔
7. وہ کاروباری افراد جن کی بڑی بڑی ملیں یا فرمیں ہیں یا جن کے ماتحت بہت ملازمین کام کرتے ہوں۔ چاہتے ہیں کہ قیام مرتبہ اور غلبہ بر مخلوق رہے۔ یہ لوح موثر ہے۔

خوش قسمتی اور بدقسمتی دونوں انسان کے ساتھ ہیں۔ خوش قسمتی کو سبب سے حاصل کیا جا سکتا ہے اور بدقسمتی کو سبب سے دور کیا جا سکتا ہے۔ حقیقتاً یہ رعایت خدا نے انسان کو دی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا یا نہ اٹھانا انسان کا ذاتی کام ہے۔ کیونکہ اس نے اسباب کے طریقے بھی سکھائے اور علم بھی دیا۔

زحل سے متعلق اسباب کو اختیار کرنے کے لئے خاص اوقات میں اس لوح کو تیار کیا گیا ہے۔ اگر اس لوح کو پاس رکھا جائے تو ایک مخفی اثر رکھنے والی باقوت چیز آپ کی زندگی کو بدل دے گی۔ جلد یا بدیر اس کے اثرات آپ خود دیکھیں گے۔ لازماً دوسروں سے آپ اپنے آپ کو مختلف قوت اور خوشی کا مالک پائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

اب تختی کا وقت خصوصاً جوزا، سرطان، قوس، جدی کے لئے ہے ان کو ضرور بنوانا چاہئے۔ باقی لوگوں کو آئندہ کے تحفظ کے لئے ضرور تیار کروانا چاہئے۔

معاشرے میں عورت کا مقام

سدرہ سلیم

پندرہ سالہ لڑکی کے چہرے پر تیزاب پھینک دیا گیا اور جائے وقوعہ سے ملزم فرار ہو گئے"۔ یہ ایک نہیں بلکہ ایسے ہزاروں واقعات اکثر و بیشتر سننے کو ملتے ہیں۔ وحشت اور درندگی اپنے عروج پر ہے اور والدین ایسے ہی خطرات واقعات سے بچنے کے لئے اپنی بچیوں کو اسکول نہیں بھیجتے۔

یہ معاشرہ ہمیشہ سے ہی عورت کے لئے اتنا غیر محفوظ رہا ہے اور اسے کمزور سمجھ کر اس پہ ظلم کے پہاڑ توڑے جاتے ہیں اور اس کا وجود معاشرے کی کالی بھیڑیں فنا کرنے پہ تلی ہوئی ہیں، اسی وجہ سے لڑکیوں کو تعلیم دلوانے کے لئے گھر سے باہر نہیں نکالا جاتا۔ ہمیشہ سے گھر اور عورت کا آپس میں گہرا تعلق رہا ہے۔

دنیا میں عورت کے حقوق کیلئے بات کرنے والے بہت آئے اور بہت گئے لیکن باتیں صرف کہنے کی ہی ہیں، اس پر عمل کرنے والا کوئی نہیں۔ عورت پہ ظلم کے ہزاروں واقعات روزانہ سننے کو ملتے ہیں۔ اسلام ہی ایسا مذہب ہے جو عورت کو سب سے اچھے حقوق دیتا ہے لیکن ہم مسلمان ہی اسلام کے نافذ کردہ قوانین کی نفی کرتے ہیں۔ کون ہے جو عورت کو اس کے حقوق دلوائے اور ان کے جذبات کی ترجمانی کرے؟ وہ کوئی اور نہیں وہ خود عورت کی ذات ہے جو اپنے حقوق کیلئے قلم اٹھا سکتی ہے اور قلم میں وہ طاقت ہے جو کسی اور چیز میں نہیں، تو اگر کوئی آپ کو آپ کا حق نہیں دیتا تو اس کے لیے عورت کو خود کوشش کرنی چاہئے، خود ہمت کرنی چاہئے۔

اگر عورت ماؤنٹ ایورسٹ سر کر سکتی ہے تو وہ کچھ بھی کر سکتی ہے۔ صد افسوس کہ ہمارا معاشرہ عورت کو اس کے حقوق دینے سے قاصر اور گریزاں ہے۔ انسان پتھر کے زمانے سے تو بہت آگے آ گیا ہے لیکن اس کا دماغ اور سوچ بد سے بدتر بنتی گئی اور آج انسانیت کسی کونے میں پڑی سسک رہی ہے اور ہم یہاں جنگل کا قانون رائج کئے بیٹھے ہیں۔ ہر بڑی مچھلی چھوٹی مچھلی کو نگلنے کے چکر میں ہے اور اس سب میں ہم اپنے مقاصد، دین، ایمان، فرائض اور حقوق سب بھول گئے ہیں۔ سب سے زیادہ نظرانداز ہونے والی ذات عورت کی ہے۔

جب مرد اپنے فرائض بھول جائیں تو عورتوں کو باہر نکل کر آگے آنا ہوگا اور دنیا کو ایک پیغام دینا ہوگا کہ ہم کمزور نہیں عورت گھر کی مالکن ہوتی ہے یا پاؤں کی جوتی، زیادہ تر یورپین لوگ پاکستانی عورتوں کے بارے میں یہ ہی رائے رکھتے ہیں کہ نہ تو ان کو بولنے کا موقع دیا جاتا ہے اور نہ انہیں ان کے جائز حقوق دئے جاتے ہیں اور یہ سچ بات ہے کہ اسی فیصد لوگ ایسا ہی کرتے ہیں اور یہ مسئلہ تب حل ہوگا جب عورتیں پڑھی لکھی ہوں گی اور اپنے حقوق و فرائض صحیح طریقے سے جانتی ہوں گی۔

ہمارے معاشرے میں عورت اگر اپنے حقوق و فرائض جان بھی لے تو بھی اسے اپنا گھر بچانا ہوتا ہے، رشتے نبھانے ہوتے ہیں اور اس کیلئے اسے قربانی دینی پڑتی ہے۔ عورت کسی بھی معاشرے کیلئے اکائی ہے اور اس اکائی کو بچانا ہر ایک کا فرض ہے۔ سماج کے ٹھیکیدار باتیں تو بہت کرتے ہیں لیکن جب وعدے پورے کرنے کی باری آتی ہے تو کہیں دکھائی نہیں دیتے تو پھر اسی لئے ضرورت ہے اس امر کی کہ عورتوں کو چاہئے کہ اتنی تعلیم ضرور حاصل کریں کہ وہ اپنے حقوق کے لئے لڑ سکیں، سر اٹھا کر جینے کے قابل ہو سکیں اور اپنی آنے والی نسلیں سنوار سکیں۔

محمد بن قاسم، طارق بن زیاد اور صلاح الدین ایوبی جیسے عظیم لوگ بنانے کے لئے ضروری ہے کہ عورتیں تعلیم یافتہ ہوں۔ اپنے بچوں کو دین اور دنیا دونوں کی تعلیم دے سکے اور ثابت کر سکے کہ وہ کسی سے کم نہیں، وہ ثانوی حیثیت نہیں رکھتیں بلکہ وہ معاشرے کا وہ لازمی جزو ہیں جن کو الگ کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بھی ہے اور یہ سب تب ہی ممکن ہو گا جب معاشرے میں تعلیم عام ہو گی۔ ہمیں عزم کرنا ہے کہ ہم اپنے ذوق حقوق کے لئے لڑیں گی اور جیتیں گی، ان شاءاللہ۔

مشکل لوگوں سے کیسے نمٹیں؟

سید عرفان احمد (کراچی)

آپ کا واسطہ دن میں ایک دو ایسے لوگوں سے تو پڑ ہی جاتا ہوگا جو جی کا جنجال بن جاتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے تئیں پریشان رہتے ہیں تو دوسروں کو بھی الجھن میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ تحقیقات بتاتی ہیں کہ معاون تعلقات انسان کی ذہنی اور جسمانی صحت، دونوں کیلئے مفید ہوتے ہیں۔ تاہم، طویل عرصہ منفی مزاج لوگوں کے ساتھ رہنا اور ان سے معاملات طے کرنا نہ صرف تعلقات پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے بلکہ صحت پر بھی خراب اثرات مرتب کرتا ہے۔

ایسے لوگوں سے جو ذہنی کرب پیدا ہوتا ہے، وہ جذباتی اور جسمانی دونوں اثرات رکھتا ہے۔ اس لیے اکثر بہتر ہوتا ہے کہ یہ تعلق ہی ختم کر دیا جائے۔ کیوں کہ اگر یہ تعلق آگے بڑھے گا تو تصادم بھی بڑھے گا۔ لیکن، یہ کام اتنا آسان نہیں ہوتا، خاص کر اگر معاملہ سگے رشتوں کا ہو یا دفتری قلیق کا تو ہم انھیں تو اپنی زندگی سے نکال نہیں سکتے۔ ذیل میں ایسے افراد کے حوالے سے آپ کیلئے چند مشورے دیے جا رہے ہیں جو مشکل لوگ ہیں مگر اُن سے نباہ کرنا ضروری ہے۔

گفتگو کو عام موضوعات تک محدود رکھیے

ایسے لوگوں سے گفتگو کرتے ہوئے ذاتی اور اختلافی موضوعات پر گفتگو سے پرہیز کیجیے۔ مثلاً مذہب، سیاست یا کوئی اور ایسا موضوع جو کسی اختلاف اور جھگڑے کا باعث بن سکتا ہے۔ اگر وہ فرد آپ کو ایسے کسی موضوع میں پھنسانے کی کوشش کرے جو آگے چل کر کسی اختلاف یا تصادم کا باعث بن سکتا ہے تو حکمت کے ساتھ اپنی گفتگو کا رخ بدل دیجیے۔

اس حقیقت کو تسلیم کیجیے کہ وہ جیسے ہیں، وہ ویسے ہی ہیں

مشکل لوگوں سے بات کرتے ہوئے انھیں بدلنے کی کوشش نہ کیجیے۔ ایسی کسی کوشش میں بس، طاقت کا مقابلہ ہی ہوگا اور آپ دونوں میں سے کوئی دفاعی حیثیت پر چلا جائے گا۔ تنقیص بڑھے گی۔ یوں، چیزیں بد سے بدتر ہوتی جائیں گی۔ آپ کو ذاتی حیثیت میں یہ نقصان ہوگا کہ آپ بھی مشکل ہوتے جائیں گے۔ آپ سے لوگ کترانے لگیں گے۔

جانیے کہ آپ کے کنٹرول میں کیا ہے

دوسروں کے مقابلے میں اپنے ردِعمل کو بدلیے۔ مثال کے طور پر، دوسرے کے برے برتاؤ کو دیر تک برداشت کرنا ضروری نہیں۔ اگر سامنے والا آپ سے بدتمیزی یا بداخلاقی کا مظاہرہ کر رہا ہے تو بات چیت کے ذریعے اسے اس کی حدود کا احساس دلائیں اور ان حدود کو پار کرنے نہ دیں۔

مثبت انداز اختیار کیجیے

یاد رکھیے کہ اکثر تعلقات میں مشکلات اس لیے پیدا ہوتی ہیں کہ جب دونوں جانب سے تکرار شروع ہوتی ہے۔ ایک آدمی کے برا ہونے سے عموماً بگاڑ پیدا نہیں ہوتا۔ اس بات کا امکان ہے کہ آپ ایک ہی انداز بار بار اختیار کیے جا رہے ہیں۔ اگر آپ اپنے غلط ردعمل یا برے اندازِ تخاطب کو بدل لیں تو بہت ممکن ہے کہ آپ اس سے صحت بخش تعلقات کو استوار کر سکیں۔ کیوں کہ اگر وہ برا طرزِ عمل اختیار کیے ہوا ہے تو آپ کے اچھے طرزِ عمل سے اس کے برے طرزِ عمل کی منفیت کم زور پڑ جائے گی۔

لوگوں میں بہترین خوبیاں تلاش کیجیے

ہم سب انسان ہونے کے ناتے خوبیوں اور خامیوں کا مرقع ہیں۔ لوگوں سے ملیں تو اُن کے مثبت پہلو دیکھیے، خاص کر جب اپنے گھر والوں سے ملیں جلیں تو یہ بہت ہی ضروری ہے۔ رجائیت (پُرامیدی) اور "ری فریمنگ" کی مہارتیں سیکھنے سے بہت فائدہ ہوگا۔ یوں، مخاطب کو اچھا لگے گا اور آپ زیادہ مزے سے اپنا وقت گزار سکیں گے۔ لوگوں سے ملتے ہوئے یہ ذہن میں رکھیں کہ آپ کس سے بات کر رہے ہیں اور اس دوران اُس کی خامیوں سے صرفِ نظر کریں۔

جہاں مدد ملے، وصول کیجیے

آپ کو جس سے جو مدد مل سکتی ہے، وہ مدد لیجیے۔ اگر ضروری ہو تو قابل اعتماد ساتھی کو اپنی کمزوری بتانے میں کوئی حرج نہیں۔ اپنے احساسات لکھ کر بھی کام چلایا جاسکتا ہے۔ تاہم، یہ تب ہی کیا جائے جب بھروسے کے قابل ارد گرد کوئی نہ ہو۔ اگر پروفیشنل رہ نمائی کی ضرورت ہو تو کسی مستند کوچ سے رابطہ بہت مفید ہوسکتا ہے۔ کیوں کہ یہ لوگ خاص مسائل کے سلسلے میں بہترین مشورے دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور آپ کا راز بھی راز ہی رہتا ہے۔

فاصلہ بڑھا دیجیے یا دُور ہو جائیے

بعض لوگوں سے دور ہوجانا ہی بہتر ہوتا ہے۔ یہ شعور آپ کو ہونا چاہیے کہ آپ کو کس سے اب دور ہوجانا چاہیے یا کم از کم فاصلہ ضرور بڑھا دینا چاہیے۔ اگر کسی فرد کے قریب یا زیادہ تعلق سے آپ کو الجھن ہوتی ہے یا وہ مسائل کا باعث بنتا ہے تو اس کیلئے بہتر رہے گا کہ آپ اسے اپنے ذرا دور کردیں۔ اگر کوئی رشتے دار ہے تو اس کے ساتھ ہنسی مذاق یا بے تکلفی کو محدود کر دیجیے۔

چند کارآمد اقدامات

☆ منفی گفتگو پر نہ خود کو اور نہ دوسرے فرد کو الزام دیجیے۔ اس سے تصادم کم نہیں ہوگا، بڑھے گا ہی۔ ایسے میں خود کو یہ سمجھائیے کہ دو مختلف شخصیتوں کے درمیان عدم مطابقت ہے۔

☆ یاد رکھیے، ہر ایک سے قریب اور بے تکلف ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ذہنی اور مزاجی ہم آہنگی پیدا کرنے میں بہت وقت لگتا ہے۔ اس لیے، بہت سوں سے تعلق بہت کشادہ نہیں ہوتے تو کوئی فکر کی بات نہیں۔ غیر فطری توقعات رکھیں گے تو آپ کو پریشانی ہوگی۔

☆ ہلکے پھلکے مزاج کا مزاج اپنایئے۔ یوں، مشکل لوگ جلد قابو میں آتے ہیں۔ لیکن، زیادہ مزاح یا مذاق آٹے میں نمک زیادہ ہونے کے مصداق ہے۔ محتاط رہنا چاہیے۔

☆ مزید مثبت تعلق استوار کرنے کی کوشش کیجیے۔ جو لوگ منفی مزاج اور نفسیات کے ساتھ لوگوں سے ملتے ہیں، وہ بہت مشکل سے تعلقات بنا پاتے ہیں۔

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کی ممبرشپ کے فوائد

1. اتوار والے دن ممبران کی مریضوں کی رش کے باوجود جلدی باری آنا۔
2. روحانی درسگاہ کی طرف سے مختلف اعمال کی عامل بننے کی بغیر فیس مکمل رہنمائی۔
3. دس مزید ممبران بنانے پر روحانی درسگاہ کی طرف سے ہر کورس / عمل پر ۱۰ فیصد رعایت۔ بیس ممبران بنوانے پر ۱۵ فیصد رعایت۔
4. چھپے چھپائے تعویذات اور دیگر روحانی دکان کی اشیاء پر رعایت۔
5. پانچ ممبران بنانے پر ایک سال کی ممبرشپ مفت۔
6. ممبران کی روحانی تشخیص کی کوئی فیس نہیں۔

اہم نوٹ: ششماہی یا سال سے کم کی ممبرشپ حاصل کرنے والوں کو درج بالا فوائد مکمل حاصل نہ ہو سکیں گے۔

شعبہ نشرواشاعت 0322-4773786, 042-35410586
darulamal.org/publications, info@darulamal.org

خوشخبری

اب 2020 کی سالانہ روحانی جنتریاں 30% خصوصی ڈسکاؤنٹ پر منگوائی جا سکتی ہیں۔

1. زنجانی جنتری 2020 — قیمت: 300 روپے...... رعائتی قیمت: 210 روپے
2. امامیہ جنتری 2020 — قیمت: 200 روپے...... رعائتی قیمت: 140 روپے
3. بارہ امامیہ جنتری 2020 — قیمت: 200 روپے...... رعائتی قیمت: 140 روپے
4. کامیاب روحانی جنتری 2020 — قیمت: 90 روپے...... رعائتی قیمت: 63 روپے
5. مزمل روحانی جنتری 2020 — قیمت: 230 روپے...... رعائتی قیمت: 161 روپے
6. شمع روحانی جنتری 2020 — قیمت: 180 روپے...... رعائتی قیمت: 126 روپے
7. جعفریہ جنتری 2020 — قیمت: 180 روپے...... رعائتی قیمت: 126 روپے
8. مفید عالم جنتری 2020 — قیمت: 250 روپے...... رعائتی قیمت: 175 روپے
9. روحانی جنتری 2020 — قیمت: 250 روپے...... رعائتی قیمت: 175 روپے
10. برنی تقویم 2020 — قیمت: 250 روپے...... رعائتی قیمت: 170 روپے
11. برنی روزانہ کوائجی گائیڈ 2020 — قیمت: 250 روپے...... رعائتی قیمت: 170 روپے
12. خالد روحانی جنتری 2020 — قیمت: 250 روپے...... رعائتی قیمت: 175 روپے
13. خالد ہندی جنتری 2020 — قیمت: 250 روپے...... رعائتی قیمت: 175 روپے
14. مخمور جنتری 2020 — قیمت: 260 روپے...... رعائتی قیمت: 182 روپے
15. عالم نوروز 2020 — قیمت: 150 روپے...... رعائتی قیمت: 105 روپے
16. شانتی 2020 — قیمت: 200 روپے...... رعائتی قیمت: 140 روپے

یہ آفر صرف ماہ دسمبر 2019 تک کیلئے ہے۔

مکتبۃ العارف دارالعمل چشتیہ
0332-4487877, 042-35410586
+maktabatulaarif

خوشخبری

عاملین سورہ مزمل کے لیے قیمتی کتب کا سیٹ

1. سورۃ مزمل کی مدد سے مشکلات کا حل (مصنف: سید عبدالرحمن شاہ گیلانی) — عام قیمت: 70 روپے
2. سورۃ مزمل کی مدد سے مشکلات کا حل (مصنف: محمد الیاس عادل) — عام قیمت: 70 روپے
3. مجموعہ اعمال مجربہ سورہ مزمل شریف (مصنف: محمد عبداللہ لکھنوی) (فوٹو کاپی) — قیمت: 200 روپے
4. اعمال و اوراد سورۃ مزمل (مصنف: محمد عبداللہ لکھنوی) (فوٹو کاپی) — قیمت: 240 روپے
5. سورۃ مزمل کی عظمت و افادیت (مصنف: مولانا حسن الہاشمی) — قیمت: 300 روپے
6. سورۃ مزمل سے جادو کا توڑ (مصنف: حشمت جاہ) — عام قیمت: 240 روپے
7. خواص کامل سورۃ مزمل (مصنف: السید علی حسین شاہ) (فوٹو کاپی) — قیمت: 240 روپے
8. سورۃ مزمل سے مشکلات کا حل (حافظ منصور احمد) — قیمت: 70 روپے
9. سورۃ مزمل سے مشکلات کا حل (اقبال احمد مدنی) — عام قیمت: 60 روپے
10. سورۃ مزمل سے دینی و دنیاوی مشکلات کا حل (سید عثمان نوری، جاوید قادری) — عام قیمت: 200 روپے

مکمل سیٹ کی قیمت: 1690 روپے
عوام کیلئے رعائتی قیمت: 1440 روپے
ممبران و شاگردوں کیلئے رعائتی قیمت: 1340 روپے

مکتبۃ العارف دارالعمل چشتیہ
0323-4487877, 042-35410586
+maktabatulaarif
darulamal.org/bookshop, maktabatulaarif@gmail.com
0332-4487877 | +maktabatulaarif

موسم سرما کے عام مرض نزلہ زکام اور اس سے بچاؤ پر معلوماتی مضمون

مصنف ڈاکٹر جاوید اقبال

موسم سرما کا مرض: نزلہ زکام

(Coryza / Catarrh/Rhinitis)

جب ناک سے پتلا مواد خارج ہونا شروع ہو جائے اور اس کا عمومی سبب ناک کی سوزش ہو تو اسے زکام کہا جاتا ہے جبکہ یہی رطوبت اگر حلق میں ٹپکنے لگے تو اسے نزلہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے انگریزی زبان میں بولا جانے والا لفظ کیٹر (Catarrh)، ایک یونانی لفظ ہے جس کے معنی بہنے کے ہیں، اس لیے اسے حلق میں بہنے والے مواد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح آج کل فلو اور انفلوئنزا جیسے امراض بھی زبان زدِ عام ہیں۔ فلو اور انفلوئنزا ایک ہی بیماری کے دو نام ہیں اور یہ عموماً وبائی زکام جو کہ وائرس یا بیکٹریا کے سبب لاحق ہوتا ہے، اسے کہا جاتا ہے۔ رے نی ٹس (Rhinitis) ایک یونانی لفظ ہے جو رائن بمعنی ناک اور آئی ٹس بمعنی سوزش یا ورم' سے مل کر بنا ہے۔ یعنی ناک کی لعابی جھلیوں کی سوزش یا ورم کو رے نیٹس کہا جاتا ہے جبکہ زکام میں بھی یہی کچھ ہوتا ہے۔ اس لیے کہا جا سکتا ہے کہ یہ تمام الفاظ ایک ہی بیماری کے مختلف ناموں کو ظاہر کرتے ہیں۔ ہاں یہ بات الگ ہے کہ بیماری حاد یا مزمن یعنی شدید یا پرانی ہو سکتی ہے۔ ذیل میں نزلہ زکام سے متعلقہ چند عوارض کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جو کہ قارئین کے لیے بنیادی معلومات کا باعث ہوں گے:

وبائی نزلہ زکام (Allergic Rhinitis)

وبائی یا الرجک زکام کو شدید زکام یا حاد زکام بھی کہا جا سکتا ہے۔ یہ ایک چھوت دار مرض ہے جس میں ناک کی لعابی جھلی متورم ہو جاتی ہے اور اس کے نتیجے میں ناک سے بہاؤ شروع ہو جاتا ہے اور چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ ایسے افراد کو عموماً صبح سو کر اُٹھنے کے بعد یکے بعد دیگرے بے شمار چھینکوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ موسم بہار یا جب موسم بدل رہا ہوتا ہے اس وقت یہ مرض عروج پر ہوتا ہے اور عموماً وبائی صورت اختیار کر لیتا ہے اور اکثر و بیشتر پورے کا پورا گھر اس کی لپیٹ میں آ جاتا ہے، ان میں سے کچھ افراد جو ذرا کمزور طبیعت کے مالک ہوتے ہیں وہ اس زکام کے ساتھ ساتھ سر درد اور بخار میں بھی مبتلا ہو جاتے ہیں جبکہ ٹھوس طبیعت اور قوتِ مدافعت والے افراد اس کی کچھ کم ہی پرواہ کرتے ہیں اور عموماً انگریزی کی یہ کہاوت دہراتے ہوئے اس مرض سے گزر جاتے ہیں کہ ''زکام کے لیے دوا لیں تو یہ ایک ہفتہ میں ٹھیک ہو جاتا ہے اور اگر نہ لیں تو سات دن لگتے ہیں۔''

دائمی نزلہ زکام (Chronic Coryza)

جب نزلہ زکام کا باقاعدہ علاج نہ کیا جائے یا فوری طور پر کوئی اینٹی بائیوٹک دوا کھا کر زکام کو روک دیا جائے تو یہ یکے بعد دیگرے حملہ آور ہونا شروع ہو جاتا ہے، ایسی صورت میں اسے دائمی نزلہ زکام کا نام دیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض شدید تکلیف میں مبتلا رہتا ہے اور اکثر و بیشتر زکام میں مبتلا رہنے کی وجہ سے اسے سر درد اور بخار کی بھی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔

ناک بہنا / زکام (Coryza / Cold)

اس مرض میں ناک کی اندرونی لعاب دار جھلی متورم ہو جاتی ہے اور ناک بہتی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ طبیعت میں سُستی چھائی رہتی ہے۔ پیشانی پر جکڑن اور بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ سر میں بھی درد ہو سکتا ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ ناک سے پتلا پانی بہتا ہے۔ آنکھوں میں سرخی آ جاتی ہے۔ حلق میں درد ہوتا ہے۔ مرض کا حملہ شدید ہو تو کھانسی ہونے لگتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے اور بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ اس مرض کی وجوہات سرد ہوا میں چلنے پھرنے

سے۔نمدار موسم میں گھومنا یا نمدار زمین پر بیٹھنا۔ٹھنڈ لگ جانا۔بارش میں بھیگ جانا۔رات کو زیادہ دیر تک سردی میں رہنا۔گرم گرم کھانا کھا کر سرد پانی پی لینا یا کسی بیرونی چیز کا ناک میں چلے جانا ہیں۔

انفلوئنزا (Influenza)

واضح رہے کہ فلو یا انفلوئنزا کے چند ہی وائرس پائے جاتے ہیں جبکہ نزلے کا سبب بننے والے وائرسوں کی تعداد دو سو سے زائد ہے۔نزلے سے سانس کا معمولی سا انفیکشن ہوتا ہے اور یہ سال بھر میں کسی بھی وقت، کسی بھی موسم میں ہوسکتا ہے۔اس کے برعکس انفلوئنزا یا فلو سردیوں میں ہی لاحق ہوتا ہے' اس کا حملہ بھی شدید ہوتا ہے اور اس کے ساتھ جسم میں درد' حرارت' تھکاوٹ اور کمزوری جیسی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں' بہر حال ناک بہنا اور گلے کی سوزش کے ساتھ سر درد خاص علامات ہیں۔نزلے کی علامات عموماً پانچ سے سات دن تک برقرار رہتی ہیں جبکہ فلو یا انفلوئنزا دو ہفتے تک بھی رہ سکتا ہے۔یہ بیماری ایک وائرس جسے آرتھومکسو وائرس کہا جاتا ہے' کے سبب لاحق ہوتی ہے۔اس کی علامات حسبِ ذیل ہیں:

★ ناک کا بہنا ★ سر درد

★ جسم کا درد ★ کھانسی

★ سردی لگنا ★ بخار

★ بخار کے بعد شدید کمزوری

سائینَس سائی ٹس (Sinusitis)

سائی نس دراصل کھوپڑی سے ناک کی جانب آنے والی ہڈیوں میں گڑھوں کو کہا جاتا ہے۔سائی نس کی سوزش کافی تکلیف دہ ہوتی ہے' یہ عارضہ کبھی خود بخود اور کبھی سردی لگنے کی وجہ سے لاحق ہوجاتا ہے۔سائی نس کی سوزش یعنی سائینی سائٹس میں نیچے کی طرف جھکنے' لیٹنے یا کھانسی کے دوران زیادہ درد ہوتا ہے۔اس مرض کے دوران ناک کا لعاب یعنی میوکس ناک سے باہر کی جانب اور کبھی کبھار اندر کی طرف بھی بہتا ہے' اس کا رنگ عام طور پر سبز' زرد یا مٹیالا ہوتا ہے۔

اس مرض کے دوران ناک عموماً بند رہتی ہے، اس لیے مریض کو کافی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ بو اور ذائقہ کی حس بھی متاثر ہوتی ہے۔اس مرض کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ مرض مزمن صورت اختیار کرجاتا ہے جس کے بعد مریض کو عموماً سر درد' نزلہ زکام رہنا' یادداشت کی کمی' بھوک نہ لگنا یا دیگر کئی عوارض لاحق ہوسکتے ہیں۔اس لیے جہاں تک ممکن ہو اس عارضے کو حاد نوعیت میں ہی قابو کرلینا چاہیے ورنہ مزمن نوعیت میں یہ مرض انتہائی تکلیف دہ ہونے کے ساتھ ساتھ علاج میں بہت زیادہ وقت لیتا ہے۔

ٹانسلز متورم ہونا

(Tonsilitis/Enlarged Tonsilis)

عرفِ عام میں ٹانسلز کے خلیات کی سوزش کو ٹانسلز کہا جاتا ہے۔سردی کی شدت یا بارش میں بھیگ جانے کے باعث یا گندی بدبو سونگھنے سے یہ مرض لاحق ہوسکتا ہے۔بعض افراد میں یہ مرض بار بار لاحق ہوتا ہے اور ایسے افراد عموماً کمزور قوتِ مدافعت کے مالک ہوتے ہیں۔اس مرض کی علامات میں بخار کی شدت' گلے میں سوزش و درد' نگلنے میں تکلیف' سستی' متلی اور گلے میں دیکھنے سے ٹانسلز سرخ اور متورم دکھائی دیتے ہیں۔بچوں میں یہ ایک عام طور پر لاحق ہونے والا مرض ہے جس کی وجہ سے نا صرف بچے کو بہت زیادہ تکلیف دہ صورتحال کا سامنا رہتا ہے بلکہ بچہ کی نشوونما بھی متاثر ہوتی ہے۔چند دیگر وجوہات (جیسے حفظانِ صحت کے اصولوں کے خلاف زندگی گزارنے، تنگ و تاریک مکانات میں بہت سارے افراد کا اکٹھے رہنا، بازاری اور غیر معیاری اشیاء کھانا، مسوڑھوں و دانتوں کی تکالیف، ناک کی تکالیف اور ناک بند ہونے کے سبب) کے علاوہ گلے کی انفیکشن اور الرجی کی وجہ سے بھی ٹانسلز متورم ہو جاتے ہیں۔ٹانسلز کے اوپری خلیات میں سوزش کی وجہ سے خون اور سوزشی مادہ جمع ہوجاتا ہے اور وہ آہستہ آہستہ رِس کر قریبی خلیات میں جمع ہوتا رہتا ہے۔اس وجہ سے ٹانسلز کے گرد اس رطوبت کی ایک سفید تہہ جم جاتی ہے جو بعد ازاں صفائی کے ذریعے یا معمولی آپریشن سے ہٹائی جاتی ہے۔ٹانسلز کی بیماری کو ابتدائی حالت میں ہی ٹھیک کرنے کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ اس

کے بڑھنے کے سبب دیگر کئی پیچیدگیاں لاحق ہوجاتی ہیں۔

کھانسی (Cough)

ہوا کی نالیوں کی لعاب دار جھلی کی سوزش کی وجہ سے کھانسی لاحق ہوتی ہے۔سردی کی کھانسی (Winter Cough)اس قسم کی کھانسی سردیوں کے موسم میں عموماً بوڑھے افراد اور بچوں کو ہوجایا کرتی ہے اور چند دن رہ کر خود بخود معدوم ہوجاتی ہے۔لیکن اگر باقاعدہ پرہیز نہ کیا جائے تو یہ کھانسی دائمی صورت اختیار کرسکتی ہے اور سردی بڑھنے کی وجہ سے زیادہ ہوجاتی ہے۔

چھینکیں آنا (Sneezing)

چھینک اُس وقت آتی ہے جب ناک کے راستے کوئی بیرونی شے داخل ہوتی ہے اور جسے انسانی جسم قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتا چنانچہ ایسی صورت میں فوری طور پر چھینک آنے کا عمل رونما ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ نقصان دہ شے فوری طور پر خارج ہوجاتی ہے۔سانس لینے کے اعضاء جیسے ناک، سانس کی پھیپھڑوں میں گردوغبار یا تیز بُو کا ردعمل چھینک کے ذریعہ ظاہر ہوتا ہے، گویا چھینک انسانی تنفسی نظام کا ناراضی کا اظہار ہے۔

ہوتا کچھ ایسے ہے کہ جب گردوغبار یا اسی طرح کی کوئی دوسری چیز جو خراشدار قسم کی ہو ناک میں چلی جاتی ہے تو ناک کی اندرونی باریک جھلی جسے غشائے مخاطی (لعابی جھلی) کہا جاتا ہے وہ فوراً اس شے کو محسوس کرلیتی ہے۔ناک کی غشائے مخاطی کے بہت زیادہ حساس ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں کافی تعداد میں دماغ سے اعصاب آتے ہیں چنانچہ جونہی اعصاب کسی خراش پیدا کرنے والی چیز کو محسوس کرتے ہیں تو وہ فوراً دماغ کو اس کی اطلاع دیتے ہیں۔دماغ اس اطلاع کے ملتے ہی سانس اندر لینے والے اور باہر نکالنے والے عضلات کو مخصوص پیغامات دیتا ہے جس کی وجہ سے انسان پہلے تو تیزی سے سانس اندر کی طرف لیتا ہے اور جب پھیپھڑوں میں ہوا کا دباؤ بڑھ جاتا ہے تو یہ ہوا پھیپھڑوں سے باہر نکلنے کی بہت زیادہ زور لگاتی ہے اور اسی دوران سانس خارج کرنے کے لیے راستے کھل جاتے ہیں۔اس وقت پھیپھڑے اور سانس لینے کے عضلات تشنجی کیفیت میں ہوتے ہیں جونہی ہوا کو باہر نکلنے کا راستہ ملتا ہے، پھیپھڑوں میں بند ہوا شدید دباؤ کی وجہ سے نہایت تیزی سے باہر نکلتی ہے اور اس ہوا کے ساتھ ساتھ خراش پیدا کرنے والے ذرات وغیرہ بھی ناک اور منہ سے باہر نکل آتے ہیں، اس عمل کو چھینک کہا جاتا ہے۔

چھینک سے متعلق کچھ دلچسپ باتیں بتاتے چلیں کہ ایک چھینک میں پھیپھڑوں اور ناک سے نکلنے والی رطوبت کے تقریباً پانچ ہزار قطرات بھی خارج ہوتے ہیں اور اگر رومال وغیرہ استعمال نہ کیا جائے تو یہ قطرات تقریباً بارہ فیٹ دُور جاسکتے ہیں۔چھینک کے دوران آنکھیں بھی بند ہوجاتی ہیں، کوئی بھی فرد آنکھیں کھلی رکھ کر چھینک نہیں سکتا۔اگر چھینک آتی ہوئی محسوس ہورہی ہو لیکن چھینک نہ آئے تو منہ اس طرح سورج کے سامنے کرلیں کہ ناک کا رُخ سورج کے عین سامنے ہوجائے تو فوراً چھینک آجائے گی۔اکثر اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ چھینک نہیں بھی آرہی ہو تب بھی سورج کے سامنے منہ کرکے کھڑے ہوتے ہی چھینکیں آنے لگتی ہیں، خاص طور پر نزلہ زکام کی حالت میں۔

نزلہ زکام یا فلو کی صورت میں بکثرت چھینکیں آتی ہیں کیونکہ اس دوران انسانی قوتِ مدافعت زیادہ فعال ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے بیرونی شے بالکل برداشت نہیں ہوتی اور یکے بعد دیگرے کئی چھینکیں آتی ہیں۔چھینکیں آنا اور ان کی رفتار و آواز ہر فرد کی انفرادیت قائم رہتی ہے یعنی چھینک کی آواز سے جان پہچان والے شخص کو پہچان لیا جاتا ہے کہ فلاں نے چھینک ماری ہے۔کئی افراد بہت زیادہ بلند آواز اور زوردار طریقے سے چھینکتے ہیں جبکہ کچھ افراد محض ہچکی کی آواز کی طرح چھینکتے ہیں۔

نزلہ زکام سے بچاؤ اور آسان علاج کی تدابیر

★......تیس دن تک متواتر ناشتہ کے دو گھنٹے بعد مچھلی کا تیل (Cod Liver Oil) آدھی چمچ پئیں۔موسمِ سرما میں رات کے وقت بھی آدھی چمچ استعمال کی جاسکتی ہے۔

★......ایسے بچے جنہیں بار بار نزلہ ہو جاتا ہو انھیں تیس دن تک متواتر مچھلی کا تیل تین تین قطرے دن میں ایک دو بار پلائیں۔

★......روزانہ رات مٹھی بھر بھنے ہوئے چنے چھلکے سمیت کھانا اور پھر ایک گھنٹہ تک پانی نہ پیا جائے تو دائمی نزلہ سے نجات مل جاتی ہے۔

★......ایک تولہ (تقریباً 12 گرام) سونف اور سات عدد لونگ دو کلو پانی میں ڈال کر چولہے پر خوب جوش دیں۔ جب 250 گرام پانی رہ جائے تو ایک تولہ مصری ڈال کر چائے کی طرح نوش کیجیے۔ دو تین بار کے استعمال سے موسمی نزلہ زکام سے نجات مل جائے گی۔

★......ایسے افراد جنہیں عموماً نزلہ زکام کی شکایت رہتی ہے یا یہ عارضہ شدید صورت اختیار کر چکا ہو ان کو چاہیے کہ ایک چمچ نیم گرم شہد اور ایک چوتھائی چمچی دار چینی کا سفوف روزانہ تین مرتبہ کھائیں۔ ان شاءاللہ شفاء ہو گی۔ اس عمل سے دائمی کھانسی اور نزلہ زکام ختم ہو جائیں گے اور سائی نس (sinuses) کی تکلیف بھی دُور ہو جائے گی۔

★......میتھی دانے رمیتھرے نزلہ زکام، سینے کی تکلیف اور بلغم بننے کی بیماری کے لیے مفید ہیں۔ صبح و شام دو چائے کے چمچ ایک پانی میں جوش دے کر شہد سے میٹھا کر کے پی لیں۔ مسلسل استعمال سے دائمی نزلہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔ چھوٹے بچوں کو استعمال کرانے سے سارا بلغم خارج ہو جاتا ہے۔

★...... چالیس سال پرانا نزلہ زکام اور گلے کی خرابی کے لیے: رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ ثابت کالی مرچ لینے سے بہت فرق پڑتا ہے۔

★......نزلہ زکام کے لیے لہسن کی چٹنی: دو گٹھیاں لہسن کی چھیل لیں، پھر تین چار ہری مرچ، دس بارہ لال مرچ ثابت، آدھی چمچ سفید زیرہ اور حسب ذائقہ نمک لے کر چٹنی پیس لیں۔ نزلہ بہہ رہا ہو، گلہ خراب ہو و خراش ہو تو بیسن کی روٹی پکوا کر اس پر تھوڑا سا گھی لگوائیں اور اسی چٹنی کے ساتھ کھا لیں۔ (لہسن کی تیزی ختم کرنے کے لیے یا گرم مزاج افراد کے لیے لہسن میں ہرا دھنیا ملا لیا جائے تو تکلیف نہیں کرتا۔

یاد رکھیں

★......زکام سے متاثرہ افراد سے کم از کم پانچ گز کے فاصلے پر رہیں ورنہ آپ بھی اس کی زد میں آسکتے ہیں۔

★......بچوں کو سال میں پانچ سے آٹھ مرتبہ اور بالغ افراد کو سال میں ایک سے دو مرتبہ زکام کی شکایت ضرور ہوتی ہے۔

★......ایسی خواتین جن کی عمر اکیس سے بتیس سال کے درمیان ہو انہیں مردوں کی نسبت نزلہ زکام کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔

★......نزلہ زکام صرف سرد موسم میں ہی نہیں ہوتا بلکہ فضا میں نمی کی کمی اور سردیوں میں یخ ہوا سے بھی اس کے وائرس زیادہ پھیلتے ہیں۔

★......نزلہ زکام کے وائرس کی اب تک ڈھائی سو سے زائد اقسام دریافت ہو چکی ہیں جو زیادہ تر متاثرہ شخص کی کھانسی، چھینک یا تھوک سے پھیلتے ہیں۔

★......ایسی جگہ کو ہاتھ لگانے سے جہاں متاثرہ شخص کے جراثیم موجود ہوں اور وہی ہاتھ دھوئے بغیر کھانے پینے سے بیمار ہونے میں دیر نہیں لگتی۔

آپ کی بیماریاں اور ان کا طبی حل

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درس گاہ)

شوگر کی وجہ سے مردانہ کمزوری

سوال محترم حکیم صاحب! میں شوگر کا مریض ہوں۔ اس کی وجہ سے مردانہ طاقت آہستہ آہستہ کم ہی نہیں بلکہ ختم ہو رہی ہے۔ اس وجہ سے بہت ہی پریشان ہوں۔ خزینہ روحانیات میں مردانہ طاقت کی کئی ادویات کے اشتہار میری نظر سے گزرے ہیں۔ میں پوچھنا یہ چاہتا ہوں کہ کیا یہ ادویات میرے لئے فائدہ مند ثابت ہوں گی یا نہیں؟ اور دوسرا سوال میرا یہ ہے کہ کیا آپ کی ادویات خالص یونانی ادویات ہیں یا اس میں دیگر بعض حکیموں کی طرح آپ نے بھی اسٹیرائڈز وغیرہ شامل کر رکھے ہیں۔

براہ کرم ناراض نہ ہوئیے گا۔ میں آپ کے مطب سے ٹھنڈک کورس منگوا کر استعمال کر چکا ہوں، اس سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ یہ ادویات بھی منگوانا چاہتا ہوں۔ (اکبر علی۔ اسلام آباد)

جواب محترم اکبر علی صاحب! آپ جیسے مخلص دوستوں کا اس طرح سوال کرنا حق بنتا ہے لیکن آپ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ اللہ پاک نے ان قدرتی جڑی بوٹیوں میں وہ طاقت، وہ کمالات رکھے ہیں کہ جن کو بیان کرنا شاید انسانی بس سے باہر ہے۔ درحقیقت خالص چیز وہ کوئی بھی ہو خالص چیز تو خالص ہی ہوتی ہے اور خالص چیز میں اثر بھی پورا ہوتا ہے۔ اصل معاملہ اور اصل مسئلہ ہی یہی ہے کہ آج کل خالص چیز کا ملنا اور دستیاب ہونا ہی بہت مشکل ہو گیا ہے۔ لیکن میرے محترم مشکل تو واقعی ہے۔ لیکن ناممکن نہیں ہے، ملاوٹ اور دھوکہ بازی کے اس دور میں بھی حق کا علم اور حق کا جھنڈا بلند کرنے والے بہت لوگ موجود ہیں۔ اور یہی لوگ قیامت آنے میں رکاوٹ ہیں۔ دنیا کی تباہی و بربادی میں رکاوٹ بھی یہی اہل حق لوگ ہیں۔ یعنی ہر فیلڈ، ہر شعبے میں ایسے لوگ موجود ہیں جو کبھی بھی، کسی حالت میں بھی، کسی وقت میں بھی، حق اور سچ کہنے، کرنے سے باز نہیں آتے۔ میرے محترم مطب العارف کا شمار بھی انہی میں سے ہے۔ ہماری تمام ادویات الحمدللہ ثم الحمدللہ خالص دیسی جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ ہیں۔ اعلیٰ قسم کی خالص جڑی بوٹیوں، قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار ہونے والی تمام ادویات شفائی اور اثراندازی کے اعتبار سے اپنی مثال آپ ہیں۔ آپ حضرات کا اعتماد ہی ہمارا سب کچھ ہے۔ شوگر کے مریضوں کے لئے بھی ہمارے مطب کی مردانہ طاقت کی تمام ادویات مکمل فائدہ مند ہیں۔ آپ بھی ان میں سے جو منگوانا چاہیں، پورے اعتماد سے منگوا سکتے ہیں۔

مردانہ جوہر کی بربادی..... شادی خانہ آبادی

سوال محترم حکیم صاحب! میں نے آپ کے مطب سے شادی کورس منگوایا تھا۔ جس نے مجھے بہت ہی فائدہ دیا ہے۔ الحمدللہ میری شادی بھی ہو گئی تھی اور آپ کی دعاؤں سے باپ بھی بننے والا ہوں۔ اللہ پاک آپ کو بھی خوشیاں عطا فرمائیں۔ آپ جیسے مخلص لوگ جو واقعی انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں ان کا سایہ اللہ پاک ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔ مجھے اپنے وہ دن بھی یاد ہیں کہ جب میں شادی کا نام سن کر خودکشی کرنے کا سوچتا تھا لیکن آج کا دن بھی ہے کہ میں آپ کی برکت سے معاشرے کے ایک معزز فرد کی طرح زندگی گزار رہا ہوں۔ حکیم صاحب غلطیاں بھی انسانوں سے ہوتی ہیں۔ اللہ ہمیں معاف فرمائے۔ میں آپ سے آپ کی وساطت سے ہی اپنے ان بھائیوں کے نام یہ پیغام بھیجنا چاہتا ہوں جو نیٹ کی نحوست کی وجہ سے اپنی صحت کو، مردانہ طاقت کو، مردانہ جوہر کو برباد کر چکے ہیں اور آج ان کی یہ حالت ہے کہ شادی کے نام سے بھی میری طرح وہ نفرت کرتے ہیں۔ ایسے تمام بھائیوں سے گزارش ہے کہ آپ پہلے ہی بہت گناہ کر چکے ہیں، مزید اپنے آپ کو گناہوں سے بچائیں۔ مطب العارف کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ شادی کروائیں اور پاکیزہ طریقہ سے اپنی زندگی بسر کریں۔

حکیم صاحب میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا میں ایک یا 2 کورس مزید استعمال کر سکتا ہوں یا نہیں کر سکتا؟ کیا مجھے اس سے مزید فائدہ ہو گا یا زیادہ طاقت آنے سے کوئی نقصان تو نہیں ہو گا؟ (شفیق۔ گوٹ ادو)

جواب محترم بھائی شفیق صاحب! آپ کو شادی اور عنقریب والد بننے کی ہماری طرف سے بہت بہت مبارک ہو۔ ماہنامہ خزینہ روحانیات کی وساطت سے دوسروں تک خوشی کا پیغام پہنچانے کا بہت بہت شکریہ! آپ کا سوال یہ ہے کہ آپ مزید شادی کورس استعمال کر سکتے ہیں یا نہیں۔ تو اس

(بقیہ ص 12)

عمر رسیدہ خواتین و حضرات کے لیے قیمتی مشورے

قسط:1

ڈاکٹر اختر احمد

ایسے عمر رسیدہ لوگوں (خواتین و حضرات جن کی عمر 60 یا 70 سال سے زیادہ ہے) کے لیے قیمتی مشورے حاضر ہیں جو ہم سے زیادہ تجربے کار اور معمر لوگوں کے تجربوں اور مشوروں کا نچوڑ ہے۔ انہیں پڑھ کر اور ان پر عمل کر کے آپ اپنی زندگی کو زیادہ مفید، شیریں، خوبصورت اور آسان بنا سکتے ہیں۔

سوچ سمجھ کر عمل کریں

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''جس شخص کو بھی ہم لمبی عمر دیتے ہیں اس کی ساخت کو ہم الٹ دیتے ہیں۔'' (سورہ یٰسین: 68) یعنی بڑھاپے میں آدمی کی حالت بچوں کی سی ہو جاتی ہے۔ اس لیے بڑھاپے میں انسان کو بہت سوچ سمجھ کر عمل کرنا چاہیے۔

راہ خدا میں خرچ کریں

فرمان الٰہی ہے۔ ''جو کچھ تمہاری ضرورت سے زیادہ ہے راہ خدا میں خرچ کرو اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے وقت پوری محبت اور قلبی لگاؤ سے احسان کا طریقہ اختیار کرو۔ کیونکہ اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے اور راہ خدا میں خرچ کیے گئے مال کو اللہ سات سو گنا کر کے پلٹائیں گے۔'' (سورہ البقرہ) اس لیے زندگی میں جو کچھ بھی آپ نے کمایا ہے اس میں سے راہ خدا میں ضرور خرچ کریں۔

جائز خرچ ضرور کریں

جو پیسہ آپ نے ابھی تک جمع کیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے بعد اب وقت ہے کہ اسے اپنی جائز ضروریات و خواہشات پر خرچ کریں اور زندگی کا لطف اٹھائیں۔ اس پیسے کو ان لوگوں کے لیے نہ چھوڑیں جنہیں اس بات کا احساس ہی نہیں کہ کتنی تکلیفوں اور قربانیوں کے بعد آپ نے یہ پیسہ کمایا اور بچایا ہے۔ یاد رکھیے آپ کا بیٹا یا بہو اور قریبی رشتہ دار آپ کے اس مشکل سے بچائے ہوئے پیسے کے لیے بڑے بڑے دلکش منصوبے بتائیں گے لیکن یہ سب بہت خطرناک اور نقصان رساں ہے۔ یہ تنبیہ بھی یاد رکھیے کہ یہ سرمایہ کاری (Investment) کا وقت نہیں ہے خواہ وہ کتنی ہی یقینی یا دلکش نظر آتی ہو کیونکہ اس سے مسائل اور پریشانیوں میں اضافہ ہوگا جبکہ آپ امن و سکون کے خواہاں ہیں۔

اگلی نسل کی ذمہ داری آپ کی نہیں

اپنے بچوں، پوتوں اور نواسوں وغیرہ کی معاشی صورت حال کے بارے میں پریشان ہونا چھوڑیئے اور اپنے اوپر پیسہ خرچ کرنے میں کنجوسی نہ کریں۔ آپ نے اپنی اولاد کے لیے سالہا سال تک کام کیا ہے۔ آپ نے عرصہ دراز تک ان کو تعلیم و خوراک رہائش، تحفظ اور ہر طرح کی مدد دی ہے۔ اب اپنے لیے اور اپنی اولادوں کے لیے روزی کمانا ان کی اپنی ذمہ داری ہے نہ کہ آپ کی۔

اپنے آپ کو صحت مند رکھیں

عمر رسیدہ لوگوں کی صحت برقرار رکھنے کے لیے مختلف طبی کتابوں، رسالوں اور ڈاکٹروں کے مشوروں کا لب لباب یہ ہے کہ آپ ہلکی پھلکی ورزش کریں جیسے روزانہ کی چہل قدمی، سادہ اور اچھی خوراک کھائیں جس میں تمام قسم کے پھل، سبزیاں، مچھلی، گیہوں، چاول، مکئی، شہد، دالیں، انڈا، دودھ، دہی اور ڈبل روٹی شامل ہو، گوشت کم سے کم استعمال کریں۔ اچھی نیند پوری کریں۔ آپ کو اپنی طبی اور جسمانی ضرورتوں کو مدنظر رکھنا ہوگا۔ اپنے ڈاکٹر سے رابطہ رکھنا ہوگا اور باقاعدگی سے اپنے ٹیسٹ کرانے ہوں گے۔ لیکن بہت زیادہ دوائیاں بھی استعمال نہ کریں۔ ''بڑھاپا اور اس کا سدباب'' کے مصنف سٹین فورڈ بینٹ (Stanford Bennett) لکھتے ہیں کہ ''محض دواؤں کے اندر صحت اور درازی عمر کی تلاش ایک فعل عبث ہے۔ قدرتی وسائل یعنی صاف اور تازہ ہوا، سورج کی شعاعیں، عمدہ صاف

پانی سادہ غذا اور جسمانی ورزشیں اچھی صحت کے لیے بے حد ضروری ہے۔''

ڈاکٹر انسل (Dr. Ancal) کے مطابق پھلوں اور سبزیوں کے زیادہ استعمال سے قلبی عوارض کم ہوتے ہیں اور سیب کے روزانہ استعمال سے کولیسٹرول کی زیادتی بھی نہیں ہوتی۔''

ٹی کولن کیمبل (Ph.D) اپنی کتاب THe China Study میں لکھتے ہیں کہ ''وٹامن وسپلی منٹس بھی عمر رسیدہ افراد کی اچھی صحت کے لیے اکسیر نہیں'' کیک، پیسٹریاں، اچار، چٹنیاں، پیزے، سفید چینی، مٹھائیاں، ڈبا بند اشیاء، چکنائی، کولا بوتلیں، منشیات اور شراب صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہیں۔ ان کو استعمال نہ کریں۔ روزانہ غسل کریں اور پیدل لمبی سیر کریں۔ سادگی اپنائیں اور سادہ خوراک کھائیں۔ سرور انبالوی صاحب نے بڑھاپے پر بڑی اچھی نظم لکھی ہے جس میں صحت کے بارے میں کیا خوب کہا ہے۔

تم سادگی اپناؤ ، غذا سادہ ہی کھاؤ
صبح اٹھ کر کرو غسل بھی اور سیر کو جاؤ

اکٹھے زندگی کا لطف اٹھائیں

اپنے لیے اور اپنے رفیق حیات کے لیے ہمیشہ بہترین اعلیٰ وخوبصورت چیزیں خریدیں۔ مقصد یہ ہے کہ اپنے رفیق حیات سے مل کر اپنے پیسے سے صحیح لطف اٹھایا جائے۔ ایک دن آئے گا جب آپ میں سے ایک نہیں ہوگا اور دوسرا اسے یاد کرے گا۔ اس وقت یہ پیسہ آپ کو کوئی لطف وراحت اور سکون نہیں دے گا۔ اس لیے اکٹھے زندگی کا لطف دوبالا کریں۔

زمانہ حال میں خوش رہنا سیکھیے

معمولی معمولی چیزوں پر زیادہ زور نہ دیں۔ نہ جھگڑا کریں، نہ شور شرابہ کریں۔ زندگی میں آپ بے شمار کاموں اور ذمہ داریوں کو پورا کر کے فارغ ہو چکے ہیں۔ آپ کے سامنے زمانہ ماضی کی اچھی اور بری دونوں قسم کی یادیں ہیں لیکن سب سے اہم موجودہ زمانہ (زمانہ حال) ہے۔ نہ آپ زمانہ ماضی کی طرف کھنچتے چلے جائیں، نہ ہی زمانہ مستقبل سے گھبرائیں۔ موجودہ زمانے میں خوش رہنا سیکھیے۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں اور باتیں جلد ہی بھلادی جاتی ہیں۔

محبت کا جذبہ قائم رکھیں

آپ کی عمر خواہ جتنی بھی ہو اپنے دل میں محبت کا جذبہ ہمیشہ جوان رکھیے۔ اپنی زندگی، اپنے رفیق حیات، اپنی فیملی، اپنے رشتہ داروں، اپنے دوستوں اور اپنے پڑوسیوں سے محبت کریں۔ محبت سے بھرپور اچھے جذبات انسان کو بوڑھا نہیں ہونے دیتے، کسی شاعر نے کیا خواب کہا ہے۔

جملہ اسباب جہاں پر ہے تغیر حاوی
اک محبت ہے جو ہر وقت جواں رہتی ہے

پرکشش شخصیت بنیے

اپنی شخصیت پر ناز کریں۔ اسے مزید خوبصورت بنایئے۔ صاف ستھرے اور اچھے کپڑے پہنئے۔ اپنے بال کٹانے باقاعدگی سے جایئے۔ اگر آپ نے ڈاڑھی رکھی ہوئی ہے تو اس کی تراش خراش ضرور کرایئے۔ اپنے ناخن تراشیں، جب بھی ضرورت پڑے اپنے ڈینٹسٹ یا ٹی این ٹی اسپیشلسٹ سے مشورہ کریں۔ اپنی پسند کے کپڑے، شوز، کتابیں، خوشبویات (Perfumes) اور کریمیں منگوا کر رکھیں۔ یاد رکھیں جب آپ بیرونی طور پر اچھی طرح سلیقہ شعاری اور خوبصورتی سے رہیں گے تو اندرونی طور پر بھی آپ مضبوط، پُرکشش اور فتح مند شخصیت بن جائیں گے۔ اچھا لباس اچھی شخصیت کا آئینہ دار ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ آپ کا کردار بھی اچھائیوں، نیکیوں اور تقویٰ سے مزین ہونا چاہیے۔

باخبر رہیے

اپنے آپ کو باخبر رکھیے۔ اخبارات باقاعدگی سے پڑھیے۔ ٹی وی پر خبریں دیکھیے۔ کمپیوٹر پر Online رہیے۔ اپنا ای میل اکاؤنٹ رکھیے۔ مختلف سوشل نیٹ ورک سے رابطہ رکھیے۔ اس طرح کئی پرانے دوستوں سے آپ کا ملاپ ہوجائے گا۔ لوگوں سے ملنا جلنا اور رابطہ ہر عمر کے انسان کے لیے ضروری ہے۔

(جاری ہے)

گاجر کے 40 فوائد

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

گاجر کاشت کی جانے والی ایک ترکاری اور سبزی ہے۔ اس کا ذائقہ بہت ہی میٹھا اور خوش گوار ہوتا ہے۔ یہ بطور سبزی و پھل استعمال ہوتی ہے۔ گاجر میں بہت زبردست غذائیت پائی جاتی ہے۔ جسم کی پرورش کیلئے انتہائی عمدہ چیز ہے۔ گاجر افادیت کے لحاظ سے سیب کا مقابلہ کرتی ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ پاکستان اور ہندوستان میں زیادہ کاشت ہوتی ہے۔ کشمیر اور ہمالیہ کے مغربی دامن میں بھی کاشت کی جاتی ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں سیب خریدنا اور سیب کھانا غریبوں کے لیے کہاں ممکن ہے۔ ان کو چاہیے کہ گاجر بکثرت استعمال کریں، اس لیے کہ گاجر ہی ایک ایسی نعمت ہے جو فائدہ مند بھی ہے اور سستی بھی ہے۔ سستی اور مفید غذاؤں میں گاجر ایک بہت ہی اہم چیز ہے۔ قدیم اور جدید حکماء کرام، اطباء کرام اور محققین حضرات کا یہ کہنا ہے کہ گاجر بہت سے وٹامنز کا مجموعہ ہے۔ گاجر میں وٹامنز کی کثرت نے ہی تو افادیت و خصوصیت کے لحاظ سے اس کو سیب کا متبادل بنایا ہے اور انہی خوبیوں کی بنیاد پر اس کو غریبوں کا سیب کہا جاتا ہے۔ ہر انسانی جسم کو روزانہ کی بنیاد پر ایک بڑی مقدار میں کیلشیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس کے بارے میں کتابوں میں لکھا ہے کہ وہ 3 کلو گندم کھانے سے حاصل ہوتی ہے لیکن یہ کمی آدھا کلو گاجریں کھا کر پوری کی جاسکتی ہے۔ اس سے آپ گاجروں میں پائی جانے والی غذائیت کا اندازہ بخوبی لگا سکتے ہیں اور مزے کی بات یہ ہے کہ گاجروں کو آپ ہر طریقے سے کھا سکتے ہیں، بطور فروٹ کھا سکتے ہیں، بطور سبزی کھا سکتے ہیں، بطور سلاد کھا سکتے ہیں، بطور سالن کھا سکتے ہیں، بطور گجریلا کھا سکتے ہیں، بطور حلوہ کھا سکتے ہیں، بطور اچار کھا سکتے ہیں، ان کا جوس نکال کر پی سکتے ہیں۔ گاجر چہرے کو وہ حسن، وہ خوبصورتی، وہ رعنائی، وہ دل کشی دیتی ہے کہ جس کا مقابلہ کوئی دنیا کی مہنگی سے مہنگی کریم نہیں کر سکتی۔ میں نے کئی جگہ پر پڑھا کہ فرانس کی حسین عورتیں اپنے حسن و جمال میں نکھار پیدا کرنے کیلئے گاجریں بکثرت استعمال کرتی ہیں۔ آیئے گاجروں کے چند فوائد آپ کو شمار بھی کروا دیتے ہیں۔ ویسے میں نے اس کی خوبیاں مجموعی طور پر آپ کو خدمت میں پیش تو کر دی ہیں لیکن پھر بھی آپ کی تسلی کیلئے مزید کچھ عرض کر دیتا ہوں۔ (۱) گاجر دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ (۲) گاجر آنکھوں میں چمک پیدا کرتی ہے۔ (۳) گاجر بینائی کو طاقت دیتی ہے۔ (۴) گاجر چہرے کو خوبصورت بناتی ہے۔ (۵) گاجر ہونٹوں کی سیاہی کو دور کرتی ہے۔ (۶) گاجر دل کو طاقت و فرحت دیتی ہے۔ (۷) گاجر معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ (۸) گاجر جگر کو طاقت دیتی ہے۔ (۹) گاجر یرقان کو ختم کرتی ہے۔ (۱۰) گاجر صالح خون پیدا کرتی ہے۔ (۱۱) گاجر خون سے اضافی حدت کو ختم کرتی ہے۔ (۱۲) گاجر ہر قسم کی پتھری کو ختم کرتی ہے۔ (۱۳) گاجر قوت باہ کیلئے مفید ہے۔ (۱۴) گاجر ہر طرح کے اخراج خون کو روکتی ہے۔ (۱۵) گاجر دل کی دھڑکن کو اعتدال پر لاتی ہے۔ (۱۶) گاجر پورے جسم اور تمام اعضاء کو زبردست طاقت دیتی ہے۔ (۱۷) گاجر خفقان کے مریضوں کے لیے بہت مفید ہے۔ (۱۸) گاجر بندش پیشاب کو ختم کرتی ہے۔ (۱۹) گاجر معدے اور انتڑیوں کے زہریلے جراثیم کو خارج کرتی ہے۔ (۲۰) گاجر ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے۔ (۲۱) گاجر کمر کو طاقت دے کر مضبوط بناتی ہے۔ (۲۲) گاجر بواسیر کو ختم کرتی ہے۔ (۲۳) گاجر مرض سنگ رہنی کے مریضوں کے لیے مفید ہے۔ (۲۴) گاجر شب کوری کے مرض میں مبتلا مریضوں کیلئے اکسیر ہے۔ (۲۵) گاجر ہر قسم کے امراض جگر کے لیے انتہائی مفید ہے۔ (۲۶) گاجر ہائی بلڈ پریشر کا بہترین علاج ہے۔ (۲۷) گاجر میں حیاتین الف کا ذخیرہ بکثرت پایا جاتا ہے۔ (۲۸) گاجر حافظہ کو قوی کرتی ہے۔ (۲۹) گاجر آنکھوں کی تمام بیماریوں کو خاتمہ کرتی ہے۔ (۳۰) گاجر آنکھوں کی بینائی کو طاقت دے کر عینک چھڑوا دیتی ہے۔ (۳۱) گاجر ہر قسم کی الرجی کو ختم کرتی ہے۔ (۳۲) گاجر ہر قسم کی اسکن پرابلم کو دور کرتی ہے۔ (۳۳) گاجر خارش کی تمام اقسام میں مفید ہے۔ (۳۴) گاجر دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں ختم کرتی ہے۔ (۳۵) گاجر آنکھوں کے نیچے پڑ جانے والے سیاہ حلقوں کو ختم کرتی ہے۔ (۳۶) گاجر پیٹ کے کیڑوں کو چن چن کر ختم کر دیتی ہے۔ (۳۷) گاجر پیشاب کی جلن، ہاتھوں کی، ہتھیلیوں کی جلن اور پاؤں کے تلوؤں کی جلن کو ختم کرتی ہے۔ (۳۸) گاجر تمام اعضائے رئیسہ کو جوان بناتی ہے۔ (۳۹) گاجر ہر طرح کی اور ہر عضو کی تمام کمزوریوں کو ختم کرتی ہے۔ (۴۰) گاجر بوڑھوں کو جوان بنا دیتی ہے۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی کورس

پچھلے شمارے میں اسپریچوئل ہیلنگ انرجی درجہ 2 تک بیان کیا گیا تھا۔اب آگے ملاحظہ فرمائیں۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی درجہ 3

تیسرے درجہ کی اسپریچوئل ہیلنگ انرجی تمام طریقہ ہائے علاج سے ہم آہنگی پیدا کرتی ہے۔ادویات کے مضر اثرات کوختم کردیتی ہے اور علاج میں ہر درجہ کی ہیلنگ انرجی کی مدد کرتی ہے۔اس کو ہر قسم کی بیماریوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔یہ نباتات اور حیوانات کے لئے بھی بہت مفید ،سریع الاثر اور آسان طریقہ علاج ہے۔یہ صرف بیماری کو ہی نہیں بلکہ جسم کے تمام فاسد مواد کو باہر نکال دیتی ہے۔جسم کو ہر قسم کی بیماریوں سے نجات بخشتی ہے۔گھروں کو توانا (Energizi) کرنا۔اوران سے منفی اثرات (Negativity) ختم کرنا۔مثلاً گھروں میں سے شریر جنات اور ارواح، ارواحِ خبیثہ، بھوت پریت، سفلی اور گندی ارواح کے بسیرا اور سحر جادو کالے، پیلے، سفلی اور غلیظ گندے علم کے تمام بداثرات کو بھی اسی درجہ کی انرجی سے ختم کیا جاسکتا ہے۔گھروں کے کشیدہ ماحول کو اس درجہ کی انرجی سے خوشگوار بنایا جاسکتا ہے اور بے جان چیزوں مثلاً لکڑی ،پتھر ،پانی، دھاگہ، کپڑے وغیرہ میں اس درجہ کی انرجی ڈالی جاسکتی ہے اور پھر یہ چیزیں جس منفی ماحول میں رکھی جائیں گی وہاں یہ مثبت انرجی خارج کرتی رہیں گی۔گویا ایک مقناطیسی لہریں خارج کرنے والا آلہ تیار ہوجاتا ہے۔اس درجہ سے ہیلر اسپریچوئل میڈیسن بھی تیار کرسکتا ہے۔جو ہر مرض سے نجات دلاتی ہیں۔اسپریچوئل ادویات براہِ راست رُوح پر اثرانداز ہو کر بدنِ انسانی میں پیدا ہونے والے تمام امراض کوختم کردیتی ہیں۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی درجہ 4

جب اس چوتھے درجہ کے ہوپس ہیلرز کو مل جاتے ہیں تو یہ انرجی بیدار ہوجاتی ہے تو اس کی رفتار روشنی کی رفتار سے کئی سو ارب (Billion) گُنا زیادہ ہوتی ہے۔اس کا رابطہ کائنات میں پائی جانے والی تیز رفتار توانائیوں کے ساتھ بھی منسلک کیا جاسکتا ہے۔چوتھے درجہ کی ہیلنگ انرجی سے ہیلر دور فاصلے سے علاج کرسکتا ہے۔اسپریچوئل طریقہ علاج ایک ایسا زود اثر اور حیرت انگیز ہے کہ ہوپس لینے کے بعد اسپریچوئل ہیلرز کے پاس چند مہینوں کے اندر اندر روزانہ مریض ہزاروں کی تعداد میں آنا شروع ہوجاتے ہیں۔اس درجہ سے اجتماعی علاج یعنی (Group Healing) کی جاتی ہے۔جو کہ بہت ہی مفید ہے، اس کا مددگار چھٹا درجہ ہے۔جب اسپریچوئل ہیلر کے مریضوں کی تعداد ہزاروں لاکھوں تک بڑھ جائے تو چوتھے درجہ سے کام لیا جاتا ہے۔بہت سے مریضوں کو ایک جگہ مثلث کی شکل میں بٹھا کر ہر طرح کی بیماریوں کا علاج منٹوں میں کیا جاسکتا ہے۔انرجی کے لئے فاصلہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا، مریض چاہے دور ہو یا نزدیک، اس کا اثر ایک ہی جیسا ہوتا ہے۔اسپریچوئل ہیلنگ انرجی کے ضرورت مند دنیا میں جہاں کہیں بھی ہوں اسپریچوئل ہیلر سے ٹیلی فون پر رابطہ کرکے اپنی بیماریوں کے بارے میں بتا کر علاج کرواسکتے ہیں۔اس طریقہ کار میں اسپریچوئل ہیلر مریض کو کوئی ٹائم بتادیتا ہے کہ اس وقت پر آپ بیٹھ جائیں یا لیٹ جائیں، میں آپ کو اسپریچوئل ہیلنگ انرجی بھیج دوں گا۔اس طریقہ علاج میں ٹائم سیٹ کرنا بہتر ہوتا ہے کیونکہ کبھی کبھی مریض پر اتنے سکون کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے کہ وہ نیند کی آغوش میں چلا جاتا ہے۔اس لئے وقت مقرر کرنا ایک بہتر طریقہ ہے۔

اسپریچوئل ہیلنگ انرجی درجہ 5

اس درجہ کی انرجی کا تعلق جسم کے تمام بڑے انرجی سینٹرز سے ہے۔جب اس پانچویں درجہ کے ہوپس ہیلرز کو مل جاتے ہیں تو یہ انرجی بیدار ہوجاتی ہے۔جب یہ انرجی بیدار ہوجاتی ہے تو جسم کی تمام غیر منظم اور غیر متوازن قوتیں منظم اور متوازن ہوجاتی ہیں۔اس کے بیدار ہونے سے اس درجہ کی انرجی لہریں جسم کے Aura (مثالی جسم) میں شامل ہوجاتی ہیں۔اس طرح جسم کے کسی بھی حصہ سے دوسرے لوگوں کا علاج کیا جاسکتا

ہے۔ مگر اس درجہ سے زیادہ تر ہیلرز اپنے بدن کے انرجی سینٹرز کو طاقت ور کرنے کے لئے استعمال میں لاتے ہیں۔ جبکہ یہ درجہ کینسر اور ہیپاٹائٹس بی اور سی وغیرہ کے امراض کے لیے بھی خوب کام کرتا ہے۔ ایسی تمام موذی تکالیف جو پہلے چاروں درجات سے مکمل طور پر ختم نہ ہو رہی ہوں، اس درجہ کی انرجی سے ان کا علاج کیا جاتا ہے۔ اس درجہ کی انرجی بدنِ مریض کے ہر ایک خلیہ میں پہنچ کر تکلیف کو ختم کر دیتی ہے نیز اس درجہ کی اسپر یچوئل انرجی جسمِ مثالی کی روشنیوں کو متوازن کر دیتی ہے، جب اوراء کی روشنیاں متوازن ہو جاتی ہیں تب تکلیف خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔

اسپر یچوئل ہیلنگ انرجی درجہ 6

اس درجہ کی بیداری یعنی اسپر یچوئل پاور ماسٹر سے ہوپس لینے کے بعد ہوتی ہے۔ جب ہیلرز کو اس درجہ کے ہوپس مل جاتے ہیں تب اس کی سانسیں جسم سے باہر کی سپر نیچرل انرجی سے منسلک ہو جاتی ہیں اور اسپر یچوئل ہیلنگ انرجی درجہ چہارم کی طرح دُور سے ہی ہیلر سانسوں کے ذریعے مریضوں کا علاج کر سکتا ہے، زمینی فاصلہ خواہ کتنا ہی کیوں نہ ہو چند لمحوں میں مریضوں تک ان شفائی لہروں کو پہنچا کر انہیں بیماری سے نجات دلائی جاسکتی ہے۔ ایک برِاعظم سے دوسرے برِاعظم تک مریض اس شفائی انرجی کو کم از کم پانچ منٹ تک محسوس کرتا ہے۔ یہ درجہ چوتھے درجہ سے زیادہ طاقتور اور زیادہ تیزی سے کام کرتا ہے۔ فاصلاتی مریضوں کا علاج کرنے کے لئے یہ درجہ اللہ تعالیٰ کی ایک خاص نعمت ہے جس سے اسپر یچوئل ہیلر چند لمحوں میں مریضوں کو شفائی لہریں بھیج کر انہیں بیماریوں سے نجات دلا سکتا ہے۔

اسپر یچوئل ہیلنگ انرجی درجہ 7

اس درجہ کے ہوپس لینے کے بعد اس کی انرجی بیدار ہو جاتی ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ہر طرح کی قوتوں کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ اس درجہ کی انرجی سے مریضوں کے آپریشن کئے جاتے ہیں۔ بدن انسانی میں ضرر ساں چیزوں مثلاً گردوں کی پتھری، مثانہ کی پتھری، پتہ کی پتھری، غدودوں کا بڑھ جانا، بدن کے کسی بھی حصہ میں رسولیاں بن جانا، امراضِ دل، امراضِ معدہ وغیرہ حتیٰ کہ تمام تر قابلِ آپریشن امراض کا علاج اس درجہ کی انرجی سے کیا جاتا ہے۔ اس درجہ سے کیے جانے والے آپریشن بے ضرر ہوتے ہیں پھر لطف یہ کہ مریضوں کو جراحی کے تکلیف دہ مراحل سے بھی نہیں گزرنا پڑتا اور مریض کا آپریشن بھی ہو جاتا ہے۔ مگر چند یوم مریض کو پرہیز ضرور کرنا پڑتا ہے جیسا کہ جراحی آپریشن کے بعد پرہیز ہوتا ہے۔

اسپر یچوئل ہیلنگ انرجی درجہ 8

ہیلرز کو جب اس آٹھویں درجہ کے ہوپس اسپر یچوئل پاور ماسٹر سے مل جاتے ہیں تب ہیلرز میں اس درجہ کی انرجی بیدار ہو جاتی ہے۔ اس درجہ کی انرجی سے انسان اپنا اور دوسرے لوگوں کا حسن بڑھا سکتا ہے۔ یہ انرجی جنسیات سے متعلق ہے۔ جنسی کشش، پیاس اور سرکشی کا باعث یہی انرجی ہے۔ یہ انسانی زندگی اور حیات کو ارتقا بھی دیتی ہے اور ختم بھی کر سکتی ہے۔ اس انرجی سے انسان زندگی میں اپنی مرضی سے خوشیاں لا سکتا ہے اور اپنی صلاحیتوں کو بڑھا بھی سکتا ہے۔ اس کے ذریعے مرد اور عورت کے تمام تر جنسی امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ جنسی اعضاء کی خوبصورتی کے لئے بھی اس درجہ کی انرجی کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ جنسی قوتوں کو کنٹرول بھی کیا جا سکتا ہے اور انہیں بڑھایا بھی جا سکتا ہے۔ چہرے کی خوبصورتی اور کشش کے لئے بھی یہ انرجی خوب کام کرتی ہے۔ علاوہ ازیں اپنے وزن اور عمر پر بھی کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ اس انرجی کے ذریعے آپ اپنے وزن اور قد کو نارمل کر سکتے ہیں۔ جھریاں ختم کر کے چہرے کو انتہائی پُرکشش بنایا جا سکتا ہے۔

مزید معلومات کے لیے ہماری کتاب ''پیرانارمل علوم کا خلاصہ'' کا مطالعہ فرمائیں۔ اسپر یچوئل ہیلنگ انرجی کورس کرنے والے افراد کو یہ کتاب تحفتہً پیش کی جاتی ہے۔

اسپر یچوئل ہیلنگ انرجی کورس کے ایک درجہ کی فیس مبلغ =/6000 روپے ہے۔ مکمل کورس آٹھ درجہ کی فیس مبلغ =/48000 روپے ہے۔ کورس کا دورانیہ ۲ روز ہے۔

روحانی تیل (3) برائے دفع درد ہر قسم

قیمت (100ml) 380 روپے
قیمت (50ml) 210 روپے

ہر عمر کے افراد کے لیے مفید ہے

دارالعمل چشتیہ کے روحانی معالجین کا دم کردہ ایک زبردست روحانی تحفہ ہے۔ روحانی تیل (3) ایک خاص قسم کا تیل ہے جو چوٹ لگ جائے، موچ آجائے یا جسم میں کہیں درد ہو تو اُسے آناً فاناً ٹھیک کرتا ہے۔ دارالعمل چشتیہ کے روحانی معالجین کے خاص دم کرنے سے اس کے فوائد میں مزید اضافہ ہو گیا اور یہ جادو، جنات اور ہر طرح کے بد اثرات سے پیدا ہونے والے دردوں کا بھی شافی علاج ہے۔

روحانی تیل ان تمام امراض وعلامات میں بہت مفید ہے:

- تمام جوڑوں کے درد، سوجن، سوزش وغیرہ
- کمر میں درد
- ٹخنوں میں درد
- پٹھوں میں درد
- گھٹنوں میں درد
- مہروں کا درد
- کندھوں میں درد
- گردن کا درد
- پسلی میں درد
- ہڈیوں میں درد
- پنڈلیوں میں درد
- کولہوں میں درد
- ایڑی کا درد
- کان میں درد
- گلے میں درد
- ریاحی درد
- سردی کی وجہ سے درد
- سینے کا درد
- پرانی سے پرانی چوٹ کا درد
- پٹھوں کا کھچاؤ
- عرق النساء
- گنٹھیا
- فالج
- لقوہ
- ٹانسلز
- کن پیڑ
- بخار/نمونیا
- گلٹیاں
- موہکے
- بواسیر
- موچ
- چنڈی
- شریانوں میں رکاوٹ
- چھالے
- پھوڑے
- کھلے زخم
- انتڑیوں کی سوزش اور ورم
- پورے بدن میں کہیں بھی درد، ورم اور اکڑاؤ
- ہاتھ، پاؤں یا بدن کے کسی حصے کا سن ہونا
- فیلوپین ٹیوبز کی سوزش یا بلاکیج

روحانی تیل جادو جنات سے متاثرہ مریضوں کیلئے انتہائی فائدہ مند ہے۔ جادو جنات سے پیدا ان تمام امراض وعلامات میں بہت مفید ہے:

- تمام جوڑوں کا درد
- پٹھوں کا درد
- پسلیوں میں درد
- ٹخنوں میں درد
- گھٹنوں میں درد
- سینے میں درد
- اثرات کی وجہ سے لگنے والی چوٹوں کا درد
- ہڈیوں میں درد
- مہروں کا درد
- کندھوں میں درد
- پنڈلیوں میں درد
- کمر کا درد
- کن پٹیوں میں درد
- سر یا دماغ کا بھاری پن

رعائیتی پالیسی: پرچون اور تھوک...... دونوں طرح دستیاب ہے۔ تھوک کے لیے کم از کم ایک درجن لینا لازمی ہے۔

پرچون: خزینۂ روحانیات کے ممبران اور شاگرد (جو ممبر نہیں) کو 10% رعایت۔ خزینۂ روحانیات کے ممبر/شاگرد کو 15% رعایت۔

تھوک: عوام کے لیے 10% رعایت۔ خزینۂ روحانیات کے ممبران اور شاگرد (جو ممبر نہیں) کو 15% رعایت۔ خزینۂ روحانیات کے ممبر/شاگرد کو 20% رعایت اور 3 درجن سے زائد تیل خریدنے پر اضافی 5% فیصد رعایت حاصل کریں۔ نیز 2 لیٹر اور 5 لیٹر کی پیکنگ بھی منگوا سکتے ہیں۔ 2 لیٹر اور 5 لیٹر تیل کی قیمت کے لیے رابطہ فرمائیں۔

عاملین/روحانی معالجین کے لیے خوشخبری: عاملین/روحانی معالجین کو یہ سہولت دی جا رہی ہے کہ وہ اپنی مرضی کا لیبل لگوا کر منگوا سکتے ہیں۔ اپنا نام، پتہ و رابطہ نمبر دے سکتے ہیں۔ چاہیں تو بغیر لیبل کے منگوائیں اور خود لیبل لگائیں۔ اپنے مریضوں کو اعتماد سے استعمال کروائیں اور شہرت پائیں۔

تصنیف و تالیف

اعمالِ شفاء

حضرت خواجہ علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

(سجادہ نشین دربارِ عالیہ: حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادریؒ)

ہدیہ 5,000 روپے

کتاب کے عنوانات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:

باب نمبر 1: باب تشخیص الامراض۔ تشخیص کے مختلف طریقے اور نتیجے کے مطابق علاج۔ تشخیص کے لیے دِل پر القا ہو جائے۔ انڈے کے ذریعے تشخیص کرنا۔ تشخیص کا قرآنی طریقہ۔ تشخیص بذریعہ کوری پیالی۔ مرض رُوحانی ہے یا جسمانی، علم الاعداد کے ذریعے تشخیص کرنا۔

باب نمبر 2: حروف سے علاج کا طریقہ۔ امراض سر۔ امراض دستِ راست۔ امراض دست چپ۔ امراض پشت۔ امراض شکم۔ امراض پائے راست۔ امراض پائے چپ۔ اربعہ عناصر۔ شفاء الامراض۔ افسون اور طلسم بنانے کے خاص قانون۔ متفرق اعمال حروف۔ ہر قسم کا خون روکنے کے لیے۔ دافع ہیضہ۔ پیٹ درد و جملہ امراض شکم۔ گلہڑ گھیکھا یعنی گلے کا پھولنا۔ درد دندان۔ دردوں کو سلب کرنے کا لاثانی عمل۔ سلب اوجاع۔ ہر مرض سے شفا کے لیے۔ نکسیر بند کرنے کے لیے۔ دردِ زہ کے لیے۔

باب نمبر 3: بچوں کے مختلف امراض اور اُن کا علاج۔ زیادہ رونے والے بچے کے لیے۔ نظر بد کا علاج۔ بچوں کے جملہ امراض کا علاج۔ نظر بد کا علاج۔ جو بچہ بستر پر پیشاب کرتا ہو۔ بستر پر پیشاب کرنے والے کے لیے۔ آسیب زدہ بچے کا علاج۔ بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں۔ اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو تو۔ بچوں کی مٹی کھانے کی عادت ختم کرنا۔ بچوں کی ہر طرح کی حفاظت کے لیے۔ گونگے بہرے بچے کا علاج۔ زبان کی لکنت کا علاج۔ بچوں کے یرقان، مسان، جموگہ، سوکھے یعنی اُم الصبیان کے مریض بچے کے لیے۔ بچوں کے چیچک کا علاج۔ کمزور بچوں کے لیے۔ اگر کسی بچے کی کانچ نکلتی ہو۔ ضدی بچوں کا علاج۔ جانور کی نظر بد۔ دودھ دینے والے جانور کی نظر بد دُور کرنا۔

باب نمبر 4: پورے بدن کی بیماریوں کا علاج۔ سر کے امراض۔ سر درد اور درد شقیقہ کے لیے۔ ہر قسم کے سر درد کے لیے۔ سر چکرانا اور سر گھومنا۔ سر میں پانی بھر جانا۔ سرسام۔ مالیخولیا اور سودا۔ بے ہوش سے ہوش میں لانے کے لیے۔ آنکھوں کے تمام امراض کے لیے۔ رُوحانی شفائی سرمہ۔ تمام عمر بینائی ٹھیک رہے۔ بینائی میں اضافہ ہو۔ بینائی کی کمزوری دُور کرنا۔ آشوب چشم، آنکھوں کے زخم اور سرخی، شب کوری، موتیا بند، آنکھوں کے ککروں کا علاج۔ دردِ ابرو۔ آنکھوں میں جالا۔ آنکھ کا پھڑکنا۔ ناک کے امراض کا علاج۔ نزلہ و زکام۔ ناک کا درد، نکسیر، زخم اور پھنسیوں کے لیے۔ دانتوں اور منہ کے امراض۔ دانت اور داڑھ درد کے لیے۔ پائیوریا۔ ماسخورہ۔ منہ کی پھنسیاں اور چھالے۔ معدہ اور آنتوں کے امراض۔ معدے کا درد ختم کرنا۔ پیٹ درد کے لیے۔ معدہ کی جلن اور دِل کی گھبراہٹ کے لیے۔ آنتوں پر ورم۔ آنتوں کے کیڑے۔ بدہضمی کا علاج۔ بھوک کی زیادتی۔ بھوک کی کمی۔ پیاس کی شدت کا علاج۔ فم معدہ کا درد۔ دست اور پیچش۔ قے اور متلی کا علاج۔ معدہ کی کمزوری۔ معدہ کی سوجن۔ ہچکی کا علاج۔ ذات الجنب یعنی پہلو کا درد ختم کرنا۔ ریحی دردوں، جنون، برص اور جذام کے لیے۔ عرق النساء فالج اور کمر درد۔ بازو کی درد۔ کان کا بجنا۔ بڑھاپے میں کم سنائی دینا۔ بہرہ پن۔ کان کی سوجن کا علاج۔ سینے کے امراض کا علاج۔ دِل کے درد کا علاج۔ سینے کا درد۔ دمہ۔ کھانسی اور بلغم۔ ذات الجنب یعنی نمونیہ۔ پھیپھڑوں میں پانی اور درد۔ پتہ اور تلی کے امراض۔ تلی کے بڑھ جانے کا علاج۔ پاؤں کا رعشہ۔ انگلیوں کا درد۔ پاؤں کے امراض کا علاج۔ پاؤں کے جملہ امراض کا علاج۔

باب نمبر 5: زہریلے جانوروں سے تحفظ اور کاٹے کا علاج۔ سانپ اور بچھو کے کاٹے کے لیے۔ زہر کا اثر ختم کرنا۔ جانور کے زہر سے حفاظت۔ مچھر، پسو، کھٹمل، مکھیوں، سانپ اور چوہوں کو بھگانا۔ کھیتی سے دیمک اور گھن ختم کرنا۔ ٹڈی، کھٹمل، چیونٹی اور چوہے بھگانے کے لیے۔ ٹڈیوں کو گھر سے بھگانا۔ کیڑے مکوڑے بھگانے کے لیے۔ پسوؤں سے نجات کے لیے۔ چوہوں کو بھگانے کے لیے۔ کاٹنے والے کتے سے حفاظت کے لیے۔ چیونٹیاں بھاگ جائیں۔

باب نمبر 6: پھوڑے پھنسیوں بدنی امراض کے علاج کے لیے۔ ورم اور زخم کے لیے۔ ہر قسم کے پھوڑا پھنسی کے لیے۔ ہڈی سے گوشت اترنا۔ مسوں اور داد کے علاج کے لیے۔ چیچک کا علاج۔ داد چمبل کو ختم کرنا۔ عورت کے پستانوں کا ورم ختم کرنا اور دودھ جاری ہو۔ بدن میں کسی بھی جگہ ورم ختم کرنا۔ ہونٹوں کی سوج ختم کرنا۔ بہتے زخم اور بہتے خون کو بند کرنا۔ آگ سے بدن جلنے کا علاج۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کا علاج۔ چہرے یا پشت وغیرہ کے مسے۔ بدن پر داغ دھبے۔ برص و جذام کا علاج۔

باب نمبر 7: دماغی امراض کے علاج کے لیے۔ قوی حافظہ کے لیے۔ ذہانت بڑھانے کے لیے۔ یادداشت اور قوی حافظہ کے لیے۔ اگر کوئی حفظ کے بعد بھول جاتا ہو تو۔ نسیان دُور کرنا اور یادداشت کو مضبوط کرنا۔ ذہانت اور سمجھ بوجھ میں زیادتی کے لیے۔ حافظہ کے صحیح ہونے کے لیے۔ اگر کسی کو بھول جانے کی بیماری ہو۔

باب نمبر 8: حیض و نفاس کی بیماریوں کا علاج۔ اگر کسی عورت کا خون حیض بند نہ ہو رہا ہو۔ جاری خون حیض یا نکسیر کو روکنا۔ سیلان الرحم ختم ہو جائے۔ اگر کسی عورت کو حمل

کے دوران خون جاری ہو۔ کثرت حیض کا علاج۔ حمل کے دوران خون آنا۔ مخصوص ایام کی کمی۔ اگر کسی عورت کا حیض رک گیا ہو۔ دردِ زہ کے لیے۔

باب نمبر9: مسحور، مربوط اور آسیب زدہ کا علاج۔ جنات اور آسیب کو گھر سے نکالنے کے لیے۔ ہر قسم کے سحر جادو کے اثرات کو باطل کرنا۔ جنات سے حفاظت کے لیے حجاب۔ جادو تعویذات کو حاضر کرنا۔ جنات اور آسیب کو جلانے کی دعوت الاحراق الجن۔ مریض کا مرض جل جائے اور سحر جادو باطل ہو جائے۔ دُعائے برہتیہ کے اٹھائیس اسماء۔ جادو کا اثر زائل ہو جائے۔ منظوم دعوت الجلجلوتیہ الطریقہ الصغریٰ۔ طلسم دعوت الجلجلوتیہ کو تصرف میں لانے کا طریقہ۔ طریقہ اول مبتدی حضرات کے لیے۔ طریقہ دوم عاملین حضرات کے لیے۔ جنات چلے جائیں۔ جنات اُس جگہ سے نکل جائیں۔ سحری اور آسیبی اثرات ختم کرنا۔

باب نمبر10: مرگی کا علاج۔ مصروع، مجنون اور آسیب زدہ کا علاج۔ مرگی والے کو ہوش میں لانا۔

باب نمبر11: ہر قسم کے بخاروں کا علاج۔ بخار دُور کرنے کے لیے۔ برائے دفع تپ۔ بخار کا رُوحانی علاج۔ بخار کے لیے دَم۔ میعادی ٹائیفائڈ یا موتی جھرہ بخار کے لیے۔ تپ ولرزہ اور مرگی۔

باب نمبر12: مردوں کے مخصوص امراض کا رُوحانی علاج۔ مرد کی قوت جماع کے لیے۔ امساک کے لیے۔ قوتِ باہ کے لیے پارہ بنانا۔ قوتِ باہ زیادہ ہو۔ عضو خاص کو سخت اور موٹا کرنا۔ عجیب طلسم قوت باہ اور جنسی لذت حاصل کرنا۔ مربوط کو کھولنے کے لیے۔ مسحور اور معقود کے علاج کے لیے۔ جو میاں بیوی جماع کرنے سے عاجز ہوں۔ نیند باندھنے کا طلسم۔ شہوت کھولنے کا عمل۔ مربوط اور معقود کے لیے قرآنی عمل۔ حل معقود۔

باب نمبر13: حمل، حفاظتِ حمل، بانجھ پن کا علاج۔ حصولِ اولاد اور آسانی ولادت کے اعمال۔ بانجھ عورت کے حمل کے لیے۔ بانجھ پن کا علاج۔ بانجھ پن۔ بانجھ عورت کا علاج۔ عورت حاملہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاملہ ہو جائے۔ حفاظتِ حمل کے لیے۔ حفاظت حمل۔ حمل کی حفاظت۔ کبھی حمل ساقط نہیں ہوگا۔ حمل اسقاط نہ ہو۔ حصول اولاد کے لیے۔ اولاد کے لیے۔ برائے استقرارِ حمل۔ بچے کے اسقاط کا ڈر ہو تو۔ اولاد کی تمنا کے لیے۔ اگر کوئی چاہے کہ اس کے گھر صرف لڑکے ہی پیدا ہوں۔ ولادت میں آسانی کے لیے۔ آسانی ولادت کا عمل۔ اسی وقت ولادت ہو جائے۔ ولادت میں آسانی۔ ولادت میں مشکل ہو تو۔ جس کے بچے وفات پا جاتے ہوں۔ آسانی ولادت کے لیے۔ آسانی ولادت عورت یا کوئی حلال مادہ جانور۔ عورت کو حمل نہ ہو۔

باب نمبر14: مختلف بیماریوں کا علاج۔ شفائے امراض کے لیے۔ دردوں سے سکون۔ سر درد کا چٹکلہ۔ تمام امراض سے شفاء کے لیے۔ تمام تکالیف اور امراض سے شفاء کے لیے۔ ایسے مرض کے علاج کے لیے جس سے اطباء عاجز ہوں۔ شفائے امراض کے لیے نقش مربع۔ جانوروں کا دودھ بڑھانے کے لیے۔ اگر حیوان کا دودھ کم ہو جائے تو۔ گائے بھینس یا عورت کے دودھ کو زیادہ کرنا۔ نیند لانے کے لیے۔ کسی کی نیند دُور کرنے کے لیے۔ خواص بچھو۔ ناک کے زخم کے لیے۔ بال لمبے کرنے کا نسخہ۔ شفائے امراض کے لیے۔ جانوروں کو فرمانبردار کرنا۔ معدہ کے زخموں کا علاج۔ آیات شفاء۔ جس کو رات بھر گھبراہٹ رہتی ہو۔ عورت کو زنا سے روکنا۔ دوبارہ بال نہ اُگیں۔ ہر بیماری کا فوری رُوحانی علاج۔ مقعد سے کانچ نکلنا۔ ڈر خوف اور گھبراہٹ ختم کرنے کے لیے۔ وسوسوں سے نجات کے لیے۔ عظیم ترین حفاظت کا لاثانی عمل۔ حفاظت کے لیے۔ بدشگونی سے بچنے کے لیے۔ ذات الجنب یعنی نمونیہ۔ کھانسی کے لیے۔ بواسیر کے علاج کے لیے۔ بواسیر کی تکلیف ختم کرنے کے لیے۔

باب نمبر15: موذی امراض کا علاج۔ کینسر، رسولی اور ٹی بی کے مریضوں کے لیے۔ نشہ کی عادت ختم کرنا۔ شراب نوشی کا علاج۔ بلڈ پریشر سے نجات کے لیے۔ تپ دق، پرانے بخار اور مایوس العلاج کے لیے۔ گردے، مثانے کی پتھری کا علاج۔ یرقان سے بچنے کا طریقہ۔ یرقان، پیلیا، کالا یرقان کا علاج۔ امراض جگر۔ جملہ امراض خبیثہ کا علاج۔ جگر کے تمام امراض کے لیے۔ ہر مرض سے شفاء کا خاص عمل۔ لاعلاج اور موذی امراض کا علاج۔ ہر مرض میں شفاء۔ عظیم رُوحانی تحفہ دردِ شفاء۔

باب نمبر16: زیادتی عشق کا رُوحانی علاج۔ عاشق معشوق کو بھول جائے۔ عشق زائل ہو جائے۔ عاشق اپنے معشوق کو بھول جائے۔ عاشق معشوق سے وصل کی طاقت نہ رکھے۔ عاشق کے عشق کو مٹانے کے لیے۔ عشق ختم کرنا۔

باب نمبر17: سحر جادو اور تعویذات نکالنا۔ دفن شدہ جادو تعویذات کی جگہ معلوم کرنا۔ جادو نکالنا۔ لوٹے کے ذریعے دفینہ یا سحر کی جگہ معلوم کرنا۔

باب نمبر18: سلب مرض کے لیے مابعد الطبعیاتی طریقے۔ ہوالشافی سے علاج کا طریقہ۔ تصور نور سے علاج کا طریقہ۔ کراماتی ہاتھوں سے علاج کا طریقہ۔ متعدی اور قدیم امراض کی شفایابی کا عمل۔ شفایابی کے لیے جلیل القدر عمل۔ موذی امراض سے نجات۔

لنگر برائے ترقی روحانیت

روحانی درسگاہ کے طلباء وطالبات کے لیے

● روحانی اعمال کی مضبوطی کے لئے ● روحانی اعمال کی طاقت کے لئے ● روحانی اعمال میں ترقی کے لئے ● روحانی اعمال میں تیزی کے لئے ● روحانی اعمال کو موثر ترین بنانے کے لئے ہر نوچندی اتوار کو دارالعمل میں خاص لنگر کا عرصہ دراز سے اہتمام کیا جارہا ہے۔ روحانی درسگاہ کے پرانے طلباء وطالبات کے پرزور اصرار پر اور نئے طلباء وطالبات کی خواہش کی تکمیل کو مدنظر رکھتے ہوئے مجلس شوریٰ کی مشاورت کے بعد تمام طلباء وطالبات کے لئے خوشخبری ہے کہ آپ بھی اب اس خاص لنگر میں شامل ہوسکتے ہیں۔

نصف حصہ: 500 روپے | مکمل حصہ: 1000 روپے

روحانی صابن

قیمت صرف 150 روپے

ردّ سحر وآسیب، رد امراض اور دیگر جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لئے ایک خاص روحانی فارمولا۔

دارالعمل چشتیہ کی روحانی دکان کی ایک حیرتناک پیشکش

یہ صابن ایک دوا بھی ہے اور ایک دعا بھی

پہلی بار اس صابن سے نہانے پر افادیت محسوس ہوتی ہے، دل کو سکون اور روح کو قرار آجاتا ہے۔ تردد اور تذبذب سے بے نیاز ہو کر ایک بار تجربہ ضرور کریں۔ یہ صابن ردّ سحر بھی ہے اور آسیب کو دور کرنے میں بھی فائدہ مند۔ ردامراض بھی ہے اور جسمانی اور روحانی امراض کے لئے یکساں مفید بھی۔ ان شاء اللہ آپ ہمارے دعوے کی تصدیق کرنے پر مجبور ہوجائیں گے اور اپنے دوستوں سے اس صابن کی تعریفیں کرنے لگیں گے اور روحانی صابن کو اپنے حلقہ احباب میں تحفتاً دینا آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

کوپن برائے بغیر فیس اعمال

جنوری 2020ء

تاریخ ______

نام ______ والد ______

والدہ ______ مکمل پتہ ______

______

موبائل نمبر ______

Email (اگر ہو) ______

مطلوبہ اعمال ______

نوٹ: رجسٹری جوابی خط کے ساتھ شناختی کارڈ کی ایک عدد صاف کاپی ارسال کریں۔ ایک وقت میں دو اعمال کی اجازت لی جاسکتی ہے۔ مزید شرائط وتفصیلات کے لیے ویب سائٹ دیکھیں یا رابطہ فرمائیں۔

0333-7772775 | 042-35410586

کوپن برائے مفت روحانی خدمات

جنوری 2020ء

تاریخ ______

نام ______ والد ______

والدہ ______ مکمل پتہ ______

______

موبائل نمبر ______

Email (اگر ہو) ______

مطلوبہ تعویذات ______

نوٹ: علیحدہ کاغذ پر اپنا مسئلہ تفصیل سے لکھ کر رجسٹرڈ جوابی لفافے کے ساتھ ارسال کریں۔ ایک فرد کے لیے ایک کوپن استعمال کریں۔ کوپن کے بغیر تعویذات بھیجنے سے معذرت۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

0324-7772772 | 042-35410586

ایک ہی دن میں کئی اعمال کے عامل بننے کا سنہری موقع

عاملین اور طالبینِ علوم روحانیات اس وقت کا شدت سے انتظار کرتے ہیں تاکہ طویل قسم کی پرہیزوں والی چلہ کشی کی بجائے ایک ہی وقت میں عمل کر کے کسی خاص عمل کا عامل بنا جا سکے اور ایک سال تک اس کو استعمال بھی کیا جا سکے۔ آپ بغیر نقصان اور رجعت کے کئی عمل کے عامل بن سکتے ہیں۔

چاند گرہن آغاز 10 جنوری رات 22:07۔ اختتام 11 جنوری رات 2:12۔

نورانی اعمال

حصارِ خاص: جادو، جنات، شیاطین و ہر قسم کی آفات سے حفاظت۔

حصارِ قرآنی کبیر: جادو، جنات، شیاطین اور ہر قسم کی آفات سے حفاظت۔

دعائے حیدری: دشمن کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار۔

علوی نورانی اعمال

عمل باندھ جادو: سحر، جادو، آسیب، جنات و شیاطین، مسان، ہر قسم کے تعویذات، پتلہ، چوکی وغیرہ کا توڑ اور مضبوط حفاظت۔

عمل عصائے کلیم اللہ: ہر قسم کے سحر و جادو کا مضبوط توڑ اور واپسی۔

مندرہ شاہ علی/مندرہ کبیر: بڑے سے بڑے جادو کا توڑ، جنات وشیاطین کے اثرات کا علاج، دشمنوں پر غلبہ اور جادوگروں کے خلاف مضبوط ڈھال۔

نورانی مندرہ: جنات و جادو اور بیماریوں کا علاج، ہر قسم کے عمل کو واپس کرنے کی طاقت۔ ہر طرح کے مندرے کے وار کا علاج۔

خاص خاص اعمال

بکرے والا عمل: سخت جادو سے نجات کا عمل۔

سری والا عمل: سخت جادو کی کاٹ کا مجرب عمل۔

علوی اعمال

چہل کاف: تمام دنیاوی امور میں مجرب، ہر قسم کے جادو و جنات کا علاج، دشمن کے خلاف مضبوط ہتھیار، ہر قسم کی بیماریوں کا علاج۔

عمل حب خاص ۱: حب کا خاص عمل جس کے پیچھے غیبی مخلوق ہے۔ مردوں پر عمل کرنے کے لیے مفید ہے۔

عمل حب خاص ۲: حب کا خاص عمل جس کے پیچھے غیبی مخلوق ہے۔ عورتوں پر عمل کرنے کے لیے مفید ہے۔

عمل واپسی سحر ۱: سحر کو جادوگر اور جادو کروانے والے پر واپس کرنے کا خاص عمل۔

عمل واپسی سحر ۲: سحر کو جادوگر اور جادو کروانے والے پر واپس کرنے کا خاص عمل۔

باموکل اعمال

باموکل اعمال کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ ان میں سخت پرہیز کے ساتھ چلہ کشی کرنا اور پھر تھوڑی سی غلطی پر رجعت اور نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ باموکل اعمال کرنے کے لیے گرہن کا وقت ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ بغیر کسی نقصان و رجعت کے عمل کریں۔

چہل کاف باموکل: عامل قسم کے جنات و شیاطین اور بڑے جادوگروں کے خلاف مضبوط ڈھال اور ان کا مجرب علاج۔

آیت الکرسی باموکل: شیاطین، جادو، جنات سے حفاظت وعلاج۔

آیت قطب باموکل: جنات، جادو، حفاظت، دشمن، تمام دنیاوی مقاصد۔

سورۂ مزمل باموکل: بڑے سے بڑے جادو اور جنات کا علاج، سخت دشمن و جادوگروں پر غلبہ، بڑے سے بڑے دنیوی کاموں کے لئے۔

سورۂ اخلاص باموکل: جنات و جادو کا علاج اور محبت کے لئے۔

نوٹ ان اعمال کے علاوہ بھی بہت سے باموکل اور خاص خاص اعمال ہیں جو عاملین حضرات کر سکتے ہیں۔

بخورات کی وسیع ورائٹی

BUKHOOR AL EMARAT

OUDH

Oudh Ma Al Attar

BUKHOOR DIRHAM

BUKHOOR ALKABA

OUD MABAKHAR

Bukhoor Sharqia

Bukhoor Oud Wawo

Bukhoor Ahlam Al Arab

بخورات کا استعمال روحانی علاج اور چلہ کشی میں بہت ہوتا ہے۔اسی طرح روحانی علاج میں خاص کر جادو اور جنات کے ہر قسم کے اثرات جگہ سے نکالنے کے لیے بخورات اپنا ثانی نہیں رکھتے۔بنسبت اگربتیوں کے، بخور سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔عاملین نے جو اعمال کرنے ہوتے ہیں ان میں بخورات کا استعمال ازحد نافع ہے۔روحانی دکان میں مختلف قسم کے بخورات موجود ہیں۔